سوالات اور جوابات عبرانیوں حصہ سوئم

QUESTIONS AND ANSWERS

HEBREWS PART III

......آج رات پھر سے ٹیبر نیکل میں آنا بہت اچھا ہے، تا کہ اِس شاندار رفاقت میں شرکت کی جائے اور خُدا کے کلام کے گرد عبادت کی جائے جو ہمیں مفت فراہم کیا گیا ہے۔ اور ہم یہاں اسلیئے آئیں ہیں......اور اِس برکت میں شرکت کرنا پسند کرتے ہیں۔

(554) اور میں فقط اِس بات پر بھروسہ رکھتا ہوں کہ خُدا آج رات ہمیں برکت دیگا جیسے اُس نے آج صبح کے، پیغام کے وسیلے دی تھی۔ اور میں ابھی تھوڑی دیر پہلے، اپنے پڑوسی سے بات کر رہا تھا، مسز وڈ، اور مسٹر وڈ دونوں تھے، اور ہم اِسی پر بات کر رہے تھے۔ اور میرا خیال ہے بھائی نیول نے جتنے بھی پیغام سنائے ہیں یہ اُنکے اچھے پیغاموں میں سے ایک بہترین پیغام تھا، اور یہ میرے لیے کسی بھی پیغام سے بہتر تھا جو اُنہوں نے ابھی تک سنائے ہیں۔ اور میں نے یقیناً اِس شاندار پیغام کو سراہا اور تعریف کی۔ کیونکہ اس نے مجھے حوصلہ دیا، اور اس نے مجھے تراشا۔ پس میں- میں سچائی کو تسلیم کرنا پسند کرتا ہوں، آپ جانتے ہیں۔ پس، نڈر حصوں کے بارے میں، آپ جانتے ہیں، نڈر رہنا چاہیے، اور کیسے...... دیکھیں جب داؤد وہاں تھا، اور کس طرح وہ......اُس بڑی آزمائش میں پھنس گیا تھا، اور یہ کہنے کی بجائے ''ٹھیک ہے، خُداوند، میں وہاں جاؤں گا، میری مدد کر،'' اُس نے انتظار کیا، اور پہلے جا کر پوچھا خُداوند میں کیا کروں۔ آپ جانتے ہیں، اُس نے افود نیچے منگوایا، اور کہا، ''اب کھڑے ہو کر خُدا سے پوچھیں، 'اِس پریشانی کے عالم میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟''' اوہ، یہ بات واقعی بابرکت تھی۔ اُس ملک میں تمام ادویات کی دکانوں سے زیادہ وٹامنز اُس میں موجود تھے۔ جی ہاں، جناب، وہ یقیناً آپ کی بھلائی چاہتا ہے۔

(555) دیکھیں، یہاں آج رات، ہمارا- ہمارا مقصد آدھی رات سے زیادہ دیر ٹھہرنے کا نہیں ہے، اگرچہ اِن سوالات پر، ہم ایسا کر سکتے ہیں۔ چنانچہ اب ہم- ہم جلدی سے، ان سوالات میں داخل ہونے جارہے ہیں۔ کیونکہ اِن سوالات کو ختم کرنا ہے، اور ہر بار جب بھی میں اِنھیں ختم کرنے کیلئے شروع کرتا ہوں......اب، بہن ہیٹی، میرا یہ مطلب نہیں تھا، آپ یہ جانتی ہیں۔ میں- میں صرف یہ کہہ رہا تھا، سمجھے؛ اور، یہ ٹھیک ہے۔ لیکن مجھے یہاں ایک خادم سے کچھ بڑے سخت قسم کے سوال ملے ہیں، اور اُن کا جواب دینا واقعی مشکل ہے۔ آپ جانتے ہیں، خادم حضرات، اِنہیں بائبل کے اردگرد گھماتے ہیں اور آپ سے پوچھنے سے پہلے وہ اپنا جواب خود تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ اور پھر دیکھیں......ٹیپ ریکارڈ ہورہی ہے، اور جورجیا میں میرے ایک خادم دوست کے پاس جاتی ہے جسکے پاس بائبل کے آٹھ ممتاز ترین سوال ہیں جو بہت، زیادہ گہرے ہیں۔

(556) اور اب، اِس آنے والے ہفتے کو، نہ بھولیں اور ہمارے لیے دُعا جاری رکھیں۔

(557) میری بیوی بہت بہتر ہے، اور آج، اُٹھ کر، اُس نے کھانا پکانے میں مدد کی ہے۔ کینیڈا سے ہمارے پیارے دوست، بھائی، اور بہن سوتھ مین، یہاں ہمارے ساتھ تشریف فرما ہیں، اور ہم یقیناً اُنکے دورے کی تعریف کرتے ہیں۔ اور میری بیوی کو جب معلوم ہوا، وہ آرہے ہیں، تو، وہ اُٹھ کھڑی ہوئی تاکہ اُن پیارے مسیحی لوگوں کے ساتھ کچھ تفریح اور رفاقت کر سکے۔ ہم خوش ہیں کہ بھائی فریڈی آج رات ہمارے ساتھ ہیں، اور بہن بھی ساتھ ہے......وہ آج صبح یہاں تھی، میرا خیال ہے وہ ساتھ ہے......نہیں، وہ میڈا کے ساتھ ہے، ٹھیک ہے، اور جب تک ہم نہیں آتے وہ میڈا کیساتھ رہنا چاہتی ہے؛ اور میں جانتا ہوں آج رات تھوڑی دیر ہو جائے گی، کیونکہ آج عشائے رُبانی اور پاؤں دھونے کی عبادت ہے۔ پس ہم اپنے آئے ہوئے مہمانوں کو دیکھ کر بہت خوش ہے۔

(558) اب، اِس سے پہلے ہم سوالات کے جوابات دینے کی کوشش کریں......بس ایک بات یاد رکھیں میں- میں بھی غلط ہوسکتا ہوں، آپ دیکھیں، میں جو کچھ بھی کرتا ہوں میں دعویٰ نہیں کرتا وہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ میں تو بس ٹھیک ہونے کی کوشش کرتا ہوں، مگر میں غلط ہوسکتا ہوں۔ اور- اور اگر مجھ سے غلطی ہو جائے تو مجھے معاف کردیجیے گا؛ میں اِن کا جواب اِس طرح دینے کی کوشش نہیں

کرتا...... جیسے کہ میں-......میں تعصب کی بنا پر جواب نہیں دیتا، دیکھیں، میں اِن کا جواب اپنی بہترین سمجھ کے مطابق دیتا ہوں۔اور اگر مجھے بائبل کے کسی سوال پر اپنے خیالات کو تبدیل کرنا پڑتا ہے، تو میں سمجھتا ہوں کرنا چاہیے۔اور جب خُدا کا کلام بولے، تو ہمیں کسی بھی وقت، اپنے خیال کو تبدیل کرلینا چاہیے؛ کیونکہ وہ خُدا کا کلام ہے۔

(559)اور اب دیکھیں، مجھے لگتا ہے ہم آج رات بھی، ہمیشہ کی طرح بیماروں کیلئے دُعا کریں گے۔بعض اوقات آپ کو حیرت ہوتی ہے، کیونکہ آپ اِس طرح کے ایک چھوٹے سے گروہ کو لیتے ہیں، جو اِس سے بھی کم ہوسکتا ہے، اوہ، جیسے یہ چھوٹا سا ٹیبر نیکل ہے، اور بعض اوقات آپ کو وہ نتائج نظر نہیں آتے جو آپ دیکھنا چاہتے ہیں۔مگر بات یہ ہے، آپ کچھ کر رہے ہیں، اور آپ تقریباً دوسو لوگوں کو کھینچ رہے ہیں۔اور بڑی میٹنگز میں یوں ہوتا ہے، شاید آپ تین سے دس ہزار لوگوں کو کھینچ لیں، آپ غور کریں، اور- اور اِس سے بھی زیادہ ہو سکتے ہیں۔پس یہ طریقہ ہے، اور آپکو زیادہ بڑے پیمانے پر یہ دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔مگر آج رات، میں صرف جواب دونگا......دیکھیں ہمارا فون دن اور رات کے پہروں میں ہر چند منٹ بعد بجنا شروع ہوجاتا ہے۔

(560)میں یہاں پر دیکھ رہا ہوں، کیا یہ مسز ریزٹ، بیٹھی ہوئی ہے؟ بہن جی، آپ کی بائبل، بہن وڈ کے پاس تھی۔میں آج صبح اِسے آپ کیلئے لایا تھا، اور مجھے- مجھے آپ کو دینے کا موقع نہیں ملا تھا۔کیونکہ میں- میں نے آج صبح آپ کو نہیں دیکھا تھا، مگر مسز وڈ کے پاس یہ موجود ہے۔

(561)چنانچہ فون کا جواب دینے اور اُن عظیم کاموں کو- کو تلاش کرنے میں مصروف تھے۔تو ایک خاتون نے مجھے فون کیا، اور اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، میں فلاں فلاں میٹنگ میں تھی اور میں کافی عرصے سے ایک فلاں فلاں بیماری کا شکار تھی۔اور، آپ جانتے ہیں، آپ نے بس وہاں کلام کیا تھا، اور بس......''اُس نے کہا، ''میں تقریباً بے ہوش ہوگئی تھی جب پاک رُوح میری پچھلی زندگی کو سامنے لایا تھا۔''اُس نے کہا، ''مگر اُس کے بعد میں نے کبھی تکلیف نہیں اُٹھائی۔''

(562)اور ایک خاتون نے اندر آکر کہا...... مجھے یقین ہے وہ خاتون آج رات یہاں موجود ہے، کیونکہ وہ بیڈفورڈ سے، یا کہیں اور سے گاڑی چلا کر آئی تھی۔مجھے یقین ہے، اُسکا بیٹا بھی یہاں تھا،

اُسے دل کی تکلیف تھی، اور بڑی بُری حالت میں تھا۔اور وہ یہاں میٹنگ میں موجود تھا،اور–اور خُداوند نے جنبش کی اور اُسے چھوا......اورلڑکے کواُسکی مصیبت کے بارے میں بتایا،اوروہ مشکل سے بھی اپنا ہاتھ اُٹھا نہیں سکتا تھا،کیونکہ اُسے دل کا دورہ پڑا تھا،اوراُس کا بازو اکڑا ہوا تھا،اوراُس کے دل کی بھی اِسی طرح کی حالت تھی۔مگر پھر وہ فوراً گاڑی میں بیٹھا اور گھر چلا گیا،اوراُسکے بعد اُسے کبھی تکلف نہیں اُٹھانی پڑی۔کیا وہ خاتون بیڈفورڈ سے یہاں آئی ہوئی ہے؟ خاتون،کیا آپ یہاں موجود ہیں؟ وہ وہاں، پیچھے موجود ہے۔جی ہاں، کچھ دیر پہلے،اُس نے مجھے فون کیا تھا۔

(563) پھر ایونس ویل سے ایک خاتون نے مجھے فون کیا۔اوروہ یہاں نہیں پہنچ پائی ہے کیونکہ وہ بہت دُور ہے، وہ نہیں جانتی تھی کہ آج رات ہم یہاں شفائیہ عبادت کرنے والے ہیں۔اوراُس نے کہا،''بھائی برنہم، میں ایونس ویل کی ایک میٹنگ میں موجود تھی،''اور کہا،''آپ نے پیچھے کی طرف مڑ کر بھیڑ پر نگاہ ڈالی اور کہا......اور مجھے بتایا میں کون تھی،اور میں نے کیا کِیا تھا،اور میں نے کیا تکلیفیں برداشت کیں تھیں،اور وغیرہ وغیرہ۔''اوراُس نے کہا،''مجھے دمے کی بیماری تھی،اور جب میں بچی تھی تو سانس میں دھواں لینے کیلئے استھما ڈور کے باریک پاؤڈر کو کمرے میں جلاتی تھی۔''اور بتایا،''یہ دو سال پہلے کی بات ہے،اوراُسکے بعد میں نے کبھی ذرا سا بھی دھواں نہیں لیا۔''سمجھے؟

(564)اور یہ بات صرف اُن لوگوں کیلئے ہے جو آج رات یہاں موجود ہیں،اور آج صبح کی گواہی سے لطف اندوز ہونے کیلئے یہاں موجود نہیں تھے؛ میں کل ٹن سینٹ سٹور پر گیا تھا،اور ایک گڑیا خرید رہا تھا،اب، دیکھیں، یہ میرے لیے نہیں تھی۔یہ، میری چھوٹی لڑکی، ربقہ کیلئے تھی۔اور–اور سارہ اُس دن،کوئی اور، چیز لے رہی تھی۔کیونکہ اُس کے کچھ چھوٹے چھوٹے سکول کے ساتھی اکٹھے ہو رہے تھے، کیونکہ وہاں کوئی سالگرہ یا کچھ اور تھا،اوروہ اپنا ایک چھوٹا سا تحفہ لے رہی تھی؛ اور میں ایک چھوٹی سی گڑیا خرید رہا تھا،تقریباً اتنی بڑی تھی۔اور وہاں ایک عورت چلتی ہوئی آئی،اور کہا،''کیا آپ کو میں یاد ہوں؟''

(565)اور میں نے کہا،''میرا خیال نہیں ہے کہ مجھے یاد ہے۔''

(566)اور پھر پتہ چلا، یہ بھائی نیول کی رشتے دار تھی،اور غالباً...... جب میں سویڈن کی راہ پر

گامزن تھا، وہ...... وہ عورت وہاں پر آئی تھی، اور ویل چیئر پر ایک چھوٹا لڑکا بھی ساتھ تھا، بالکل چھوٹی ایڈتھ کی طرح، اور اُس چھوٹے لڑکے کو کینسر تھا، اور دماغ پر کوئی مہلک رسولی وغیرہ تھی۔ اور اُس کا چھوٹا سا سر نیچے کی جانب جھکا ہوا تھا، اور اُسے...... اور ڈاکٹروں نے اُسے زندہ رہنے کیلئے تین ہفتے کا وقت دیا تھا۔ اور اُنھوں نے اُسے لیا اور اُس کی تشخیص کی، اور دیکھا یہ کیا...... یہ کیا تھا، اور اُسے زندہ رہنے کیلئے صرف تین ہفتے کا وقت دیا تھا۔ اور اُنھیں اُسے ایک کرسی پر گھمانا پڑا، اور پھر اُسے سٹریچر پر بٹھایا اور جب وہ کمرے میں گیا تو اُس کا معائنہ کیا گیا، اور پھر اُسے واپس لے آئے۔ پس وہاں جا کر میں نے اُس چھوٹے لڑکے کیلئے دُعا کی، اور خُداوند سے اُس کیلئے شفا مانگی۔ اور ٹھیک اگلے دن، جب وہ اُسے وہاں لیکر گئے، تو اُس نے کہا، ”مجھے ویل چیئر نہیں چاہیے۔“

(567) وہ گاڑی میں بیٹھ کر سوار ہو گیا، اور ڈاکٹر نے سٹریچر کو گھمایا، تو اُس نے کہا، ”مجھے سٹریچر نہیں چاہیے۔“

(568) وہاں دوڑا اور پھر نیچے بیٹھ گیا، ڈاکٹر نے اُس کا معائنہ کیا، اور کہا، ”سب کچھ ٹھیک ہے،“ اور کہا، ”تین ہفتوں کی بجائے، میں تمہیں ایک سو آٹھ سال دیتا ہوں تاکہ تم زندہ رہو۔“

(569) اور، کل اُسکی ماں سے میری ملاقات ہوئی تھی۔ اور جہاں تک میں جانتا ہوں، آج رات، وہ یہیں ہے۔ لڑکا فٹ بال کھیلتا تھا، اور اب ایک نوجوان ہے۔ دماغی کینسر، اور مہلک رسولی تھی، اور یہ صرف ظاہر کرنے کیلئے ہے......

(570) اوہ، دیکھیں، ایسے ہزاروں کام ہیں۔ خُدا ناکام نہیں ہوتا ہے۔ اور وہ ــ وہ ناکام نہیں ہوسکتا ہے۔

(571) بھائی جون، بھائی جی، کیا آپ کی آنکھ ٹھیک ہے؟ اس بھائی کے ساتھ ایک حادثہ پیش آیا، یہ کہیں کیل ٹھونک رہا تھا اور وہ چھوٹ کر اِس کی آنکھ میں لگ گیا۔ اس بھائی کا تعلق لوئس ویل سے ہے اور اسکی آنکھ میں کیل لگنے سے یہ حادثہ پیش آیا تھا، ہم سب نے بھائی جون اوبینن کیلئے دُعا کی۔

(572) اب، یہ سوالات کسی نے ــ نے دل کی گہرائی سے کیئے ہیں؛ کیونکہ لوگ کلام کا مطالعہ کرتے ہیں اور اِن باتوں کو ڈھونڈ نکالتے ہیں۔ اور وہ یہ نہیں کر پاتے...... شاید خود کو مطمئن نہیں کر

پاتے ہیں، اسلیئے وہ اِن سوالوں کو یہاں لاتے ہیں تاکہ ہم جواب دینے کی کوشش کریں۔ اوراب آپ غور کریں یہ ہمیں کس مشکل میں ڈال دیتے ہیں؛ کیونکہ، جو آپ کہیں گے، وہ اِس پر قائم رہیں گے۔ اسلیئے آپ کو یقین ہونا چاہیے کہ آپ ٹھیک ہیں، اور مجھے......اُتنا ہی یقین ہے جتنا آپ کو یقین ہے۔ تو پھر، اس بات کا یقین کرلیں کہ ہم ٹھیک ہیں، تو آئیں پاک رُوح سے کہیں کہ وہ ہمارے لیے اِس کی تفسیر کرے، آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(573) اب، اے آسمانی باپ، اوہ، ''باپ'' کہنا کتنا بڑا اعزاز ہے، تُو آسمان اور زمین کو بنانے والا عظیم خالق ہے۔ اور ہم صرف یہ درخواست کرتے ہیں تُو اِن سوالات کو اب اپنی نظر میں رکھ۔ اِنھیں یہاں انتہائی خلوص کیساتھ لایا گیا ہے۔ اے خُدا، یہ بات ہمارے دلوں کی، انتہائی گہرایوں سے نکلی ہے، تاکہ ہم اپنی بہترین سمجھ کے مطابق اِن کا جواب دیں؛ یہ بخش دے۔

(574) اور یہاں موجود ہر ایک شخص پر تیری رحمتیں چھائی رہیں۔ اور آج رات جو کچھ یہاں پر بیان کیا جائے وہ یہاں موجود ہر شخص کی مدد کرے۔ اور بیماروں پر دُعا کرنے اور عشائے رُبانی لینے کے بعد، جب ہم یہاں سے روانہ ہوں، تو ہونے دے ہم اُن لوگوں کی طرح کہہ سکیں جو اماؤس سے آرہے تھے، ''کیا جب وہ ہم سے راہ میں باتیں کر رہا تھا تو ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟'' پس ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(575) اب، جیسا کہ میں نے کئی بار کہا ہے، اب دیکھیں یہاں پر- پر یہ- یہ میری اِنکے بارے میں بہترین رائے ہے، اور پھر کبھی کبھی ان پر تھوڑی سی بحث ہو جاتی ہے۔ اب یہ پہلا سوال ہے، میں دیکھ رہا ہوں یہ وہ بات ہے جو میں نے پہلے بھی بیان کی ہے، مگر اِسے دوبارہ یہاں بھیجا گیا ہے۔ میں نہیں کروں گا......اگر آپ چاہیں، تو اِسے پڑھ لیتے ہیں۔

65۔ جب آدم اور حوا کے بچے عدن میں تھے، تو کیا اُس وقت زمین پر دوسرے لوگ بھی موجود تھے؟ غالباً پیدائش 5 واں باب اور 16 ویں آیت ہے، سو قائن نود کے علاقہ میں جا بسا اور وہ اپنی بیوی کے پاس گیا۔

(576) اب، یہ ایک- ایک حیرت انگیز سوال ہے۔ دیکھیں، ہمیں بائبل میں سکھایا گیا ہے......

اور کئی بار یہ ہوا ہے......کبھی کبھی ہم لاپرواہی کر جاتے ہیں......جیسے میں کاغذ کی ایک چھوٹی سی پرچی رکھتا تھا، اور کہتا تھا، ''بائبل کے کسی بھی سوال کا جواب لیں۔ پوچھیں۔''

(577) اور کسی نے کہا، ''اچھا، قائن کی بیوی کون تھی؟''

(578) اوہ، اگر میں یہ بات تھوڑی سی مذاق میں کہوں یا کسی اور طریقے سے کہوں، تو میں کہوں گا، ''اوہ، یہ اُس کی ساس کی بیٹی تھی،'' یا اِسی طرح کچھ تھی، آپ جانتے ہیں، یا-یا ''وہ مسز قائن تھی۔'' مگر یہ سوال کا جواب نہیں ہے۔ وہاں......

(579) قائن کی ایک بیوی تھی، کیونکہ بائبل کہتی ہے اُسکی بیوی تھی۔ اور اگر قائن کی بیوی تھی، تو اُسکی بیوی کہیں سے تو آئی تھی۔ اور یہی بات اسکی ٹھیک معلومات دے گی:

کیا اُس وقت زمین پر دوسرے لوگ موجود تھے جب آدم اور حوا اور اُن کے بچے باغِ عدن میں رہتے تھے؟

(580) اب، اگر آپ غور کریں، تو بائبل میں عورت کی پیدایش کے بارے میں بہت کم درج کیا گیا ہے۔ اور ہمیشہ مرد بچے کو بائبل میں درج کیا گیا ہے، عورت کو نہیں۔ کبھی کبھار ہی بائبل میں، کسی بچی کی پیدائش کا ذکر کیا گیا ہے۔ دیکھیں، سچ کہوں، تو ٹھیک اِس وقت، اپنے ذہن میں مَیں کسی کو یاد نہیں کر سکتا، کہ کہاں کسی بچی کی پیدایش کو درج کیا گیا ہے؛ بلکہ لکھا ہے، ''کہ اُن سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔''

(581) اب، بائبل صرف تین بچوں کی پیدائش کا ریکارڈ بتاتی ہے جو آدم اور حوا سے پیدا ہوئے، اور وہ قائن، اور ہابل، اور سیت تھے۔ اب دیکھیں، اگر وہ صرف تینوں مرد ہی پیدا ہوئے تھے، اور کوئی عورت پیدا نہیں ہوئی تھی، تو پھر جب وہ عورت یعنی (حوا) مر جاتی، تو پھر نسلِ انسانی کا وجود ختم ہو جاتا، کیونکہ اُن کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا کہ- کہ وہ......نسلِ انسانی کو آگے بڑھاتے، کیونکہ وہاں کوئی عورت باقی نہیں تھی۔ لیکن، آپ دیکھیں، وہ لڑکیوں کی پیدایش کو، بائبل میں درج نہیں کرتے تھے، لیکن اُن کے ہاں لڑکوں کی طرح لڑکیاں بھی پیدا ہوتی تھیں۔

(582) اب دیکھیں، پرانے لکھاری، یعنی قدیم ترین لکھاریوں میں سے ہم، جوزفس کو دیکھتے

ہیں، اُس نے دعویٰ کیا تھا آدم اور حوا کے، ستر بچے تھے؛ دیکھیں قدیم ترین لکھاریوں میں سے ایک نے کہا ہے، ''اُنکے ستر بچے تھے، اور وہ بیٹوں اور بیٹیوں دونوں پر مشتمل تھے۔''

(583) اب، دیکھیں......اور پھر قائن نود کی سرزمین میں جا بسا......اب، اگر آپ دھیان دیں، تو لکھنے والے نے یہاں، بہت شاندار تحریر کی ہے۔ کیا آپ نے اُس کی تحریر پر غور کیا ہے؟

عدن میں، جب اُنکے بچے عدن میں تھے......اب دیکھیں، نہ کہ باغِ عدن میں، لکھنے والے کو یہ معلوم تھا۔ جس نے بھی یہ نوٹ تحریر کیا ہے، اُس نے لکھا: **جب آدم اور حوا کے بچے عدن میں تھے**......

(584) باغِ عدن میں نہیں، کیونکہ وہ باغِ عدن سے نکالے گئے تھے۔ لیکن وہ ابھی تک عدن میں تھے، اور باغِ عدن عدن کے مشرق میں تھا۔ لیکن عدن ایک علاقہ یا- یا کیا کہنا چاہیے......یا پھر ایک ملک کی طرح تھا، اور پھر اس سے آگے نود ایک علاقہ یا ایک ریاست تھی۔

(585) اب، ایک ہی عورت تھی جسے قائن لے سکتا تھا، یا جس سے شادی کر سکتا تھا، وہ اُس کی اپنی بہن تھی۔ اُس نے ایسا کیا۔ کیونکہ صرف ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت تھی جس سے وہ پیدا ہوئے تھے، دیکھیں، اُسے اپنی بہن سے شادی کرنی پڑی۔ دیکھیں، اُن دنوں میں یہ قانون تھا۔

(586) اور اضحاق نے اپنی فرسٹ کزن، ربقہ سے شادی کی تھی، جو خُدا کی طرف سے مقرر کی گئی تھی۔ سارہ ابرہام کی بہن تھی، اُسکی سگی بہن؛ اُسکی ماں کی طرف سے نہیں، بلکہ اُس کے باپ کی طرف سے تھی۔ دیکھیں، ایک سگی بہن تھی جس--جس سے ابرہام نے شادی کی تھی؛ مائیں مختلف تھیں، مگر باپ ایک تھا۔

(587) پس، آپ غور کریں، پھر اِس سے پہلے کہ خون کا دھارا نسلِ انسانی میں کمزور پڑتا، رشتوں میں شادی کرنا قانونی طور پر جائز اور ٹھیک تھا۔ لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ اگر آج آپ اپنی بہن سے شادی کریں، اور بچے پیدا کریں، تو شاید وہ......دیکھیں، ہوسکتا ہے وہ مفلوج اور اپاہج ہوں اور وغیرہ وغیرہ۔ یہاں تک کہ فرسٹ اور سیکنڈ کزن میں کبھی شادی نہیں کرنی چاہیے، دیکھیں، اسلیئے کہ خون کا دھارا کم اور کم ہوتا جاتا ہے۔

(588) لیکن صرف ایک ہی راستہ تھا جو قائن اپنا سکتا تھا، اُس نے، اپنی بہن سے شادی کر لی۔

اور وہیں سے بچے آئے......اُس نے اپنی بیوی کو لیا، اور وہ نود کی سرزمین میں جا کر بس گیا اور اپنی بیوی کے پاس گیا، اور وہیں سے–سے اُسکی نسل آگے بڑھی۔ سمجھ گئے، ہیں......

(589) اور اگر آپ غور کریں، تو قائن کی نسل سے چالاک لوگ آئے۔ اور سیت کی نسل سے دیندار لوگ آئے، میرا مطلب ہے، کہ–کہ راستبازی کی بیل نکلی۔ یہ دونوں نسلیں، ٹھیک وہاں سے، شروع ہوئیں اور آج ہم اُن میں رہ رہے ہیں۔

(590) اگر آج آپ اس پر غور کریں گے (بس اِس سوال کو ختم کرتے ہیں): قائن کی نسل ابھی تک موجود ہے، اور سیت کی نسل بھی ابھی تک موجود ہے۔ وہ دونوں آگے بڑھ رہی ہیں۔ قائن کے بچے آج رات جیفرسن ویل میں موجود ہیں، اور سیت کے بچے بھی آج رات جیفرسن ویل میں موجود ہیں۔ کیونکہ جیسے جیسے خون کا دھارا کمزور ہوجاتا ہے باہر نکل جاتا ہے، لیکن یہ سلسلہ ابھی تک قائم ہے۔

(591) اب، توجہ دیں۔ قائن کی اولاد شروع سے ایسی تھی......طوفانِ نوح سے پہلے بھی، وہ ہوشیار لوگ تھے: سائنسدان، معلم؛ اور بہت مذہبی تھے، لیکن کھویا ہوا گروہ تھا۔ سمجھ گئے؟ اب دیکھیں، وہ بالکل اپنے باپ قائن کی طرح تھے۔ قائن، ایک بڑا مذہبی آدمی تھا۔ اور اُس نے ایک خوبصورت مذبح بنایا تھا، اور ایک خوبصورت چرچ بنایا تھا، اور اُسے اُس چھوٹے سے مشن سے زیادہ خوبصورت بنانے کی کوشش کی جو سیت نے وہاں بنایا تھا۔ کیا آپ کو معلوم ہے؟ وہ پُر یقین تھا......اُس نے مذبح کو پھولوں سے سجایا، اور اُسے خوبصورت بنایا، اُسے بڑا اچھا بنایا؛ اور ایک بڑا، عظیم، پھیلا ہوا چرچ بنا لیا، کیونکہ اُس کا خیال تھا وہ ایسا کرنے سے خُدا کی خوشنودی حاصل کرسکتا ہے۔

(592) اور ہابل بھی گیا اور اُس نے ایک چھوٹا سا برّہ لیا، اور اُسے مذبح کی جانب کھینچنا شروع کیا۔ اور اُسے ایک چٹان پر رکھا اور اُسے ذبح کر دیا۔

(593) اور اب، اگر خُدا عادل ہے، اور اگر اُس کی مانگ صرف عبادت تھی، تو قائن نے خُدا کی عبادت اُتنی ہی دیانتداری سے کی جتنی دیانتداری سے ہابل نے کی تھی۔ وہ دونوں مخلص تھے۔ وہ دونوں خُدا کا فضل تلاش کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اُن دونوں میں سے ایک بھی بے دین نہیں تھا۔ وہ دونوں، بالکل، یہوواہ پر ایمان رکھتے تھے، دیکھیں، اس بات پر ہمیں سوچنے کی ضرورت ہے۔

(594) آج رات یہاں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جن کو میں نے کبھی نہیں دیکھا ہے؛ میں نے آپ لوگوں کو پہلے کبھی نہیں دیکھا ہے۔لیکن آپ کو اِس کا حساس ہونا چاہیے،اور اِسے اپنے ذہن میں رکھنا چاہیے۔ سمجھے؟ چاہے آپ کتنے ہی مذہبی کیوں نہ ہوں، اِس کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔آپ چرچ میں رہ سکتے ہیں،آپ بڑے مخلص ہو سکتے ہیں،اور پھر بھی آپ کھوئے ہوئے ہو سکتے ہیں! سمجھے؟

(595)اور آپ کہتے ہیں،''اچھا،'' آپ کہتے ہیں،''ہمارے پاسٹر سب سے سمجھدار ہیں،اور وہ بہترین تعلیم حاصل کر کے سیمنری سے آئے ہیں۔وہ تھیولوجین ہیں، وہ ساری تھیولوجی کو-کو جانتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔وہ ہوشیار ہیں،تربیت یافتہ ہیں،وہ...... چناؤ کے اعتبار سے بہترین ہیں ہم یہ جانتے ہیں۔'' لیکن وہ پھر بھی کھوئے ہوئے ہو سکتے ہیں۔سمجھے؟

(596)اب قائن کی اپنی نسل کا سلسلہ دیکھیں: پس وہ،سب لوگ، بہت مذہبی تھے؛اور بہت مشہور لوگ تھے؛ اور سائنسدان ،اور ڈاکٹر تھے،اور معمار، اور ماہر کارکن تھے، اور چالاک لوگ تھے۔لیکن قائن سے لیکر نیچے تک،ساری نسل کو رد کر دیا گیا۔

(597) ہابل کی طرف دیکھیں: وہ معمار نہیں تھے معلم اور ہوشیار لوگ نہیں تھے؛وہ،کم وبیش، حلیم،اور بھیڑ بکریاں پالنے والے،اور کسان تھے، جو صرف رُوح کی ہدایت سے چلتے تھے۔

(598)اب، بائبل بیان کرتی ہے،''پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں،یعنی جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔'' روحانی آدمی کے پاس ایک روحانی جان ہوتی ہے جو کبھی مر نہیں سکتی۔اور جسمانی آدمی کے اردگرد ایک مذہبی ماحول ہوتا ہے(اور وہ عبادت کرنا چاہتا ہے اور وغیرہ وغیرہ) لیکن وہ جسمانی ہے؛اور وہ غیر ایماندار نہیں ہے، بلکہ ایک جسمانی ایماندار ہے؛ اور اِس قِسم کو رد کر دیا گیا ہے۔

(599)اب،قائن، وہاں سے چلا گیا،اور اُس نے نود کی سرزمین میں اپنی بیوی سے شادی کی۔ اب، یہ نہیں بتایا گیا کہ سیت نے کس سے شادی کی، یا اُن دوسروں نے کس سے شادی کی۔اور یہاں بڑی خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے اور ہم سمجھ گئے ہیں کہ-کہ،قائن نے کس سے شادی کی،ہمیں اس کا جواب مل گیا ہے۔پس اُس نے اپنی بہن سے شادی کی تھی،اور وہ......اور وہاں گیا......

(600) زمین پر مزید عورتیں نہیں تھیں، صرف حوا سے یہ سلسلہ چلنا تھا۔ وہ تمام زندوں کی ماں تھی۔ یعنی، جتنے لوگ رہ رہے تھے، وہ اُنکی ماں تھی۔ یہی وجہ ہے وہ تھی......لفظ حوا کا مطلب ہے ''زندوں کی ماں۔'' چنانچہ وہ آئی اور اِس بچے کو لائی۔ اور قائن نے اپنی بہن سے شادی کی، پس یہی واحد راستہ تھا اور میں اِسی طرح دیکھتا ہوں۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے، اور......

جب آدم اور حوا کے بچے عدن میں تھے...... اب دیکھیں، یہی سوال تھا: **جب اُنکے بچے عدن میں تھے، تو کیا اُس وقت زمین پر دوسرے لوگ موجود تھے؟** نہیں! غالباً پیدائش 16:5 میں، آپ اسے دیکھ سکتے ہیں، قائن نود کی سرزمین میں جا بسا اور اپنی بیوی کے پاس گیا۔ سچ ہے۔ سمجھے؟

(601) یہ پیدائش 1 ہے، جہاں اُس نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا، یہ تھیوفنی حالت تھی۔ اور پیدائش 2 میں، اُس نے انسان کو زمین کی مٹی سے بنایا، یہ انسانی آدمی تھا جو اس وقت ہمارے درمیان موجود ہے۔ یہ، پیدائش 3 میں گر گیا، اور اُسے باغِ عدن سے نکال دیا گیا؛ اور پھر بچوں سے بچے پیدا ہوئے۔ اور قائن اپنی بیوی کو لیکر نود کی سرزمین کے، علاقہ میں رہنے لگا، کیونکہ خُدا نے اُسے اُسکے اپنے بھائی کی رفاقت سے الگ کر دیا تھا (ہابل کی- کی موت کی وجہ سے)۔ اور اُسکے پاس، اُس کی اپنی بہن تھی، اور اُس نے اُس سے شادی کی؛ یہ واحد طریقہ ہے جسے، میں خود، دیکھ سکتا ہوں کہ اُس نے کیسے- کیسے شادی کی تھی۔

(602) اب، یہ کہا گیا ہے......اور میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے سیاہ فام دوست جو یہاں موجود ہیں اِس تبصرے کو معاف کر دیں گے، کیونکہ یہ بالکل درست نہیں ہے۔ میں اپنی زندگی میں پہلی بار، اپنی تبدیلی کے بعد کسی سے ملا......تو میں...... بھائی جورج ڈیارک اور باقیوں سے ملا جو وہاں موجود تھے۔ اور میں ایک جانب چل پڑا، اور خُداوند مجھے ایک چھوٹی سی جگہ کی جانب لے گیا۔ اور وہ اِس بات پر بحث کر رہے تھے کہ سیاہ فام انسان کہاں سے آئے ہیں۔ اور وہ یہ کہنے کی کوشش کر رہے تھے کہ سیاہ فام انسان اسطرح آئے ہیں......قائن نے بندر نما انسان سے شادی کی تھی، اور وہاں سے سیاہ فام نسل نکل کر آئی ہے۔ اب، یہ غلط ہے! یہ بات بالکل، غلط ہے! اور دیکھیں اِس بات کیلئے کبھی کھڑے نہ ہوں۔ کیونکہ وہاں کوئی سیاہ فام یا سفید، یا کوئی اور نہیں تھا، یہ تو طوفان سے نکلی ہوئی لوگوں کی ایک

نسل ہے۔ کیونکہ طوفان اور بابل کے برج کے بعد، جب لوگ اِدھر اُدھر پھیلنے لگے، تب لوگوں کی رنگت میں اور باقی چیزوں میں فرق آ گیا۔لیکن یہ سب ایک ہی درخت سے آئے ہیں۔ یہ بالکل درست بات ہے۔ آدم اور حوا، زمین پر، ہر انسانی جاندار مخلوق کے ماں باپ ہیں جو کبھی زمین پر پیدا ہوئی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ سیاہ، سفید، زرد، بھورا، پیلا، چاہے آپ کا کوئی بھی رنگ ہو، یہ اُس جگہ کی وجہ سے ہے جس جگہ پر آپ رہتے ہیں، اور جس طریقے سے- سے رہتے ہیں......اُسی طرح سے بنتے ہیں......

(603) میرا خیال ہے میں اِس کا اظہار کر سکتا ہوں کیونکہ میں اِس پر بات کر رہا ہوں۔ اب یہاں کے لوگ بھی نسل پرستی کے قوانین اور باقی چیزوں میں سے گزر رہے ہیں، اور میرا خیال ہے یہ احمقانہ بات ہے۔ میں واقعی ایسا سوچتا ہوں۔ سنیں، ان لوگوں کو چھوڑ دیں، کیونکہ یہ جانتے ہیں یہ کیا چاہتے ہیں۔ خُدا نے ایک انسان کو سیاہ فام انسان بنایا ہے، اُسے اسی میں خوش رہنا ہے۔ یقیناً! اگر خُدا نے مجھے ایک سیاہ فام انسان بنایا ہوتا، تو میں اس میں خوش رہتا؛ اگر اُس نے مجھے بھورا انسان بنایا ہوتا، تو میں اِس میں خوش رہتا؛ اگر اُس نے مجھے ایک سفید انسان بنایا ہے، تو میں اس میں خوش ہوں ؛ اگر اُس نے مجھے پیلا انسان بنایا ہے، تو میں خوش ہوں۔ خُدا نے ہمیں اپنے رنگوں سے بنایا ہے، اور اُس نے ہمیں اپنی چاہت کے مطابق بنایا ہے، اور ہم سب اُسکے بچے ہیں۔ یقیناً! اور لوگوں کو اِس پر اِس طرح بحث و تکرار نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ ایسا کرنا بالکل غلط ہے۔ لوگوں کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ خُدا نے ہمیں بنایا ہے......اور ہم اسی طرح چاہتے ہیں۔

(604) اور دیکھیں سیاہ فام انسان کو، وہاں سے نکل کر اپنی- اپنی نسل یا اپنے رنگ سے ناطہ توڑنا نہیں چاہیے، اور اُسے سفید یا اِس جیسی کسی چیز میں مکس نہیں ہونا چاہیے۔ میں اس کا دعویٰ نہیں کرتا۔ میں نہیں کرتا۔ سیاہ فام انسان کے پاس وہ چیزیں ہیں جو سفید فام انسان کے پاس نہیں ہیں۔ یقیناً! یہ بالکل درست ہے۔ اور خُدا کے ارادہ میں وہ کبھی اسطرح نہیں تھے۔

(605) خیر، توجہ دیں۔ سیاہ فام انسان......وہ- وہ ایک......اُسکے- اُسکے متعلق ایک ایسا رویہ پایا جاتا ہے جو سفید فام انسان کے متعلق نہیں پایا جاتا۔ لیکن اُسکی خوش نصیبی ہے، کہ ''وہ خُدا پر بھروسہ

رکھتا ہے، اور باقی سب کچھ اسی طرح چلنے دیتا ہے''؛ چاہے اُسے یہ ملے یا اُسے نہ ملے، بہرحال وہ خوش رہتا ہے۔ مجھے یقین ہے، آج رات، میں یہاں سے بہت کچھ حاصل کرونگا۔ خیر، اُسے یہ ملا ہے، اور یہ اُسکی ملکیت ہے؛ اور، وہ اِسے کسی دوسری نسل کیساتھ مکس کرنا نہیں چاہتا ہے اور نہ اِس سلسلے کو توڑنا چاہتا ہے۔ یہ بالکل درست بات ہے۔

(606) میرے خیال میں شریوپورٹ میں ایک خاتون نے بہترین- بہترین تبصرہ کیا تھا جو میں نے کبھی اپنی زندگی میں سنا ہے۔ اُس عورت نے ایک تبصرہ کیا، اور اُنھوں نے اُسے اخبار میں چھاپ دیا۔ پس وہ وہاں گئی، اور اُس نے کہا، ''جس طرح نسل پرستی پر، یہ باتیں ہو رہی ہیں، میں نہیں چاہتی کہ میرے بچے سفید فام سکول میں جائیں۔'' اُس نے کہا، ''وہ توجہ نہیں دیں گے کاش اُنکے پاس کوئی سیاہ فام اُستاد ہوتا۔'' وہ عورت ایک ذہین عورت تھی۔ پس وہ جانتی تھی وہ کس بارے میں بات کر رہی ہے، کیونکہ وہ بہتر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ یہ بالکل درست بات ہے۔ چنانچہ مجھے لگتا ہے کہ لوگ ایسا کر کے غلط کرتے ہیں۔

(607) اور پھر وہ کہتے ہیں، ''قائن اور ہابل......'' اور وغیرہ وغیرہ۔ نہیں، جناب! رنگ کا اِس سے کوئی لینا دینا نہیں۔ یہ اندر کی رُوح ہے جسکا اِس کیساتھ تعلق ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔

(608) لہٰذا قائن اپنی بیوی کے پاس گیا، اور وہ اُس کی بہن تھی۔ اور وہ......اور وہ اُسے نود کی سرزمین میں لے گیا، اور وہاں سے زمین کے بڑے بڑے؛ مذہب پرست اور عبادت گزار قبیلے سامنے آئے۔

(609) اور دوستو، آج ذرا سوچیں، بس ایک لمحے کیلئے رکیں اور ذرا سوچیں۔ دیکھیں ہزاروں لاکھوں اور کروڑوں ایسے ہیں، جو چرچ جانے والے لوگ ہیں، اور وہ اپنے چرچ سے بہت زیادہ مخلص اور مقدس ہیں، لیکن پھر بھی وہ قائن کی طرح کھوئے ہوئے ہیں۔ سمجھے؟ یہ خُدا ہے جو چناؤ کرتا ہے! یہ خُدا ہے جو انتخاب کرتا ہے! سمجھے؟ رحم کرنے والا خُدا ہے! مٹی کمہار کو کچھ نہیں کہہ سکتی، یہ کمہار ہے جو مٹی پر اختیار رکھتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(610) اب یہاں ایک خوبصورت، اگلا سوال ہے:

دوسرا پطرس 4:2-4:2......

(611) کسی کے پاس بائبل ہے، اگر آپ چاہتے ہیں، تو پھر جلدی سے اِن حوالوں کی جانب رجوع کریں جبکہ میں پڑھنے لگا ہوں۔ جب ہم اِس سوال کو لیتے ہیں، تو اس میں میری مدد کریں۔

(612) دیکھیں، قائن اور۔ اور باقی باتوں پر، اگر آپ مطمئن نہیں ہیں، تو آپ ہمیں بتائیں۔ ہمیں خوشی ہوگی......

(613) اب دوسرا پطرس 4:2۔ ٹھیک ہے، جناب، ہم یہاں ہیں۔

66۔ دوسرا پطرس 4:2، ''کیونکہ جب خُدا...... کیونکہ جب خُدا نے گمراہ کرنے والے فرشتوں کو نہ چھوڑا، بلکہ جہنم میں بھیج دیا،'' تو پھر مسیح نے اُن قیدی روحوں میں جا کر منادی کیوں کی، یہ پہلا پطرس 19:3 میں ہے؟

(614) اب، پہلے ہم، دوسرا پطرس 4:2 دیکھتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

کیونکہ جب خُدا نے گمراہ کرنے والے فرشتوں کو نہ چھوڑا، بلکہ جہنم میں۔ میں بھیج کر، تاریک غاروں میں۔ میں ڈال دیا، تاکہ عدالت کے دن تک حراست میں رہیں؛

(615) اب دھیان دیں، آئیں اب پہلے پطرس میں دیکھتے ہیں (یہ دوسرا پطرس تھا)، اب پہلا پطرس 19:3، کو سنیں۔ ہم ٹھیک، یہاں ہیں۔ یہ باتیں ابھی ابھی آئی ہیں، دیکھیں میں نے انہیں لکھا نہیں تھا۔

......اِسی میں...... جا کر اُن قیدی روحوں میں منادی کی؛

(616) اوہ، جی ہاں، ہم یہاں ہیں۔ آئیں اِس سے تھوڑا سا پہلے، یعنی 18 آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اِسلیئے کہ مسیح نے بھی...... یعنی راست باز نے ناراستوں کیلیئے، گناہوں کے باعث ایک بار دکھ اُٹھایا، تاکہ ہم کو خُدا کے پاس پہنچائے، وہ جسم کے اعتبار سے تو مارا گیا، لیکن رُوح کے اعتبار سے زندہ کیا گیا:

اِسی میں اُس نے جا کر قیدی روحوں میں منادی کی؛ جو اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں،......

(617) میرے پیارے دوست، اگر آپ اگلی آیت کو پڑھیں، تو وہاں پر اسکی وضاحت کی گئی ہے۔ سمجھے؟

جو اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں، جب خُدا نوح کے وقت میں تحمل کر کے ٹھہر رہا تھا، وہ کشتی تیار ہو رہی تھی، جس پر سوار ہو کر، تھوڑے سے آدمی، یعنی آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ بچیں۔ (سمجھے)

(618) اب، اگر آپ یہاں پر دھیان دیں، تو میرے خیال میں اِس مبلغ کو ایک اور بات مل گئی ہے......اور ٹھیک اِسی لائن میں کچھ ہے، اور تھوڑی دیر بعد جواب دیا جائے گا۔

(619) پہلا پطرس 4...... بلکہ 4:2، آپ غور کریں، ''کیونکہ جب خُدا نے اُن فرشتوں کو نہ چھوڑا،'' فرشتے کا ہجا کیسے کیا گیا ہے؟ چھوٹا ''a'' ہے سمجھے؟ اب، یہاں دھیان دیں، ''جو روحیں اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں، جب خُدا نوح کے وقت میں تحمل کر کے ٹھہرا ہوا تھا،'' یہ وہی فرشتے ہیں۔ یہ مرد تھے: یہ پیامبر، اور منادتھے؛ ''اُن فرشتوں کو نہ چھوڑا۔'' پس کیا آپ جانتے ہیں......دیکھیں فرشتہ لفظ ''پیامبر سے آیا ہے''؟ کتنے لوگ جانتے ہیں فرشتہ ''پیامبر ہے''؟ یقیناً، فرشتہ ایک پیامبر ہوتا ہے، ''اور خُدا نے اُن فرشتوں کو نہ چھوڑا۔'' سمجھے؟

(620) اور یہاں عبرانیوں میں، آپ کو یاد ہے چند ہفتے پہلے ہم ''فرشتوں والے سلسلے میں سے گزرے تھے''؟

(621) اور یہاں وہ......مکاشفہ میں دھیان دیں، ''سردیس کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ۔ افسس کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ۔ فلاں کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ......'' کیا یہ یاد ہے؟ پس ہم لفظ فرشتہ کی جانب واپس جاتے ہیں، اور لغت میں سے دیکھتے ہیں، تو اِس کا مطلب ہے ''ایک پیامبر۔'' اور یہ ''زمین پر ایک پیامبر، اور ایک مافوق الفطرت پیامبر بھی ہو سکتا ہے،'' لفظ فرشتے کا یہی مطلب ہے۔

(622) پس اِس حالت میں، اگر ہم لغت لیں اور اِسے واپس دیکھیں، تو آپکو معلوم ہو جائے گا دیکھیں یہ ''پیامبروں، بلکہ پہلے پیامبروں سے شروع کرتا ہے۔'' غور کریں، ''اگر......اگر اُس نے......کیونکہ جب خُدا نے گمراہ کرنے والے فرشتوں کو نہ چھوڑا،'' (سمجھے؟) اور یہ مافوق الفطرت مخلوق ہیں،'' (سمجھے؟) انتظار کے بعد......''

اب دھیان دیں، اُس نے کہا:

......اگر...... کیونکہ جب خُدا نے گمراہ کرنے والے فرشتوں کو نہ چھوڑا، بلکہ جہنم میں بھیج کر، تاریک غاروں میں ڈال دیا، تاکہ عدالت کے دن تک حراست میں رہیں؛

(623) پھر یہاں پہلے پطرس میں دوبارہ دیکھیں، 19:3، دیکھیں اب یہاں کیسے لکھا ہے:

کیونکہ اِسی میں اُس نے جا کر اُن قیدی روحوں میں منادی کی؛

جو اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں، جب خُدا نوح کے وقت میں تحمل کر کے ٹھہرا رہا تھا،...... (غور کریں، یہ اُس زمانہ کے پیامبر، پیغام رساں تھے)...... کشتی تیار ہو رہی تھی، جس پر سوار ہو کر...... تھوڑے سے آدمی، یعنی آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ بچیں۔

(624) اب اگر آپ دھیان دیں تو کب یہ مخلوق آسمان میں تھیں۔ اب، مکاشفہ 11 میں...... یا 7 باب میں، میرا خیال ہے...... بلکہ نہیں، نہیں، یہ 12 واں باب ہے۔ یہاں وہ ایک کھڑی ہوئی عورت کی تصویر دِکھاتا ہے؛ جو مہتاب کو اوڑھے ہوئے تھی اور سورج...... بلکہ، آفتاب کو اوڑھے ہوئے تھی اور چاند اُس کے پاؤں کے نیچے تھا۔ اور لال اژدہا آگے جا کر کھڑا ہو گیا تاکہ جیسے ہی بچے کو جنے تو اُس بچے کو نگل جائے، اور اُس کی دم نے آسمان کے تہائی ستارے کھینچ کر زمین پر ڈال دیئے۔ کیا آپ نے اِس پر غور کیا؟ اب، اِسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ شیطان کے پاس ایک- ایک بہت بڑی دم ہے جسے اُس نے لوگوں کے گرد ڈال لیا تھا، بلکہ، ''یہ وہ بات ہے جو اُس نے بتائی؛'' اور ستاروں کا ایک تہائی حصہ کھینچ لیا۔ وہ ستارے ابرہام کی نسل تھے۔

(625) ابرہام نے کہا، ''اوہ......''

(626) خُدا نے ابرہام سے کہا، ''آسمان کی جانب دیکھ، اور اگر تُو گن سکتا ہے تو ان ستاروں کو گن لے۔''

(627) اُس نے جواب دیا، ''میں ایسا نہیں کر سکتا۔''

(628) خُدا نے کہا، ''پھر تُو اپنی نسل کو،'' یعنی اُن ستاروں کو گن نہیں پائے گا۔

(629) صبح کا روشن ستارا کون ہے؟ یسُوع ناصری، جو سب سے زیادہ روشن ہے جو کبھی انسانی

جسم میں رہا تھا۔ وہ صبح کا روشن ستارہ ہے۔ اور وہ ابرہام کی نسل ہے، جو اضحاق سے آئی۔ اور ہم، مسیح میں دفن ہونے کے ذریعے، ابرہام کی نسل اور وعدہ کے مطابق وارث ہیں۔

(630) پس آسمان کے ستارے یہاں انسانی روحوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اور دیکھیں لال اژدہا (یعنی، روم کے ظلم وستم نے) ستاروں کے دو تہائی حصے کو کھینچ لیا...... بلکہ ایک تہائی حصّے کو کھینچ لیا، اور اُنھیں نیچے پھینک دیا، یہ کام ہمارے خُداوند یسُوع کی مصلوبیت کے وقت ہوا جب اُنھوں نے اُسے رد کر دیا اور اُسے......اور اُسے دُور کر دیا اور اُس کیساتھ کوئی تعلق نہ رکھا؛ اور وہاں تہائی ستارے یعنی فرشتے، فرشتے نما مخلوق کو کھینچ لیا۔

(631) دھیان دیں، آپ کے جسم میں، آپ کے اندر......(ہمیں براہِ راست، اِس پر ایک اور سوال مل گیا ہے، تاکہ اِسکا بہترین جواب حاصل کریں)۔ چنانچہ دیکھیں......آپ کے اندر ایک رُوح ہے، یعنی ایک دوسرا آدمی ہے۔ آپ کے باہر ایک آدمی ہے، اور آپ کے اندر ایک دوسرا آدمی ہے۔ چنانچہ آپ کا باطن مافوق الفطرت ہے، اور آپکا ظاہر جسمانی ہے۔ سمجھے؟ اور ایسا وجود رکھتے ہوئے، اگرچہ آپ خُدا کے رُوح کی، ہدایت سے چلتے ہیں، تو آپ خُدا کے ایک پیامبر، یا ایک فرشتہ ہیں۔ خُدا کا پیامبر ہونا، یا خُدا کا فرشتہ ہونا، ایک ہی بات ہے؛ خُدا کا پیامبر ہونا، یا، خُدا کا فرشتہ ہونا ایک ہی بات ہے: اِسے الگ نہیں کیا جا سکتا۔

(632) اور کس کے پاس سب سے زیادہ اختیار ہے؟ آسمانی فرشتے کے پاس یا پلپٹ والے فرشتے کے پاس؟ کس کے پاس اختیار ہے؟ پُلپٹ والے فرشتے کے پاس! پولُس نے کہا، ''اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سنائے، تو وہ ملعون ہو۔'' چنانچہ وہ فرشتہ جو پاک رُوح اور کلام کیساتھ مسح کیا گیا ہے خُدا کیساتھ کھڑا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور آسمان میں، اُسکا اختیار ہے......

(633) ''آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ جاؤ، اور میں تمہارے ساتھ ساتھ رہونگا۔ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے، میں آسمان پر باندھ دوں گا۔ جو کچھ تم زمین پر کھولو گے، میں آسمان پر کھول دوں گا۔''

(634)اوہ، کاش عظیم مقدّس کلیسیا کو اِن کاموں کو کرنے کیلیئے اپنی طاقت کا احساس ہو جائے۔لیکن اِس سلسلے میں بہت زیادہ شک اور خوف اور تھرتھراہٹ پائی جاتی ہے،اور سوچتے ہیں کیا یہ ہوگا،''کیا یہ ہوسکتا ہے؟''اور جب تک یہ سلسلہ موجود ہے،کلیسیا کبھی سیدھی کھڑی نہیں ہوسکتی۔اور خوف کی ہر بات کب ختم ہوتی ہے جب کلیسیا مکمل طور پر پاک رُوح کے کنٹرول میں آجاتی ہے، پھر تمام خوف ختم ہوجاتے ہیں،اور کلیسیا کے پاس قوت ہوتی ہے۔سمجھے؟ کیونکہ، جو کچھ آسمان پر ہے وہ سب کچھ انکی پشت پناہی کرتا ہے۔یہ تخت کے ایلچی ہیں۔یقیناً! مسیح کے ایلچی کے پاس اختیار ہے،اور جو کچھ مسیح کا ہے وہ اُس ایلچی کا ہے۔اُس نے کہا،''تم تمام دُنیا میں جاؤ،اور جب رُوحُ القُدس تم نازل ہوگا تو تم میرے گواہ ہوگے۔'' آسمان کا کُل اختیار آپکے ہاتھ میں ہے!اوہ،ہم کیوں اسطرح پڑے ہوئے ہیں؟اور کلیسیا بنجر پڑی ہوئی ہے،اور ہم نے اسے غیر فعال کردیا ہے۔کیونکہ ہم ان چیزوں کو پہچان نہیں پارہے۔

(635)اب، وہ جانیں جو قید میں تھیں (جنھوں نے توبہ نہیں کی تھی)،آسمانی مخلوق نہیں تھیں جو فرشتوں کی شکل میں- میں نیچے لائیں گئیں تھیں، بلکہ یہ اُن فرشتوں کی روحیں تھیں جو بنائے عالم سے پیشتر گراوٹ کا شکار ہوگئے تھے،اور جب آسمان پر جنگ ہوئی تو واپس چلے گئے۔اور شیطان اور- اور اژدھا لڑے،اور پھر...... بلکہ میکائیل اور- اور اژدھا لڑے (اور لوسیفر)۔اور لوسیفر کو اُسکے تمام بچوں سمیت پھینک دیا گیا تھا (یعنی وہ تمام فرشتے جن کو اُس نے دھوکا دیا تھا)، وہ فرشتے زمین پر آئے اور پھر انسان بننے کا موضوع بن گئے۔اور جب اُنھوں نے ایسا کیا،تو تب''خُدا کے بیٹوں نے آدمی کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ خوبصورت ہیں،اور جن کو اُنھوں نے چُنا اُن سے بیاہ کرلیا۔''

(636)یہ خُدا کے بیٹے ہیں۔ہر انسان جو اِس زمین پر پیدا ہوا ہے وہ خُدا کا بیٹا ہے۔اِس سے قطع نظر کہ وہ گنہگار ہے یا کیا ہے، وہ خُدا کا بیٹا ہے۔خُدا کی حمد کیلیئے خُدا کی صورت پر بنایا گیا ہے،وہ اسی کام کیلیئے تخلیق کیا گیا ہے۔مگر خُدا شروع سے جانتا تھا وہ کون ہے جو اُسے قبول کریگا اور کون اُسے قبول نہیں کرے گا۔اسلیئے وہ پہلے سے مقرر کرسکتا تھا، یا، پہلے سے مقرر نہیں کرسکتا تھا،مگر وہ اپنے علمِ سابق کے ذریعے پہلے سے بتا سکتا تھا کہ کون نجات پائیگا اور کون نجات نہیں پائیگا، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ

کونسا شخص کونسی رُوح اپنائے گا۔

(637) اور وہ روحیں جو خُدا کے تخت سے آئیں ہیں، اور خُدا کے تخت کیسامنے کھڑی رہتی ہیں، اور جو...... دُنیا کے شروع ہونے سے پہلے اربوں اور اربوں اور کھربوں سال پہلے، خُدا کی حضوری میں رہی تھیں، آپکا کیا خیال ہے وہ عبادت کے بارے میں کچھ نہیں جانتی ہیں؟ وہ نیچے آتی ہیں اور سیدھی انسان میں داخل ہو جاتی ہیں، اور وہ خُدا کی عبادت کرتے ہیں! یقیناً، وہ خُدا کی عبادت کرتے ہیں؛ اور اُن کے پاس خُدا کا علم ہے، اور وہ ہوشیار ہیں، اور چالاک ہیں، اور تعلیم یافتہ ہیں، ہمیشہ ایسا ہوا ہے۔ مگر خُدا نے اُنھیں ابتدا ہی سے رد کر دیا تھا!

(638) لہٰذا، دوستو، چاہے کلیسیا کی رکنیت ہو، یا کسی تھیولوجی کا علم ہو یا کسی اور چیز کا علم ہو، اِس کا اُسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ یسُوع مسیح کا لہو ہے اور نیا جنم ہے جو آپ کو شخصی طور پر مسیح سے ملاتا ہے۔ آپ یہاں ہیں۔

(639) خُدا، ابتدا ہی سے جانتا تھا...... مرد اور عورت کو ایک بنایا گیا تھا، دو نہیں، اُنھیں ایک بنایا گیا تھا۔ اور اُنھیں الگ کیا گیا، ایک کو جسم میں رکھا گیا اور ایک کو تھیوفنی میں رکھا گیا۔ وہ یہ جانتا تھا۔ یہ آپ کیلئے ثبوت ہے: جب خُدا نے عورت کو بنایا، تو اُس نے مٹی نہیں لی اور عورت کو مرد کی طرح نہیں بنایا؛ بلکہ اُس نے آدم کے پہلو سے ایک پسلی نکالی، اور وہ مرد کی ضمنی مخلوق بن گئی (کیونکہ وہ مرد کا حصہ ہے)۔ کیا اب آپ اس بات کو سمجھ گئے ہیں؟ سمجھے؟ آپ اِس مقام پر ہیں۔

(640) یہ فرشتے ہیں۔ اور خُدا اور وہ رُوح جو خُدا کیساتھ جُڑی ہوئی ہے ایک رُوح ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اب، خُدا کا رُوح جو کلیسیا میں سکونت کرتا ہے، یہ وہ رُوح ہے جو آسمان سے آیا ہے، جسے خُدا بنائے عالم سے جانتا تھا، جس نے شیطان کے جھوٹ کو رد کر دیا تھا۔ اور اُس رُوح کو گوشت کا ایک جسم دیا گیا...... تاکہ اُس کا امتحان لیا جائے۔ اُسے دوسروں کی طرح جسم میں آنا پڑا، اور اُن سب کو ایک جوئے میں جوتا گیا۔ اور خُدا، ابتدا ہی سے، اُن روحوں کو جانتا تھا، کون ایسا کریں گی، اور کون ایسا نہیں کریں گی۔ آپ یہاں ہیں۔ اور اگر ممکن ہوا، تو شیطان اتنا عقلمند ہے کہ وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لے گا۔

(641) چنانچہ یہ روحیں، یہ فرشتے جو منادی کرتے تھے، قید میں تھے؛ فرشتے، اگر آپ اِس پر دھیان دیں، تو یہ ایک چھوٹا ''a'' ہے جسکا مطلب ''انسان''؛ یعنی فرشتے ہیں، جو زمین پر پیامبر ہیں۔ اُنھوں نے گناہ کیا، اور واحد گناہ جو اُنہوں نے کیا تھا وہ بے اعتقادی تھی! پس اسی طرح ہوا......اُن کے اپنے مذاہب تھے، اور وہ نوح کے پیغام پر ایمان نہ لائے۔ اُنھوں نے حنوک کے پیغام پر ایمان نہیں رکھا تھا۔ اُنھوں نے اُنکے پیغام، کو ٹھکرا دیا تھا، ''اور وہ رد کر دیئے گئے تھے'' لہٰذا بائبل فرماتی ہے اُنہوں نے ایسا کیا۔

(642) اِن کے بارے میں حنوک نے پیشینگوئی کی تھی، اور کہا تھا، ''خُداوند اپنے لاکھوں مقدّسوں کے ساتھ آرہا ہے۔''

(643) اور اُنھوں نے پیشین گوئی کی۔ اور جب نوح نے ایک کشتی بنائی، تو لوگوں نے کہا، ''وہ ایک جنونی ہے! وہ ایک دیوانہ ہے! بارش جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔'' اور ایک سو بیس سال گزر گئے، اور اُس کے پاس ایک ایسا دین تھا جس میں نجات تھی، جس میں بچ نکلنے کا راستہ بنایا گیا تھا، مگر وہ لوگ اپنی حالت پر مطمئن تھے۔

(644) آج بھی ایسا ہی ہے، اور انسان اپنی حالت پر مطمئن ہے۔ مگر بچ نکلنے کا ایک راستہ ہے، اور وہ راستہ یسُوع مسیح کے وسیلے ہے۔ آمین۔ آپ یہاں پر ہیں: وہی قبیلہ، وہی روحیں۔

(645) اور وہ بالکل مذہبی، بلکہ بہت مذہبی انسان تھے، لیکن وہ عہد سے محروم رہ گئے تھے۔

(646) آج بھی ایسا ہی ہے۔ آدمی چرچ جاتا ہے، اور بڑے بڑے چرچز میں شامل ہوتا ہے، اور شہر میں سب سے زیادہ مشہور شخص بننے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اگر لوگ کسی چرچ میں شامل ہونا چاہتے ہیں، تو شہر میں سب سے بڑا چرچ ڈھونڈتے ہیں، جو شہر میں اچھی اور بہترین فکر کا حامل ہو۔ اور یہ لوگ بلاہٹ کو کھو دیتے ہیں! اور یہ لوگ بلاہٹ سے بہت دور چلے جاتے ہیں!

(647) یسُوع مسیح کو جاننے کا واحد طریقہ روحانی مکاشفہ ہے، تھیولوجی کے وسیلے نہیں اور نہ ہی بائبل کا بہت زیادہ مطالعہ کرنے کے وسیلے آپ جان سکتے ہیں۔ چاہے آپ کرسچن سائنس والے، یا میتھوڈسٹ، یا یہوواہ وِٹنیس ہوں، یا آپ جو بھی ہوں؛ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ جو بھی

ہیں، آپ اُسے کلام کے ذریعے کبھی نہیں جان پائیں گے، یہ خُدا کا رُوح ہے جو اُسے آپ پر آشکارا کرتا ہے۔ یہ ایک روحانی مکاشفہ ہے!

(648) باغِ عدن میں، آدم، اور حوا تھے، اور جب اُنکے بچوں کو باہر نکال دیا گیا، تو پھر قائن اپنی عمدہ تھیولوجی کیساتھ آیا۔ اُس نے کہا، ''اب خُدا کو معلوم ہے ہم یہ کام اپنے دل کی گہرائی - گہرائی سے کر رہے ہیں۔ اور میں ایک مذبح بناؤں گا، اور میں اُس پر پھول چڑھاؤں گا، اور میں اُس پر پھل چڑھاؤ نگا، میں اُسے بہت خوبصورت بناؤ نگا۔ یقیناً میں خُدا کو راضی کر سکتا ہوں اور اُسے بتا سکتا ہوں کہ میں اپنے دل سے مخلص ہوں۔'' اور جہاں تک وہ کلام کے ساتھ رہا وہاں تک وہ ٹھیک تھا: خُدا عبادت چاہتا تھا، اور وہ عبادت کرنے گیا۔ اُس نے عبادت کیلئے ایک خوبصورت جگہ بنائی، ایک بڑا، بہترین کیتھیڈرل بنایا (جیسے وہ آج اسے کہتے ہیں)۔ اُس نے اُسے ٹھیک بنایا، اُس نے اُسے درست بنایا، اور اُس میں ایک مذبح بنایا؛ وہ بے دین نہیں تھا۔

(649) لیکن ہابل، خُدا کے کلام کی بنیاد پر تھا...... وہاں لکھی ہوئی کوئی بائبل نہیں تھی، مگر خُدا نے اُس پر آشکارا کیا تھا وہ کوئی پھل نہیں تھا جو ہمیں باغِ عدن سے باہر نکال لایا تھا، یہ کوئی سیب نہیں تھے جو آدم اور حوا نے کھایا تھا، یہ مکمل طور پر جنسی معاملہ تھا جس نے اُن کو الگ اور تقسیم کر دیا تھا۔ اور وہ جان گئے تھے وہ فانی بن گئے ہیں، اور یہ معاملہ آدم کے خون کے ذریعے، اور پھر سانپ کے خون کے ذریعے شروع ہوا، اور ہابل نے، الٰہی مکاشفہ کے ذریعے، ایک برّہ لیا اور اُسے قربان کیا۔ اور خُدا نے کہا، ''یہ بات ٹھیک ہے!'' یقیناً۔

(650) جب وہ صورتِ تبدیلی کے پہاڑ سے نیچے آئے، تو یسُوع نے پوچھا، ''لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟''

(651) ''بعض لوگ کہتے ہیں تُو 'موسیٰ ہے،' اور بعض کہتے ہیں تُو 'ایلیاہ ہے،' اور بعض کہتے ہیں کہ تُو 'یرمیاہ ہے،' اور بعض کہتے ہیں تُو 'نبیوں میں سے کوئی ہے۔'''

(652) اُس نے کہا، ''مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟''

(653) پطرس نے کہا، ''تُو زندہ خُدا کا بیٹا، مسیح ہے۔''

(654) یسُوع نے کہا،''مبارک ہے تُو شمعون بر یوناہ، کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے تجھ پر ظاہر نہیں کی ہے۔''(دھیان دیں!) ''کسی خط کے ذریعے نہیں، کسی سکول کے ذریعے نہیں: نہ ہی تُو نے یہ کسی سیمنری سے سیکھی ہے، اور نہ ہی تجھے کسی نے یہ بات بتائی ہے۔خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی ہے، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔'' آپ یہاں ہیں۔ یہ زندہ خُدا کی کلیسیا ہے۔ یہ بات ہے۔اُس کلیسیا پر...... بلکہ اُس مکاشفہ پر، کلیسیا بناؤں گا۔ یہ ایک الٰہی مکاشفہ ہے جو خُدا نے ظا کیا ہے، کہ یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے، اور آپ نے اُسکو اپنا ذاتی نجات دہندہ قبول کیا ہے، اور آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔

(655) اور پاک رُوح اِس بدن کے ارکان میں جنبش کر رہا ہے اور کام کر رہا ہے۔ یہ کلیسیا ہے! اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ غریب ہے، لیکن ایک مشن میں ہے، اور اگر آپ ایک صنوبر کے درخت کے نیچے کھڑے ہیں، یا کہیں اور کھڑے ہیں، یا چاہے کسی کے گھر میں پرائیویٹ میٹنگ میں ہیں، یا کہیں بھی ہیں۔خوبصورتی اور چیزیں خُدا کو مائل نہیں کرتی ہیں،۔ یہ ایک مکاشفہ کے ذریعے دل کا مخلص ہونا ہے کہ یسُوع مسیح کو بطورِ خُدا کا بیٹا پیش کیا گیا ہے، اور ہمارا ذاتی نجات دہندہ ہے۔آمین۔

(656) مجھے، ہمیں......دیکھیں اسطرح کی باتیں، آپکو کبھی نہیں مل پائیں گی، کیا ہمیں ملیں گی؟

(657) وہ وہاں تھے...... وہ وہاں گئے؛ فرشتے، یعنی وہ پیامبر تھے، وہ مناد، اور دانشور تھے، جب نوح نے جا کر اُن کے سامنے منادی کی تو وہ پیامبر ایمان نہیں لائے تھے جبکہ اُن سے کہا گیا تھا، ''دیکھو، اِس کشتی میں چلے آؤ۔''

(658) اُنھوں نے کہا،''ذرا اس جنونی کی باتیں سنو۔اس خبطی آدمی کی باتیں سنو۔دیکھو، بارش جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔کیا کسی نے کبھی اِسطرح کی بات سنی ہے؟ دیکھو، میرے، بلکہ کیا ہمارے پاس چرچ نہیں ہیں؟ کیا ہم مذہبی لوگ نہیں ہیں؟'' واقعی، وہ بڑے مذہبی لوگ تھے!

(659) یسُوع نے کہا ایک ایسی نسل آئے گی جو اس وقت سے گزرے گی، اور اُسکے آنے سے پہلے دوبارہ اِسی چیز کو دہرایا جائیگا،'' جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت

ہو گا۔لوگ کھا، پی رہے، اور بیاہ، شادی کر رہے تھے۔'' اُس وقت بھی، اُن کے پاس کہیں، رینو، نیواڈا تھے۔اُنکے پاس ہر قسم کی حماقت موجود تھی جو آج ہمارے پاس موجود ہے: جلسے کرنا، ہنگامے کرنا، اور مذاق اُڑانا، اور ٹھٹھے وغیرہ کرنا؛ یہ دین داری کی وضع تو رکھتے ہیں، لیکن حقیقی سچائی کا: عہد، یعنی فضل کے پیغام کا انکار کرتے ہیں۔پس خُدا اپنا راستہ بنا رہا ہے، اور اپنے لوگوں کو اپنے-اپنے عہد سے بتا رہا ہے، کہ وہ کیسے بچ سکتے ہیں؛ اِس میں نجات تھی، اور نجات بچ نکلنے کی راہ تھی۔

(660) آج ہمیں نجات کی کیا ضرورت ہے؟ آج لوگ اسطرح کہتے ہیں،'' کیا ہم ایک اچھی جمہوری حکومت کے ماتحت نہیں ہیں؟ اور ہمیں کیا چاہیے؟''

(661) مجھے اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کتنی جمہوری حکومت کے ماتحت زندگی بسر کر رہے ہیں، ہمیں یسُوع مسیح کے لہو کی ضرورت ہے۔ٹھیک ہے! ہمیں مسیح کی ضرورت ہے۔چنانچہ میں ایک جمہوری حکومت کی تعریف کرتا ہوں؛ لیکن اِسکا، رُوح کی نجات کیساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔یقیناً۔یہ حکومتیں ختم ہو جائیں گی، اور ہر قوم مٹ جائے گی۔دیکھیں میں وہاں کھڑا ہوا......اور دیکھا جہاں فرعون کھڑے ہوا کرتے تھے، آپ کو اُنکے تختوں کو تلاش کرنے کیلئے بیس فٹ زمین کی کھودائی کرنی پڑے گی جہاں وہ پڑے ہوئے تھے۔تمام فرعون اور اُن کی زمینی سلطنتیں، اور اُن کی ساری لڑکھڑاتی چیزیں ناکام ہو جائیں گی اور ختم ہو جائیں گی، لیکن یہوواہ ہمیشہ حکمرانی کرے گا، کیونکہ وہ لافانی خُدا ہے۔ہم مضبوط چٹان مسیح یسُوع پر کھڑے ہیں، اور باقی ساری زمین دھنستی ہوئی ریت ہے۔

(662) سوچیں یہ کہاں ہیں......بادشاہیاں اُٹھیں گی اور ناکام ہو جائیں گی، اور، اوہ، یہ کچھ بھی نہیں ہیں...... مجھے اِس بات کی پرواہ نہیں، کوئی بھی چیز: نہ حال کی، نہ مستقبل کی، کوئی بھی چیز (بھوک یا خطرات یا کوئی اور چیز) ہمیں خُدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی ہے جو مسیح میں ہے۔جب ایک آدمی خُدا کے رُوح سے پیدا ہوتا ہے، تو وہ وقت کی مخلوق نہیں رہتا، بلکہ وہ ابدی مخلوق بن جاتا ہے۔آمین۔کیونکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔وہ اِس سے گزر گیا ہے......وہ وقت کے عنصر سے گزر کر، ابدیت میں داخل ہو گیا ہے۔وہ کبھی فنا نہیں ہو سکتا! اور خُدا نے قسم کھائی ہے کہ وہ اُسے آخری دن پھر اُٹھا کھڑا کرے گا۔

(663) پس لوگوں کے پاس اپنے بڑے بڑے چرچز ہیں،اورانکا زیادہ وقت،اپنی خواہش کو پورا کرنے میں گزرتا ہے، یہ گندے لطیفے سناتے ہیں اور بنکو گیمز کھیلتے ہیں،اورسوپ سپراور اِس کے علاوہ ہروہ کام کرتے ہیں جو یہ چاہتے ہیں؛اورانکے ہاں پڑھے لکھے منادہوتے ہیں۔لیکن انکی نسبت حقیرلڑکے بہتر کام کرسکتے ہیں جوشاید اپنی اے بی سی بڑی مشکل سے جانتے ہوں۔ میں آپ کو سچ بتا رہا ہوں، پس میں ایک ایسالڑکا چاہوں گا جو اپنی اے بی سی کو نہ جانتا ہواور میرے لئے منادی کرے (لیکن مسیح کو جانتا ہو) تو پھر تمام بڑے بڑے تھولوجین جو اپنی پوری تعلیم کے ساتھ کھڑے ہیں انکے بارے میں سوچا جاسکتا ہے۔ یقیناً!

(664) یہاں کینٹکی میں، کچھ عرصہ پہلے، ایک چھوٹی عمر کا لڑکا تھا جو اپنا نام مشکل سے بھی نہیں پڑھ سکتا تھا، اُس نے کہاخُداوند نے اُسے منادی کیلئے بلایا ہے اور وہ ایک سکول ہاؤس میں منادی کرنا چاہتا ہے۔لیکن،حکومت نے اُسے اِس کام کی اجازت نہ دی۔اور کچھ بڑے بڑے منادا پنے نام سے بندوبست کر کے وہاں آئے، کچھ بڑے بڑے علم الیہات کے ڈاکٹر،اور،اُنھوں نے اُنہیں سکول دے دیا۔دیکھیں۔دو ہفتے بیداری کی عبادت ہوئی،مگرایک رُوح بھی نہ بچی۔اورلڑکے کے والدنے واپس آکر،کہا،’’اب آپ اِسے جگہ دے دیں، میں ٹیکس دیتا ہوں، مجھے اپنے لڑکے کیلئے یہ حق حاصل ہے۔اورمیرے لڑکے کوبھی موقع ملنا چاہیے۔‘‘

(665) پس وہ یہ جاننے کیلئے اُنکے پاس چلا گیا،اوراُن سے پوچھا،تو اُنھوں نے کہا،’’ٹھیک ہے،ہم اِسے کم ازکم دوراتیں دیں گے۔‘‘وہ آگے بڑھےاوراُسے دوراتوں کی اجازت دے دی۔

(666) اوراُس رات وہ لڑکا وہاں کھڑا ہوا جو بائبل بھی نہیں پڑھ سکتا تھا،کسی اور نے اُس کا مضمون پڑھا۔لیکن جب وہ پلیٹ فارم پر پہنچا،تو وہ پاک رُوح کے مسح سے بھرا ہوا تھا۔اور جب اُس نے منادی کی،تو تقریباً بیس لوگ مذبح پرآ گئے؛اوروہ خودساختہ منادکلوری کے وسیلے،مذبح پررو پڑا۔

(667) یقیناً، بھائی، یہ علم نہیں-نہیں ہے جسے آپ جانتے ہیں، یہ مسیح ہے جسے آپ جانتے ہیں۔یہی خیال ہے، جسے حاصل کرنا چاہیے، اسے لیں تاکہ مسیح کو جانیں۔اُسے جاننا، زندگی ہے؛اور اُسے ردکرنا،موت ہے۔

(668) جلدی سے اپنے دوسرے سوالات کی جانب بڑھتے ہیں، اب ایسے سوالات ہیں جنکا تعلق جور جیا سے ہے:

67۔اب جو پتھر......مکاشفہ 19:21 اور 20 میں ہیں وہ کس چیز کی نمائندگی کرتے ہیں؟

(669) اگر آپ چاہیں تو اپنی بائبل کھولیں، اور ہمارے پاس ابھی بہت زیادہ وقت نہیں ہے، مگر تو بھی میں اِن کا جلدی سے جواب دینے کی کوشش کروں گا۔ مکاشفہ بیس...... میرا خیال ہے کہ یہ 21 باب :19 اور 20 آیت ہے۔ جی ہاں۔

(670) ٹھیک ہے، یہاں آپ کو معلوم ہو جائیگا عمارت میں لگے ہوئے پتھروں کے بارے میں بات ہو رہی ہے۔ اور پتھر بنیادیں ہیں۔ اگر آپ دھیان دیں.......... مجھے یقین ہے آپ یہ سمجھتے ہیں، بھائی نیول۔ اور ہر پتھر ایک بنیاد ہے۔ نہ کہ ایک پتھر......دوسرے بھی...... بلکہ ہر پتھر ایک بنیاد ہے۔ ہر پتھر ایک مستقل بنیاد ہے۔ اور وہاں پر بارہ پتھر تھے۔ اور اگر آپ اُن بارہ پتھروں پر دھیان دیں، تو ہر ایک کچھ ظاہر کرتا ہے......پہلی بنیاد یشب کی تھی، دوسری نیلم کی، اور اِسی طرح آگے بڑھتے ہوئے، ہر ایک پتھر نمائندگی کرتا ہے۔

(671) اگر آپ بائبل میں تلاش کریں تو آپ پائیں گے یہ مخصوص پتھر تھے۔ لیکن کچھ میں تھوڑا سا فرق ہے، آپ نے اِسکے بارے میں کبھی نہیں سنا ہوگا۔ اگر آپ پیچھے لغت میں مڑ کر دیکھیں تو آپ کو معلوم ہو جائیگا یہ وہی پتھر ہے، مگر صرف ایک مختلف نام ہے؛ بدلا ہوا ہے۔

(672) لیکن اِسکا آغاز یشب کے ساتھ- ساتھ ہوتا ہے۔ یشب بنیامین کا- کا پتھر تھا، یا، بلکہ یہ پتھر......اوہ، پہلے بیٹے، روبن کا تھا۔ پہلا پتھر روبن کا تھا، جو کہ یشب تھا۔ آخری پتھر بنیامین کا تھا، یہ آخری پتھر تھا۔

(673) دیکھیں، ان پتھروں پر بنیاد رکھی گئی تھی، اور وہ- وہ بارہ پتھر ہارون کے سینہ بند میں ہوتے تھے۔ اور وہ- وہ نمائندگی کرتے تھے، اور ہارون اُن- اُن قبیلوں کا سردار کاہن تھا۔ اُن کے پیدائشی پتھروں میں سے ہر ایک یہاں، اِس- اِس تختی میں موجود تھا۔ اور جب لوگوں نے اُس تختی کو دیکھا، تو وہ پہچان گئے کہ ہارون پورے قبیلوں کا سردار کاہن ہے، کیونکہ اُنھوں نے اُس تختی میں

پیدائشی پتھروں کو دیکھ لیا تھا۔

(674) دیکھیں، آج صبح ہم نے بھائی نیول کا پیغام سنا تھا۔اور کئی بار اُنہوں نے اوریم تمیم کا ذکر کیا تھا۔آپ دیکھیں بائبل میں اِسکا ذکر موجود ہے اور وہ اسی سے معلوم کرتے تھے اُن کا پیغام ٹھیک ہے یا نہیں۔ کیونکہ جب وہ بتاتے تھے کہ اُس آدمی نے کیا کہا ہے، یا اُس نبی نے کیا پیشینگوئی کی ہے، تو وہ ان پتھروں کو لیتے تھے، اور یہ پتھر ظاہر کرتے تھے۔ یہ روشنیوں کا ایک مجموعہ بن جاتے تھے ان میں نیلم، یشب، اور گوہر شب چراغ، اور دوسرے تمام پتھر تھے جو اپنی روشنی کو منعکس کرتے تھے، اور یہ ایک بہت خوبصورت قوسِ قزح کا رنگ بن جاتا تھا جو سب کو ایک ساتھ ملا دیتا تھا۔

(675) اب، آج ، دیکھیں، کہانت اور اوریم تمیم نہیں ہیں، لیکن آج خُدا کا اوریم تمیم بائبل ہے۔اور آج جب کوئی خادم منادی کرتا ہے، تو اُسکی بنیاد کوئی چھوٹی سی جگہ نہیں ہونی چاہیے، کہ اپنی ساری امیدیں اُس پر لگا دے؛ بلکہ یہ پوری بائبل ہونی چاہیے جو اُس پیغام کی عکاسی کرے جو وہ آدمی بیان کرتا ہے۔ یہ بات ہے۔کوئی ایک جگہ لیکر، نہ کہے، ”دیکھیں، بائبل یہ کہتی ہے۔“ اوہ، یقیناً، یہ بہت ساری باتیں کہتی ہے۔مگر آپ کو یہ سب ایک ساتھ ملانی ہیں۔ جب خُدا کا رُوح آتا ہے اور کلام میں-میں داخل ہوتا ہے، تو وہ سب کچھ ایک ساتھ ملاتا ہے اور ایک بہت بڑی روشنی منعکس کرتا ہے، اور وہ روشنی یسُوع مسیح ہے۔آمین۔

(676) اب، یہ بارہ پتھر بارہ بنیادیں تھیں آغاز روبن سے ہوا، اور پھر جد سے نکل کر، بنیمین پر اختتام ہوا؛ یہ بارہ قبیلے، اور بارہ پتھر تھے۔اور یہ پتھر ہیکل میں، یعنی نئے آسمانی یروشلیم میں لگے ہوں گے، اور ہر ایک کی بنیاد بزرگوں کے مطابق رکھی جائے گی۔

(677) اب دیکھیں، آپ نے پتھروں پر غور کر لیا ہے، اب ایک دوسرے سوال میں، آپ اُن بزرگوں کو ٹھیک کسی اور چیز میں منعکس ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔

68۔مکاشفہ 5 کے- کے چاروں......چاروں جانداروں کی وضاحت کریں۔

(678) بھائی نیول، اگر آپ یا پھر، آپ لوگوں میں سے کوئی بھی اِس حوالے کے، یعنی مکاشفہ 5 کے قریب ہے، تو ہم اِسے ایک منٹ کیلئے پڑھیں گے۔ یہ ایک- یہ ایک خوبصورت تصویر ہے...... جو

یہاں موجود ہے، میں نے خود بھی، مکاشفہ 5 نکال لیا ہے:

اور جو تخت پر بیٹھا تھا میں نے اُس کے دہنے ہاتھ میں- میں ایک کتاب دیکھی جو اندر سے اور-اور-اور باہر سے لکھی ہوئی تھی، اور اُسے سات مہریں لگا کر بند کیا گیا تھا۔

اور میں......

(679) اب، یہ وہ جگہ نہیں ہے۔ میں تھوڑا سا آگے سے لینا چاہتا ہوں، جہاں پر چار جاندار ہیں۔ تو آئیں، 14 ویں آیت کو دیکھتے ہیں۔ ٹھیک ہے، جناب۔ اب ہم یہاں سے دیکھتے ہیں، ٹھیک ہے۔ اب آئیں 12 ویں آیت سے- سے شروع کرتے ہیں، میرا خیال ہے، یہ نہیں...... "اور چاروں جانداروں نے کہا، ' آمین۔' " نہیں، اِس سے تھوڑا سا پیچھے ہے، بھائی نیول۔ "دیکھ، میں نے ایک آواز کو سنا......"

(680) میں تھوڑی دیر پہلے یہ پڑھ رہا تھا، آئیں ذرا، ایک منٹ دیکھتے ہیں۔ اوہ، ہم یہاں ہیں، آئیں 6 آیت کو دیکھتے ہیں۔ بلکہ 5 ویں آیت ہے:

تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا، کہ مت رو: دیکھ، یہوداہ کے قبیلہ کا ببر، جو داؤد کی اصل ہے، اُس کتاب کی ساتوں مہروں کو، کھولنے کیلئے...... غالب آیا۔

اور میں نے اُس تخت، اور...... چاروں جانداروں...... اور، اُن، بزرگوں کے بیچ میں، گویا ذبح کیا ہوا، ایک برّہ دیکھا، اُسکے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں، یہ خُدا کی سات روحیں ہیں...... جو تمام روی زمین پر...... بھیجی گئی ہیں۔

(681) میں چاہتا ہوں آپ اِس سوال کو دیکھیں، اور میں اِسے ایک منٹ میں نہیں لینا چاہتا، میں چاہتا ہوں آپکو واپس پیچھے لاؤں، اور پھر میں اِس پر بات کروں "سات آنکھوں والی سات روحیں جو برّہ کے اوپر ہیں۔" اوہ، یہ واقعی ایک بہت خوبصورت بات ہے۔ (خیر، ہم چاہتے ہیں کہ اب اِس بھائی کے سوال کو لیں۔) ٹھیک ہے، اب اِس بات کو بھولنا نہیں ہے۔

اُس نے آ کر تخت پر بیٹھے ہوئے کے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لے لیا۔

جب اُس نے کتاب لے لی، تو وہ چاروں جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برّہ کے سامنے گر

پڑے،......اور ہرایک کے ہاتھ میں بربط تھے،.......

(682) اب دیکھیں، اگر آپ-آپ-آپ غور کریں، تو یہاں پر چار جاندار ہیں۔اب آگے بڑھتے ہیں اور تھوڑا سا مزید پڑھتے ہیں:

......بربط اور،......عود سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے،......اور یہ مقدسوں کی دُعائیں ہیں۔

اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے کہ،......تُو ہی لائق ہے......(اور آگے بڑھے، اور اُنھوں نے......اُن سب نے خُداوند کی تعریف کی)

(683) اب، یہ مکاشفہ کے چار جاندار ہیں، اگر آپ اِن پر دھیان دیں، تو دیکھیں......(آپ لوگ جو بائبل پڑھنے والے ہیں، اور جو شخص اِس ٹیپ کو سننے والا ہے)۔ان چاروں جانداروں کے، چار چہرے تھے: ایک کا چہرہ آدمی جیسا تھا، دوسرے کا چہرہ بیل جیسا تھا، اِس سے اگلے کا چہرہ عقاب جیسا تھا، اور اُس سے اگلے کا چہرہ ببر جیسا تھا۔ اور وہ کبھی پیچھے کی طرف نہیں گئے تھے، وہ پیچھے جا ہی نہیں سکتے تھے۔

(684) کتنے لوگوں کو مکاشفہ کی پرانی کتاب یاد ہے جب اُنھوں نے اِسے برسوں پہلے سیکھا تھا، جب میں نے مکاشفہ کی کتاب پر دو سال لگائے تھے؟ پرانے وقت کے سارے لوگوں کو یاد ہے۔

(685) دیکھیں، وہ پیچھے نہیں جا سکتے تھے، کیونکہ جس راستے سے وہ جاتے تھے وہ آگے ہی بڑھتے جاتے تھے۔ اگر وہ اِس طرف جاتے، تو وہ ایک آدمی کی طرح جاتے تھے، اگر وہ اُس طرف جاتے، تو وہ ایک شیر کی طرح جاتے تھے؛ اگر اِس طرف جاتے، تو وہ ایک عقاب کی طرح جاتے تھے؛ اور اگر وہ اُسطرف جاتے، تو وہ ایک بیل کی طرح جاتے تھے۔ دیکھیں، وہ پیچھے نہیں جاتے تھے، وہ ہر وقت آگے کی طرف جاتے تھے۔

(686) اب یہ چار جاندار ہیں۔ اِسے جلدی سے لیتے ہیں، کیونکہ میں اِس پر زیادہ دیر تک ٹھہرنا نہیں چاہتا۔ لیکن چار جاندار...... دیکھیں، بائبل میں، یہ جاندار" طاقت کو پیش کرتے ہیں۔" اور آپ نے غور کیا کہ یہ چار جاندار جھیل یا سمندر میں سے یا کہیں اور سے باہر نہیں آئے، بلکہ یہ خُدا کے تخت

کے سامنے رہتے ہیں، اور خُدا کی پرستش کرتے ہیں۔ اِن چاروں جانداروں سے مراد چار طاقتیں ہیں جو زمین سے نکلیں، اور یہ چار طاقتیں چار اناجیل ہیں: متی، مرقس، لوقا، یوحنا؛ ایک انجیل دوسری کے خلاف نہیں ہے۔

(687) اور ان میں سے، ایک...... ایک انجیل شیر کی نمائندگی کرتی ہے، اور مضبوط ہے، اور دلیر ہے؛ یہ انجیل شیر کی طرح بہادر ہے، اور شیر کی طرح ایک بادشاہ ہے۔ اور اگر انسانی چہرے کو دیکھیں، تو یہ ایک انسان کی طرح چالاک اور ہوشیار ہے۔ اگر عقاب کو دیکھیں، تو اسکے تیز پنکھ ہیں اور بلندیوں پر پرواز ہے۔ پس...... دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ اگر بیل کو دیکھیں، تو یہ گھوڑے کی طرح کام کرنا ہے، اور کھینچنا ہے، بلکہ بیل کا کام ہے جو۔ جو۔ جو انجیل کے بوجھ کو کھینچتا ہے۔ چار جاندار چار طاقتیں ہیں، جو کہ: متی، مرقس، لوقا، اور یوحنا ہے؛ یہ چار اناجیل ہیں جو خُدا کی حضوری میں آواز دیتی ہیں۔ ایسا ہی ہے......

(688) اگر آپ غور کریں، تو اُن کے آگے پیچھے آنکھیں تھیں۔ یہ۔ یہ...... یہ جہاں کہیں بھی گئے، اِسی کی عکاسی کرتے تھے۔ وہ جہاں بھی جاتے تھے وہاں دیکھ لیتے تھے۔ اور یہ انجیل کی طاقت ہے جیسے ہی یہ باہر نکلتی ہے، یہ ایسا کرتی ہے...... اِس میں ایک آدمی کی ہوشیاری ہے؛ اور اِس میں ایک عقاب کی تیز رفتاری ہے؛ اس میں۔ میں۔ میں۔ میں طاقت ہے، کھینچنے کی طاقت ہے، یہ بوجھ اُٹھانے والا بیل ہے؛ اِس میں۔ میں شیر کی قوت اور دلیری ہے۔ دیکھیں، یہ چار اناجیل ہیں، جو کہ مکاشفہ کی چار طاقتیں ہیں، یہ چوتھا باب ہے۔

ٹھیک ہے، اب اگلے پر چلتے ہیں:

69۔ چوبیس بزرگ کون ہیں؟ ٹھیک ہے، دیکھیں میرا خیال ہے یہ۔ یہ ہی ہے...... چوبیس بزرگ کون ہیں؟

(689) اب یہ بڑا آسان ہے، ہم اِس تک پہنچ سکتے ہیں۔ چوبیس بزرگ تخت کیسامنے کھڑے تھے۔ یہ اِس میں ہے...... مجھے یقین ہے کہ یہ آیت 4 میں ہے، وہاں یہ موجود ہے۔ ''ایک اور پلٹ گیا ہے......:: مجھے مل گیا ہے...... آئیں دیکھتے ہیں، میرے پاس...... 10:4 ہے۔

(690) ٹھیک، مکاشفہ، چوتھا باب، اوردسویں آیت ہے۔ٹھیک ہے۔ہم اِسے دیکھیں گے۔

اوروہ چوبیس بزرگ اُس کے سامنے جوتخت پر بیٹھا تھا گر پڑے، اور اُس کوسجدہ کیا جو ابدالآباد زندہ ہے، اوراپنے تاج یہ کہتے ہوئے اُس کے سامنے ڈال دیئے،

اے ہمارے خُداوند، تُو ہی، تمجید اورعزت اور قدرت کے لائق ہے: کیونکہ تُو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں، اوروہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں۔

(691) اب یہ چوبیس بزرگ ہیں۔ایک بزرگ ایک نگران ہوتا ہے۔اب غورکریں، یہ بارہ بزرگ اور بارہ رسول ہیں۔ یہ اِس ترتیب میں تھے، بارہ ایک طرف اور بارہ دوسری طرف تھے۔ وہاں چوبیس بزرگ تھے، ایک طرف بارہ بزرگ تھے، یہ پرانے عہدنامے کے تھے؛ اوردوسری طرف بارہ رسول تھے، یہ نئے عہدنامے کے تھے۔کیا یسُوع نے یہ نہیں کہا تھا، ''کہ تم بارہ تختوں پر بیٹھو گے، اور اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کروگے''؟

(692) اب، یہ بنیادیں ہیں۔دیکھیں، وہاں ایک درخت بھی ہے۔اوروہ درخت آرپار ہے جو بارہ مہینے پھلتا ہے۔اوروہ ہرمہینے اپنا پھل دیتا ہے، جوکہ سال کے بارہ مہینے بنتے ہیں۔اور جیسے جیسے سال گزرتا ہے وہ ہرسال پھل کے بارہ انداز پیش کرتا ہے۔ بارہ کا نمبر''عبادت'' کا ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔اوروہاں چوبیس ہیں، بارہ رسول اور بارہ بزرگ، چوبیس ہیں۔وہ تختوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

(693) ٹھیک ہے، اب چوتھی آیت، یا، چوتھا سوال:

70۔پیدائش38 میں لال ڈوری کس چیز کی نمائندگی تھی؟

(694) لال ڈوری، اگرآپ غورکریں گے، تو وہ شخص یہوداہ تھا۔اوراُسکے بیٹے تھے، اوراُس کے بیٹوں میں سے ایک نے کنعانی عورت سے شادی کی تھی۔اوراُس کنعانی عورت کی کوئی اولادنہیں تھی، اوراُس کا بیٹا مرگیا۔پھردیکھیں، اُس وقت قانون تھا...... کہ اگلے بیٹے کو بھائی کی بیوی کولینا تھا، اورمُردہ کیلئے نسل کو چلانا تھا۔اوراُس دوسرے بیٹے نے تعاون نہ کیا جیسے کہ اُسے کرنا چاہیے تھا، اور خُداوند نے اُسے ہلاک کرڈالا۔پھراُس کا ایک چھوٹا بیٹا تھا؛ چنانچہ یہوداہ نے کہا، ''اُس وقت تک انتظار کیا جائے جب تک یہ بیٹا...... بالغ نہ ہوجائے پھرتُو اُس سے شادی کرلینا۔''

(695) اور جب وہ بالغ ہوا اور ایسی جگہ پر پہنچ گیا جہاں اُسے اپنے بھائیوں کی سابقہ بیوی سے شادی کرنی تھی، اور، اُسے اُس عورت کو لینا تھا، اور اپنے بھائیوں کیلئے نسل کو آگے بڑھنا تھا...... جو اُس سے پہلے مر چکے تھے۔ مگر یہوداہ نے اُس (کنعانی عورت سے) اپنے بیٹے کی، یعنی اُس لڑکے کی شادی نہ کی، اور اُسے آگے جانے دیا۔ چنانچہ اُس عورت نے دیکھا کہ وہ غلط کر رہی ہے، مگر وہ باہر نکلی اور برقع اوڑھ کر خود کو ڈھانک لیا، اور ایک کسبی کی طرح عوامی جگہ پر بیٹھ گئی۔

(696) یہوداہ نے اُس عورت کو بطورِ بیوی لیا، اور اُس سے مباشرت کی، اور وہ ایک کسبی تھی۔ اور کہا، اُس عورت نے کہا، ''دیکھ، تُو مجھے کیا دیگا؟'' اور اُس...... عورت نے کہا......

(697) یہوداہ نے کہا، ''بکری کا ایک-ایک بچہ بھیج دوں گا۔'' اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، مگر مجھے کوئی نشانی دے کہ تُو ایسا کرے گا۔'' چنانچہ اُس عورت نے اُس سے اُس کا بازوبند اور لاٹھی اور مہر لے لی، اور اُن کو سنبھال لیا۔

(698) اور جب وہ بکری کے بچے کو لیکر آئے، تو اُنھیں وہ کسبی نہ ملی، کیونکہ وہ کسبی نہیں تھی۔

(699) اور کچھ عرصے بعد، اُس عورت نے ظاہر کیا کیونکہ وہ ماں بننے والی تھی۔ اور جب اُس نے ظاہر کیا کہ وہ ماں بننے والی ہے، تو لوگوں نے یہوداہ سے کہا، ''تیری بہو نے ایک کسبی کا کردار ادا کیا ہے۔'' اُنھوں نے کہا، ''دیکھ وہ-وہ ماں بننے والی ہے، جبکہ تیرے دونوں لڑکے مر چکے ہیں۔''

(700) یہوداہ نے کہا، ''ٹھیک ہے، اُسے باہر نکال لاؤ، اور اُسے جلا دیا جائے۔''

(701) اور اُس عورت نے یہوداہ کو پیغام بھیجا، اور اُس نے کہا، ''جس آدمی نے یہ فعل کیا ہے، وہ اِس لاٹھی اور اس مہر کا مالک ہے۔'' ٹھیک ہے، وہ اُس کا سسر تھا۔

(702) اور یہوداہ نے کہا، ''وہ عورت مجھ سے زیادہ صادق ہے۔''

(703) اب، وہ جانتی تھی اُس کے بچے پیدا ہونے والے ہیں، اور وہ جڑواں تھے۔ اور وہ توام تھے...... پہلا بچہ پیدا ہوا، پرانے یہودی رواج کے مطابق، جو پہلا بچہ پیدا ہوتا تھا، اُس پہلے بچے کے پاس پیدائشی حق ہوتا تھا۔ اور، یاد رکھیں، یہ اُس کا پہلا بچہ تھا۔ لڑکوں میں سے کسی کی بھی اُس عورت سے کوئی اولاد نہیں تھی۔ اور اس وقت تک اُس کی کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔

(704)اور جب اُسکا پہلا بچہ ہوا،تو اُسکا ہاتھ باہر آیا۔اور دائی نے پکڑ کر اُس کے ہاتھ میں لال ڈوری باندھ دی،اور یہ لال ڈوری مخلصی کے بارے میں بیان کرتی ہے دیکھو کنواری مریم کا پہلوٹھا بیٹا پیدا ہوگا......وہ مخلصی کی لال ڈوری ہے۔

(705)اور جب اُس بچے نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا،تو اتنے میں دوسرا بچہ پیدا ہوگیا۔اور جب اُس بچے نے ایسا کیا،تو دائی نے کہا،"تُو نے ایسا کیوں کیا؟ پس پیدائشی حق اُسکا ہے۔"

(706)پس، پیدائش38 کا مطلب ہے۔جو پہلا بچہ ہے وہ خُداوند یسُوع مسیح کی آمد تک باقی رہے گا۔اور پہلا بچہ مخلصی کے قانون کے تحت تھا۔

(707) آپ جانتے ہیں میں نے کہا تھا......آپکو معلوم ہے، میں نے، چھوٹے خچر کے بارے میں بتایا تھا،اُس کی آنکھیں......یا اُس کے کان ٹھیک نہ ہوں، یا چاہے کچھ بھی ہو،لیکن،اگر وہ پیدائشی حق کے ساتھ پیدا ہوا ہے،تو پھر اُس کی جگہ،ایک بے گناہ برّہ مواہے۔یہ بات ہے۔

(708)چنانچہ یہ پیدائشی حق تھا۔پہلا بچہ جو ماں سے پیدا ہوا،اُنھوں نے اُسکے ہاتھ کو دیکھا (اور سوچا شاید یہ دوبارہ پلٹ آئیگا)۔اور جب اُس نے یہ ظاہر کرنے کیلئے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا کہ اُسکے پاس یہ حق ہے،اور وہ پہلوٹھا ہے،تو دائی نے اُسکے ہاتھ پر لال ڈوری باندھ دی اور اُس نے پھر اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا۔سمجھے؟ اور، یقیناً، وہ پہلا تھا۔یہ لال ڈوری تھی، لال ڈوری...... پوری بائبل میں، نجات کو ظاہر کرتی ہے؛ اور پہلوٹھے بچے کی آمد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

(709) چاہے پہلا گھوڑا پیدا ہو، پہلی گائے پیدا ہو، یا جو کوئی بھی ہو، یعنی ہر وہ چیز جو پہلے پیدا ہوتی تھی (سامنے آتی تھی) وہ مخلصی کے تحت ہوتی تھی،اور اُسے چھڑانا پڑتا تھا؛ سب کچھ چھڑانا پڑتا تھا!ہلّلو یاہ! اوہ، یہ بات مجھے جوش سے بھر دیتی ہے۔کیا آپ اِسے سمجھ گئے ہیں؟ پہلے کو مخلصی دینی پڑتی تھی۔یہ ایک قانون تھا۔خُداوند کا نام مبارک ہو!

(710)اور جب یسُوع مسیح پیدا ہوا،تو اُس نے ساری دُنیا کو مخلصی دی۔یقیناً، اُس نے ایسا کیا۔ وہ ہر اُس مخلوق کا مخلصی دینے والا تھا جو کبھی اِس زمین پر پیدا ہوئی تھی۔وہ مخلصی دینے والا تھا۔اور پھر......اُسی میں ساری مخلصی ہے،اور کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے آپ شاید اچھے کاموں کے ذریعے

آئیں، یا چرچ میں شمولیت کر کے آئیں، یا کسی اور طریقے سے آئیں؛ لیکن آپ کو لال ڈورے کے وسیلے آنا پڑیگا، کیونکہ وہ مخلصی دینے والا ہے، اور وہ قرابتی چھڑانے والا ہے۔

ٹھیک ہے، اب اگلا سوال:

71۔ تحفے کیا ہیں...... مکاشفہ 11 کے دو گواہوں کی موت پر کونسے تحفے بھیجے جائیں گے؟

اوہ، بھائی پالمر، کاش آپ اور سوالات نہ پوچھیں!

(711) اب دیکھیں، یہ ڈورا، یہ لال ڈورا، مخلصی ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ اِسکا مطلب مخلصی ہے۔

(712) اب اگلا سوال یہ ہے:

مکاشفہ 11 میں تحفے کیا ہیں؟

(713) ایک ایسا وقت آنے والا ہے...... اب یہاں میں ایک ایسے سوال کا جواب دینے جا رہا ہوں جس کا جواب ایک رات دیا گیا تھا، کیونکہ میرے ایک مناد دوست نے یہودیوں کے بارے میں لکھا تھا، کہ یہ کیسے ہوگا۔

(714) اب اُن یہودیوں کے پاس ساڑھے تین سال کا وعدہ باقی ہے جو اُن سے کیا گیا تھا۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ ستر ہفتوں کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اور کہا گیا تھا، ''ممسوح آئے گا اور درمیان میں قتل کیا جائے گا۔'' مسیح نے ساڑھے تین سال منادی کی تھی، اور ٹھیک ساڑھے تین سال بعد مارا گیا تھا، تین سال اور چھ مہینے اُس نے منادی کی تھی۔

(715) اور پھر وہ اُجاڑنے والی مکروہ چیز اُس مقام میں کھڑی ہوگئی، یعنی عمر کی مسجد کو اُس مقدس مقام میں کھڑا کر دیا گیا؛ جیسا خُدا نے، اِسکے ہونے سے پچیس سو سال پہلے کہہ دیا تھا، کہ یہ وہاں کھڑی ہوگی۔ نبی نے یہ دیکھا، اِس کو دیکھا، اور کہا، ''کہ وہ...... اُس وقت تک غیر قوموں کے قبضے میں رہے گی جب تک غیر قوموں کی معیاد پوری نہ ہو جائے۔''

(716) ابھی تک ساڑے تین سال کا وعدہ باقی ہے۔ اگر آپ غور کریں، تو مکاشفہ 11 کے وہ گواہ ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک نبوت کرتے ہیں۔ جو کہ ٹھیک ساڑھے تین سال بنتے ہیں۔ اب دیکھیں...... وہ ٹاٹ اوڑھے ہوئے تھے۔ اب، اُن کی خدمت دیکھیں، وہ کیا کرتے ہیں۔ دیکھیں،

پھر وہ دونوں گواہ مارے جاتے ہیں۔

(717) اب، دیکھیں...... وہ غیر قوم کی کلیسیا کے اُٹھائے جانے کے بعد یہودیوں کے پاس آتے ہیں۔ غیر قوم کی کلیسیا شادی کی ضیافت کیلئے گھر چلی جاتی ہے، جیسے اضحاق ربقہ کے ساتھ شادی کر کے اُسے ابرہام کے گھرانے میں لے گیا تھا۔ اور ربقہ اور اضحاق ہر اُس چیز کے وارث تھے جو ابرہام کے پاس تھی، اور وہ سب کچھ اضحاق کے پاس چلا گیا۔ یقیناً! وہ سب کچھ اضحاق کے پاس نہیں آسکتا تھا جب تک اضحاق کی شادی نہ ہو جاتی۔ اوہ ہللّویاہ! آپ یہاں ہیں۔

(718) اور مسیح بن گیا...... خُدا اُس کامل، مسخ شدہ بدن میں مکمل طور پر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے بس گیا۔ جب برّہ کی اور دُلہن کی آسمان پر شادی ہو جاتی ہے، تو پھر وہ اپنی پوری ملکیت کے ساتھ باہر نکلتی ہے۔ بالکل! جیسے اضحاق اور ربقہ پوری ملکیت کے ساتھ باہر نکلے۔

(719) اور دُلہن کی ضیافت، آسمان پر ہوگی، اور جلال میں، غیر قوم کی دُلہن کی شادی شہزادے یعنی (خُدا کے بیٹے)، کے ساتھ ہوگی؛ اور انکی شادی کا دورانیہ، ساڑھے تین سال بنتا ہے اور اُس وقت......موسیٰ اور ایلیاہ آتے ہیں......

(720) دیکھیں، موسیٰ کبھی فنا نہیں ہوا تھا......نہیں، اُسکا بدن غائب کر لیا گیا تھا، فرشتے اُسے لے گئے تھے، اُسکی بے حُرمتی نہیں ہوئی تھی، وہ گلا سڑا نہیں تھا۔ وہ مسیح کا ایک کامل نمونہ تھا۔ وہ مرا اور فرشتوں نے اُسے اُٹھا لیا، اور یہاں تک کہ شیطان بھی نہیں جانتا تھا اُسے کہاں دفن کیا گیا تھا، اور شیطان نے اُس کی تدفین کے بارے میں مقرب فرشتہ میکائیل سے لڑنے کی کوشش بھی کی تھی۔ یہی کچھ بائبل کہتی ہے۔ خُدا نے اُسے ریپچر میں اُٹھا لیا تھا۔

(721) اور خُدا کا نبی، ایلیاہ، جب وہ، یردن پار کرنے گیا، تو اُس نے اپنی چادر اُتار کر پانی پر ماری، اور پانی ادھر اُدھر ہو گیا۔ وہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ الیشع نے عرض کی......اور اُس نے پوچھا، "تُو میرا پیچھا کیوں کر رہا ہے؟"

(722) الیشع نے کہا، "میں تیری رُوح کا دُونا حصہ چاہتا ہوں۔"

(723) اُس نے کہا، "تُو نے مشکل چیز مانگی ہے، لیکن تو بھی اگر تُو مجھے جاتے ہوئے دیکھے۔"

پس اُس نے اپنی نگاہیں اُس پر جمالیں۔

(724)اور تھوڑی دیر بعد، آسمان سے ایک آتشی رتھ آیا اور آتشی فرشتے آئے، بلکہ آتشی گھوڑے آئے، اور ایلیاہ کو اوپر اُٹھالیا اور اُسے جلال میں لے گئے۔ اُس نے کبھی موت کا مزہ نہیں چکھا تھا، وہ تبدیل ہو گیا تھا، اُسے موت کا مزہ چکھنا ہے!

(725)اور اگر آپ مکاشفہ 11 کے ان دو گواہوں پر غور کریں، تو یہ بالکل وہی کام سرانجام دیتے ہیں جو موسیٰ اور ایلیاہ نے سرانجام دیئے تھے۔ آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، کیا آپکے بتانے کا مطلب یہ ہے کہ موسیٰ اور ایلیاہ ابھی تک زندہ ہیں؟'' یقیناً!

(726)اب، اِس سے پہلے صورتِ تبدیلی کے پہاڑ کو دیکھیں......اس سے پہلے یسُوع کلوری کی جانب جاتا، صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر، موسیٰ اور ایلیاہ دونوں کھڑے ہوئے اُس سے باتیں کر رہے تھے۔ یقیناً، اُنھوں نے ایسا کیا، کیونکہ وہ مرے نہیں تھے۔ اُنھوں نے کبھی موت کا مزہ نہیں چکھا تھا؛ وہ فانی ہیں، اور اُنھیں موت کا مزہ چکھنا ہے۔ چنانچہ وہ جلالی حالت میں ہیں اور اُس وقت کا انتظار کر رہے ہیں۔

(727)اور پھر جب وہ واپس آتے ہیں تو ٹھیک ساڑھے تین سال تک پاک رُوح کے بپتسمے کے مسح کے تحت منادی کرتے ہیں، اس دوران غیر قوم سے برکات کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے (کیونکہ حقیقی کلیسیا اُٹھالی جاتی ہے)؛ اور سرد، اور رسمی کلیسیا، کیمونسٹ اور رومن پارٹی اُنکے ساتھ کتوں جیسا سلوک کرتی ہے، اور اُس دوران اُن سے بُرا سلوک کر کے اُن کو ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ وہ-وہ مار دیئے جاتے ہیں؛ اور وہ نبی ساڑھے تین سال تک منادی کرتے ہیں، اور بائبل بیان کرتی ہے کہ اُن کو اُس بڑے شہر کے...... بازار میں مار دیا جاتا ہے، جو روحانی اعتبار سے، سدوم اور مصر کہلاتا ہے، جہاں ہمارا خُداوند بھی مصلوب ہوا تھا۔ اور پھر سے یروشلیم میں یہ کام ہوتا ہے؛ توجہ دیں، پھر سے یروشلیم میں یہ کام ہوتا ہے، یہ روحانی اعتبار سے کہلاتا ہے۔

(728)اور اُن کی لاشیں تین دن اور تین راتیں اُس بازار میں پڑی رہتی ہیں۔ اور پھر ساڑھے تین دن کے بعد، اُن میں زندگی کی رُوح داخل ہوتی ہے اور وہ پھر اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اُن کو

دوسرے فانی لوگوں کی طرح مرنا تھا، اُن کو مرنا تھا۔ اور وہ اُن دومنادوں کو مار دیتے ہیں......

(729) کیونکہ وہ بُرائی کے خلاف منادی کرتے تھے، اور وہ آسمان سے آگ بلاتے تھے۔ کس نے ایسا کیا؟ سمجھے؟ وہ آسمان سے آفتیں لاتے تھے، اور زمین کو سزا دیتے تھے اور پھر...... جتنی دفعہ چاہیں وہ ایسا کر سکتے تھے۔ وہ آسمان سے آگ نازل کرتے تھے۔ اور وہ آسمان کو بند کر دیتے تھے تاکہ پانی نہ برسے، اور جتنی دفعہ چاہیں وہ ایسا کر سکتے تھے۔ اور یہ کون تھے؟ یقیناً یہ موسیٰ اور ایلیاہ تھے۔ یہ وہ دو گواہ ہیں۔

(730) اور انھوں نے، اپنی منادی کے ذریعے کلیسیا، اور دُنیا کو اذیت پہنچائی؛ اور یہودیوں کو واپس لائے، اور اُنھیں توبہ کیلئے پھیرا، اور اُنکو اُس مقام پر لے آئے تاکہ ایمان لائیں......اور جب وہ یسُوع کو دُلہن کے پاس آتے دیکھیں گے، تو وہ کہیں گے،'' دیکھو، یہ ہمارا خُدا ہے جس کا ہم انتظار کر رہے تھے۔ یہ وہی ہے۔'' مگر وہ اُن کیلئے نہیں آئیگا، وہ اپنی دُلہن کیلئے آئیگا۔ اپنی دُلہن کیلئے......

(731) جب یوسف مصر میں گیا، تو وہ اپنے بھائیوں کو ساتھ لیکر نہیں گیا تھا، اور اُس نے وہاں اپنی دُلہن کو حاصل کیا۔ یقیناً! لیکن جب اُس نے خود کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا، تو وہاں کوئی موجود نہیں تھا۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ اور جب یسُوع خود کو یہودیوں پر ظاہر کریگا، تو وہاں یہودیوں کے علاوہ کوئی اور نہیں ہوگا۔ وہ وہاں کھڑے ہوئے تھے، جنھوں نے یوسف کو مارا تھا، مگر اُس نے کہا،'' دیکھو، میں تمہارا بھائی، یوسف ہوں۔'' اور وہ رو پڑا۔

(732) اور اُنھوں نے کہا،'' اب ہم جان گئے ہیں ہم اسلئے اس حال میں ہیں، کیونکہ ہم نے اسے مارا تھا۔''

(733) ٹھیک اسی طرح، ٹھیک آمد سے پہلے ان یہودیوں پر بڑی مصیبت کا وقت آئے گا، اور وہ مصیبت کا وقت انھیں ٹھیک واپس وطن میں لیجائیگا۔ اور یہ اُنھیں بھیڑوں کے ایک جھنڈ کی مانند واپس کوہ کرمل پر پہنچا دیگا۔

(734) اور جب خُداوند یسُوع اپنی دُلہن کیلئے آئے گا، تو وہ اُسے دیکھیں گے، اور وہ کہیں گے،'' یہ وہی ہے جسکا ہم انتظار کر رہے تھے، وہ یہاں ہے!'' اُسکی کرنوں میں شفا ہوگی۔ یہ سچ ہے۔

(735) اور کلیسیا، یہودیوں کا بقیہ، آخر کار وہ اُن دونبیوں کو قتل کر دیتے ہیں، اور اُن کو اُس بڑے شہر کے بازار میں پھینک دیتے ہیں جو روحانی اعتبار سے سدوم اور مصر کہلاتا ہے، جہاں ہمارا خُداوند بھی مصلوب ہوا تھا، اور پھر وہ ایک دوسرے کو تحفے بھیجتے ہیں (دُنیا ایسا کرتی ہے)۔

(736) اب، بھائی پالمر، آپ یہاں ہیں۔ روم کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو آپکو معلوم ہوگا پوری دُنیا میں صرف ایک ہی قوم ہے جس نے جنگ کے بعد تحفے بھیجے ہیں، اور وہ رومن سلطنت ہے۔

(737) یہی سبب ہے میں یہ بات کہتا ہوں مخالفِ مسیح روم سے نکلتا ہے۔ حیوان روم سے نکلتا ہے، یہ ماسکو سے نہیں نکل سکتا۔ یہ روم سے آتا ہے، یہ وہ لال اژدہا ہے جو اُس عورت کے پاس کھڑا ہوا تھا تاکہ جیسے ہی وہ بچہ جنے اُسے نگل جائے۔ وہ ابلیس، وہ شیطان کہاں تھا؟ وہ کون تھا؟ قیصر اوگوستس تھا جس نے آدمی بھیج کر دو سال کی عمر کے بچوں کو قتل کروا یا دیا تھا۔ لال اژدہا، اژدہا، یعنی حیوان جس کا مطلب ''طاقت ہے۔'' رومن طاقت نے ظلم وستم کیا اور اُس بچے یعنی مسیح کو ڈھونڈنے کی کوشش کی۔

(738) یہ وہی بات ہے! جب بھی رومن، یعنی اُس پرانے بت پرست رومن کو فتح حاصل ہوتی تھی، تو وہ سفید پتھر اور باقی چیزیں ایک دوسرے کو تحفے میں دیتے تھے، اور یادگاری کے طور پر بھیجتے تھے۔ لہٰذا وہ پتھر تھے...... وہ کیا تھے، وہ رومن کلیسیا کے درمیان بھیجے جانے والے چھوٹے چھوٹے تحفے تھے۔ یقیناً! یہ ٹھیک بات ہے۔ ایسا ہونا ہے۔

(739) میں وہاں ویٹی کن سٹی میں کھڑا ہوا اور میں نے بائبل سے اِس کی تصدیق کی۔ پوپ تین منزلہ تاج پہنتا ہے، جس پر وکریوس فلی دی لکھا ہے، اور وہ تمام باتیں جو میں نے سنی تھی اور باقی باتیں، سب بالکل سچ ہیں؛ ایک مذہبی گروہ ہے جو آسمان کے نیچے ہر قوم پر حکومت کرتا ہے، اور وہ کرتا ہے۔ اور وہ یہ ہے، اور اسی طرح ہے۔

(740) اب کیتھولک لوگوں کے خلاف کوئی بات نہیں ہے (نہیں، جناب)، وہ اتنے ہی اچھے ہیں جتنے دوسرے اچھے ہیں، لیکن ان کا مذہب اِس بائبل کے مطابق غلط ہے۔ اگر یہ بائبل ٹھیک ہے، تو پھر وہ غلط ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ نہیں ہیں...... '' کہتے ہیں اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا بائبل کیا کہتی

ہے، بلکہ یہ وہ بات ہے جو کلیسیا کہتی ہے۔" اور ہم ایمان رکھتے ہیں بائبل سپریم اختیار کیساتھ بولتی ہے! یقیناً، کیونکہ، یہ خُدا کا کلام ہے۔

(741) پس آپ دیکھیں، یہ وہ پتھر تھے جو بھیجے گئے تھے، مکاشفہ کے مطابق، یہ وہ- وہ پتھر تھے جو ایک دوسرے کو تحفے میں بھیجے گئے تھے۔ جو فقط اظہار کیلئے تھے......اور بائبل، مکاشفہ میں، فرماتی ہے، "جو سمجھ رکھتا ہے وہ اِس حیوان کا عدد گن لے۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ ایسا ایسا کرے۔ جسکے پاس رُوح کی فلاں فلاں نعمتیں ہیں وہ ایسا ایسا کرے۔" آپ غور کریں چرچ کتنا مختصر ہے؟

(742) ایک نوجوان نے آج صبح مجھ سے روحانی نعمتوں، اور غیر زبان میں بولنے کے بارے میں پوچھا۔ وہ ایک نوجوان شخص ہے، اور بڑا مخلص ہے، مجھے یقین ہے کہ وہ انہی دنوں میں خادم بننے والا ہے۔ اور چرچ کے متعلق، میں نے کہا، "اِس میں بہت کچھ جسمانی ہے۔ ہم وہ نہیں چاہتے، ہم اصل چیز چاہتے ہیں، اور ہم اُسے حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔"

(743) آپ چرچ میں نعمتیں سیکھا کر نہیں دے سکتے ہیں؛ پہلی بات آپ جانتے ہیں، آپ کو یہ مل جاتی ہے، کسی کو غیر زبان مل جاتی ہے، کسی کو مزامیر مل جاتے ہیں، پھر آپ کو اِس چیز سے لڑنا پڑیگا۔ مگر جب خُدا خود مختاری سے کوئی نعمت دیتا ہے، تو یہ خود بخود ظاہر ہو جائیگی۔ یہ سچ ہے۔ دیکھیں، یہ خُدا کی نعمت ہے، اور اُس نے یہ نعمت کلیسیا میں غالب آنے کیلئے بھیجی ہے۔

(744) اب، مخالفِ مسیح کے پاس نشیب و فراز ہیں، اُسکے پاس- پاس کام کرنے کا بگڑا ہوا طریقہ ہے۔ یہ رومن سلطنت ہے جو ایک دوسرے کو جسمانی تحفے، تحائف بھیجتی ہے۔ مگر خُدا غالب آنے والوں کو روحانی تحفے بھیجتا ہے؛ اور رومن ایک دوسرے کو جسمانی تحفے بھیجتے ہیں۔

(745) ہم ایمان رکھتے ہیں پاک رُوح ایک رُوح ہے، اور ہم اُسے بپتسمے کے وسیلے حاصل کرتے ہیں اور وہ عالمِ بالا سے آتا ہے۔

(746) جبکہ کیتھولک کلیسیا سکھاتی ہے، "ایک مقدّس یوخرسٹ مسیح کا بدن ہے؛ اور جب آپ روٹی اور کوشر لیتے ہیں، تو یہ پاک رُوح ہے، یعنی مُقدس یوخرسٹ، رُوحُ القُدس ہے۔" سمجھے؟

(747) ہم ایمان رکھتے ہیں یہ ایک روٹی کا ٹکڑا ہے، ہم یہ نہیں مانتے کہ یہ مسیح کا بدن ہے، (ہم

اِسے چند منٹوں میں لیں گے)۔اور ہمارا ایمان ہے کہ یہ مسیح کے بدن کی نمائندگی کرتا ہے۔مگر یہ حقیقی بدن نہیں ہے......

(748) کیتھولک اور پروٹسٹنٹ نظریے میں یہ فرق ہے۔غور کریں، کیتھولک کلیسیا کہتی ہے کہ، ''یہ بدن ہے...... یہ روٹی اصل بدن ہے۔اور کلیسیا کے پاس اسے تبدیل کرنے کا اختیار ہے۔'' کیا آپ نے کبھی کسی کیتھولک کو چرچ کے پاس سے گزرتے، اور اپنا سر جھکاتے، اور صلیبیں بناتے دیکھا ہے؟ پس اُس چرچ میں چھوٹے سے خیمے کے نیچے چھوٹی سی روشنی جل رہی ہوتی ہے۔اُس میں تھوڑی سی روشنی ہوتی ہے، اور کوشر روٹی وہاں پڑی ہوتی ہے۔''اور وہ کہتے ہیں یہ مسیح کا بدن ہے۔اور جب آپ اُسے لیتے ہیں، تو آپ بالکل مسیح کے اصل بدن کو اپنی پہلی پاک شراکت میں اور اپنے اعتراف میں شامل کرتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔آپ حقیقت میں مسیح کا بدن لے رہے ہوتے ہیں۔''

(749) ہم کہتے ہیں یہ مسیح کے بدن کی نمائندگی ہے، دیکھیں، کیونکہ یہ دُنیا میں روٹی کے ایک ٹکڑے کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔اور اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اگر یہ روٹی بھی نہ ہوتی، چاہے یہ کوئی اور چیز ہوتی، یہ تو صرف اُس کی نمائندگی ہے۔یہ بالکل-بالکل ٹھیک بات ہے۔چاہے وہ......

(750) یہ اُن لوگوں کی طرح ہے جو کہتے ہیں،''میں تالاب میں بپتسمہ نہیں لوں گا، میں تو دریا میں بپتسمہ لینا چاہتا ہوں۔''

(751) آپ نے بپتسمہ لینا ہے، اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ چاہے یہ ایک تالاب میں ہو، اور...... دیکھیں، فلپس نے تالاب میں بپتسمہ دیا تھا...... جب حبشی خوجہ نے بپتسمہ لیا تھا۔جب فلپس نے حبشی خوجہ کو بپتسمہ دیا تو پاک رُوح نے اُسے اُٹھا لیا اور فلپس کو پکڑ کر دور لے گیا، اور وہ دو سو میل تک نظر نہیں آیا۔اُسے پاک رُوح نے گرفت میں لیا تھا، اور اُسے دو سو میل کیلئے آسمان سے ایک-ایک رتھ مہیا کیا گیا تھا۔آمین۔کمال ہے!

اب:

ہزار سالہ بادشاہی کے بعد مقدسین کہاں پر ہوں گے؟ اور اُن کا بدن کس قسم کا ہوگا؟ میں ایک لمحے میں اِس پر واپس آؤں گا۔[بھائی برنہم اِس سوال کا جواب پیراگراف 820 میں دیتے ہیں، یہ

سوال نمبر 74 ہے-ایڈیٹر۔] وہ یسُوع کے ساتھ ہوں گے۔

(752) ٹھیک ہے،اب-اب ساتواں سوال:

72۔ہم فرشتوں کا انصاف کیسے کریں گے؟

(753) یہ دیکھتے ہیں......ہم فرشتوں کا انصاف کیسے کرینگے؟ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہونے کے ناطے کریں گے۔فرشتے خدمت گزار ہیں؛ ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔اور بائبل بیان کرتی ہے کہ ہم فرشتوں کا انصاف کریں گے۔ یہ سچ ہے۔اب دیکھیں، اب اگر آپ......

آٹھواں سوال:

73۔ پہلے کرنتھیوں کے مطابق فرشتوں کے سبب سے بال کیوں رکھے؟

(754) اب کوئی میرے لیے پہلا کرنتھیوں، گیارہواں باب-باب نکالے، اور ہم وہاں سے دیکھیں گے، اور آپ سمجھ-سمجھ جائیں گے، پہلا کرنتھیوں، اور-اور گیارہواں باب ہے، ہم اُس بات کو دیکھتے ہیں جو پولُس بیان کر رہا ہے۔ مجھے صرف ایک منٹ اِس پر جانے دیں، اور پھر ہم اِسے جلدی سے پڑھیں گے اور پھر ہم-ہم اِسے ختم کر دیں گے۔

(755) مجھے یہاں اِس دوسری آیت پر کچھ کہنے کیلئے مل گیا ہے، اور میں خُداوند سے اُمید رکھتا ہوں کہ یہ ہمیں اُسی طرح دیتا ہے جسطرح ہمارے پاس ہونا چاہیے۔ کسی کو یہ مل گیا ہے......میرے خیال میں یہ گیارہواں باب ہے، جی ہاں، ٹھیک ہے۔اب دھیان دے، بلکہ بڑے دھیان سے سنیں، تاکہ آپ سمجھ جائیں۔اب پوری طرح اپنا ضمیر تھام لیں اور اِسے اپنی جیب میں رکھ لیں جب تک میں یہ پڑھتا ہوں، آپ سمجھ گئے ہیں، اور پھر اس پر تبصرہ کریں۔ بڑے دھیان سے سنیں، کیونکہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے:

تم میری مانند بنو، جیسا میں......مسیح کی مانند بنتا ہوں۔(پولُس نے کہا، ''تم میری مانند بنو، جیسا میں مسیح کی مانند بنتا ہوں۔'')

اور بھائیو، میں تمہاری تعریف کرتا ہوں، کہ تم ہر بات میں مجھے یاد رکھتے ہو، جس طرح میں نے، تمہیں روایتیں پہنچا دیں......تم اُسی طرح اُن کو برقرار رکھتے ہو۔

پس میں تمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہوں، کہ ہر مرد کا سر مسیح؛ اور عورت کا سر مرد؛ اور مسیح کا سر خُدا ہے۔

(756) غور کریں یہ کس طرح ہے؟ خُدا، مسیح،، مرد، عورت۔ اب دیکھیں:

جو مرد سر ڈھنکے ہوئے، دُعا یا نبوت کرتا ہے، مسیح کو بے حُرمت کرتا ہے۔

اور جو عورت بے سر ڈھنکے دُعا یا نبوت کرتی ہے، وہ اپنے سر کو بے حُرمت کرتی ہے:......

(757) اب ہم صرف ایک منٹ میں، آپ کو دِکھاتے ہیں کہ عورت کے بال اُس کا پردہ ہیں:

......کیونکہ وہ......سر مُنڈی کے برابر ہے۔ (اس کا مطلب ہے کہ- کہ وہ اپنے بال کاٹ رہی ہے، تو پھر وہ سر مُنڈی ہے۔)

اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے، تو بال بھی کٹائے: (بال کاٹنے کا مطلب سر منڈانا ہے، سمجھ گئے ہیں)......اگر عورت کا بال کٹانا یا سر منڈانا شرم کی بات ہے، تو اوڑھنی اوڑھے۔

(758) اب ہم اُس سوال کی جانب جا رہے ہیں جو آپ نے یہاں پوچھا ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے، دیکھیں اب- اب بائبل کے مطابق، ایک عورت کیلئے اپنے بال کاٹنا غلط ہے۔ اب آپ یہاں سنیں اور دیکھیں کیا بائبل ایک مرد کو یہ قانونی حق نہیں دیتی اگر اُسکی بیوی اپنے بال کاٹے تو وہ اپنی بیوی کو چھوڑ سکتا ہے، دیکھیں یہ بات درست ہے یا نہیں۔

البتہ مرد......مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ چاہیے (یہ، لمبے بال ہیں)، کیونکہ وہ خُدا کی صورت اور اُسکا جلال ہے: مگر عورت مرد کا جلال ہے۔ (کیا آپ نے کبھی اِس کے متعلق سوچا ہے؟)

(759) اب میں یہاں رکنا چاہتا ہوں، دیکھیں، کیونکہ میں چاہتا ہوں یہ بات مکمل گہرائی میں اُتر جائے۔ اور اب یاد رکھیں، میں نے ہزاروں ہزار خوبصورت عورتوں کو دیکھا ہے (اب بھی اُن کو جانتا ہوں، اور اُن میں سے بہت ساری اب بھی اس چرچ میں بیٹھی ہوئی ہیں) جنکے بال چھوٹے ہیں، اور وہ کرسچن ہیں۔ اور یہ ذمہ داری میں آپ پر نہیں ڈالتا یہ آپ نہیں ہیں، یہ وہ طریقہ ہے جو آپ کو سکھایا گیا ہے۔ سمجھے؟ یہ بات ہے۔ آپ کے خادم نے آپ کو یہ کبھی نہیں بتایا ہے۔ لیکن اگر ٹیبرنیکل سے تعلق رکھنے والی عورتوں میں سے کوئی یہ کام کرے، تو وہ قصوروار ہے۔ دیکھیں، کیونکہ ہم یقینی طور پر اُنھیں اِس کے بارے میں بتاتے ہیں۔

(760) اب دیکھیں، اب اِس پر توجہ دیں:

......ایک مرد......البتہ......(ساتویں آیت)......البتہ مرد.......

(761) اب، کون یہاں بول رہا ہے؟ دیکھیں، بعض اوقات کوئی عورت کہہ دیتی ہے، ''اوہ، دیکھیں پولس تو عورت سے نفرت کرنے والا تھا۔''

(762) ٹھیک ہے، اب ہم اِس پر ہیں، مگر آئیں ذرا گلتیوں 8:1 کی جانب چلتے ہیں، اور پھر دیکھتے ہیں کہ پولس اِس بارے میں کیا کہتا ہے، دیکھیں، گلتیوں 8:1۔ آپ سمجھ جائینگے پولس نے یہاں گلتیوں 8:1 میں کیا کہا ہے:

......لیکن اگر ہم، یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی، اُس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی کوئی اور خوشخبری سنائے، تو وہ ملعون ہو۔

(763) اب مجھ پر پر الزام نہ لگائیں، دیکھیں، آپ اُس پر الزام لگائیں۔

البتہ مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ چاہیے، کیونکہ وہ خُدا کی صورت اور اُس کا جلال ہے: مگر عورت مرد کا جلال ہے۔

(764) اب اگلی آیت پر دھیان دیں:

اسلیئے کہ مرد عورت سے نہیں؛ بلکہ عورت مرد سے ہے۔ اور مرد عورت کیلئے نہیں؛ بلکہ عورت مرد کیلئے پیدا ہوئی۔

(765) اب، میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اِس کے ساتھ حقیقی پیار اور مٹھاس ہے، اور میں اُمید کرتا ہوں آپ اِسے اِسی طرح سمجھتے ہیں جس طرح میں اسے بیان کرتا ہوں۔ مگر امریکہ......ایک بین الاقوامی سیاح ہے، اور امریکہ کے پاس دُنیا کی کسی بھی قوم کی خواتین کی نسبت انتہائی پست، اور گھٹیا اصول ہیں۔ اور جسطرح امریکہ اپنی عورتوں کو کرنے دے رہا ہے اسطرح پیرس، فرانس بہت پیچھے رہ جائیگا۔ یہ شرم کی بات ہے!

(766) کیا آپ جانتے ہیں امریکہ کی دیوی عورت ہے؟ میں آپ کے سامنے بائبل میں سے ثابت کر سکتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں یہ بات اسی طرح ہونی ہے تا کہ کیتھولک چرچ

کنواری مریم کا اپنا نظریہ پیش کر سکے؟

(767) اب، اگر عورت مرد کیلئے نہیں بنائی گئی نہیں...... بلکہ مرد عورت کیلئے نہیں بنایا گیا، بلکہ عورت مرد کیلئے بنائی گئی ہے، تو پھر آپ عورت کی پرستش کیسے کریں گے؟ سمجھے؟ دیکھیں، یہ کیسے ہوا، یہ کام پیرس سے شروع ہوا، اور ہالی وڈ میں اتر گیا۔ اب پیرس کو اپنے ماڈلز اور اپنے فیشن اور باقی چیزوں کیلئے ہالی وڈ آنا پڑتا ہے، اور یہ ہماری امریکی خواتین کی رسوائی ہے۔

(768) یہ کیا ہے؟ دیکھیں ہماری قوم اِس حد تک گر گئی ہے یہاں تک کہ انھوں نے مردوں سے نوکریاں بھی چھین لی ہیں، اور عورتوں کو اُن کی جگہ رکھ لیا ہے، حتیٰ کہ ان عورتوں میں نوے فیصد تک، تقریباً، کسبیاں ہیں۔ اور اگر مردوں کے جانے کی بات کریں، تو یقینی طور پر، اِس کی وجہ یہ ہے کہ اُنھوں نے خواتین کو اپنی ملازمتوں پر رکھ لیا ہے۔ وہ اس قدر نیچے گر گئے ہیں یہاں تک کہ وہ خواتین کو امن افسر بنا کر سڑکوں پر لے آئیں ہیں۔ یہ ایک قوم کی رسوائی ہے! جی ہاں، جناب۔ آپ اِس بارے میں کیا کرنے جا رہے ہیں؟

(769) آپ اِس بارے میں کیا کریں گے، بھائی برینہم؟'' مجھے اِسکا احترام کرنا ہوگا، کیونکہ میں ایک امریکی شہری ہوں، اور میں وہی کرتا ہوں جو بگ بوس کہتا ہے۔ اگر میں کبھی......اگر کوئی- اگر کوئی خاندان کبھی اپنے خاندان کی عزت کھو دے (جیسے بچے والدین کی عزت کھو دیتے ہیں)، تو اُس خاندان کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی قوم اپنی سپریم کورٹ اور اُس کے فیصلوں کو کھو دیتی ہے، تو وہ قوم ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ دیکھیں، ہمیں اِن چیزوں کا احترام کرنا ہوگا کیونکہ وہ بڑے بوس ہیں۔ لیکن اسکا آغاز درست نہیں ہے، یقیناً!

(770) کیا آپ جانتے ہیں بائبل میں یہ بات موجود ہے...... پیدائش کے، پہلے باب میں، جب خُدا نے عورت اور- اور مرد کو بنایا، یعنی مرد اور عوت کو بنایا، اور پھر خُدا نے حوا کو بتایا'' تیرا شوہر تجھ پر حکمرانی کرے گا، اور تیرا حاکم ہوگا''؟ یہ بات امریکہ میں بولیں اور پھر دیکھیں آپ کہاں جائیں گے! لڑکے، ایسا نہیں ہو رہا، بلکہ آج عورت مرد پر حکمرانی کر رہی ہے؛ اور وہ ایسا کر رہی ہیں، عوامی مقامات پر اِسی طرح ہو رہا ہے......

(771) اگر مجھے ایسا کرنا پڑے، تو میں اپنی اس جگہ سے، درجنوں عورتوں کو، اور مہذب خواتین کو، سامنے لاسکتا ہوں...... میں یہ نہیں کہتا کہ تمام خواتین کو کسی وقت بھی کام نہیں کرنا چاہیے؛ ہوسکتا ہے اُن کا شوہر بیمار ہو یا کوئی اور مسلہّ ہو، تو اُنھیں کام کرنا پڑتا ہے۔ لیکن اگر اُنکے ساتھ ایسا معاملہ نہیں ہے، تو پھر اُنھیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ اُن کی جگہ گھر میں ہے، جو اُن کا چھوٹا سا محل ہے، بالکل یہی جگہ ہے جہاں اُنھیں ہونا چاہیے۔

(772) پس ہماری امریکی خواتین کو یہ شرف حاصل ہے کہ بس وہ جائیں اور سور کھائیں اور مرجائیں۔ حالانکہ تمام جانوروں اور باقی چیزوں میں، جب یہ چیز غالب آتی ہے، اور ایسا ہوتا ہے تو یہ پوری نسل کیلئے رسوائی کا باعث بنتی ہے۔

(773) افریقہ میں ایک چھوٹا سا پرندہ پایا جاتا ہے، اور اُس چھوٹی چڑیا کو پک برڈ کہتے ہیں۔

(774) دیکھیں، عام طور پر، دونوں میں سے ہمیشہ مادہ ہی بدصورت ہوتی ہے۔ نر ہمیشہ سب سے خوبصورت ہوتا ہے، نر ہرن، نر بارہ سنگا، نر تیتر، اور- اور نر مرغا، نر ہمیشہ بہت خوبصورت ہوتا ہے...... پس، مادہ گھر کا پرندہ ہوتی ہے۔ وہ گھونسلے پر بیٹھتی ہے، اور اپنے چھوٹے بچوں کو پالتی ہے۔ اور دیکھیں، وہ باز، سانپ، بھیڑیے، اور باقی جانوروں سے اُنہیں بچاتی ہے، اور اپنے بچوں کی پر ورش کرتی ہے۔

(775) لیکن نسل انسانی...... یا جنس میں یہ- یہ- یہ عورت ہے، یہ ناری ہے، جو خوبصورتی میں آگے ہے، لیکن یہ ہمیشہ رسوائی کا پیکر بنی ہے۔ افریقہ میں، آپ ایک ایسا پرندہ پاتے ہیں...... وہاں ایک چھوٹا سا پرندہ ہے، اور اُس براعظم میں یہ صرف ایک ہی پرندہ ہے جس کے متعلق میں جانتا ہوں، وہ ایک مادہ ہے جو نر سے زیادہ خوبصورت ہے۔ اور جب ایسا ہوتا ہے...... اور وہ- وہ مادہ پرندہ مستقل ایک کسبی ہے۔ وہ ادھر اُدھر بھاگ جاتی ہے اور ایک ساتھی کو تلاش کرتی، اور جب وہ ایک ساتھی کیساتھ ملاپ کرلیتی ہے وہ پھر باہر بھاگ جاتی ہے اور انڈے دیتی ہے، اور ساتھی کو انڈوں پر بٹھا دیتی ہے اور خود بھاگ جاتی ہے اور کسی دوسرے ساتھی کو ڈھونڈتی ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ سمجھے؟ غور کریں میرا کیا مطلب ہے؟

(776) پس، آج، امریکہ میں، ہماری خواتین کو دیکھیں۔ کینٹکی کے ایک نوجوان نے مجھے، کچھ دن پہلے بتایا، کینٹکی میں ایک فلاں فلاں پلانٹ میں آٹھ سو خواتین کام کرتی ہیں۔ اور اُس نے کہا، ''میں اپنے ہوش وحواس میں حلف اُٹھا سکتا ہوں کہ اُن میں سے چار سو بالکل بازاری کسبیاں ہیں، اور شادی شدہ خواتین ہیں جن کے بچے ہیں۔'' ایک آدمی اپنی بیوی کو وہاں سے لے گیا کیونکہ اُس نے ایک بورڈ کے ساتھ کام کیا تھا، اور پھر اُس شخص نے اُس عورت کو قتل کر دیا۔ اور پھر ایک دوسرا شخص ایک آدمی کو گولی مارنے چلا گیا۔ اور ایک اور شخص کاٹنے اور لڑنے کیلئے چلا گیا۔ حالانکہ ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔

(777) عورت کو واپس کچن میں لے جائیں یہی اُسکی جگہ ہے، پھر سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ لیکن آپ نے اُسے عوامی کاموں میں باہر نکال دیا ہے، اور وہ چلی جارہی ہے۔ دیکھیں—...... میں ایسا نہیں کہتا......

(778) امریکی خواتین اپنا ناک چڑھا کر کہتی ہیں، ''اِس میں کوئی بُرائی نہیں۔'' اور ''آپ مجھے دِکھائیں۔'' یقیناً، آپ یہ کریں گی، بائبل نے پیشینگوئی کی ہے آپ یہ کریں گی۔ آپ کو یہ کرنا پڑیگا۔

(779) اور دیکھیں...... بہت عرصہ پہلے، ایسا ہوا کرتا تھا، اگر میتھوڈسٹ چرچ میں، کوئی عورت اپنے بال کٹواتی تھی، تو اُس کو چرچ سے نکال دیا جاتا تھا۔ یقیناً، وہ ایسا کرتے تھے۔ جی ہاں، واقعی۔ ناضرین، پلگرام ہولی نیس، پینتی کاسٹل، اور باقی سب ایسا کرتے تھے۔ مگر کیا ہوا؟

(780) آپ جانتے ہیں ایسا کیوں ہوا ہے؟ کیونکہ آپ نے پلپٹ پر کچھ زنانہ قسم کے لوگ چڑھا دیئے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ کسی کو اپنے کھانے کے ٹکٹ سے ڈر لگتا ہے...... اور ڈر لگتا ہے کہ آپ اُنھیں خارج کر دیں گے، اور اُنھیں چرچ سے باہر نکال دیں گے۔ اُن میں اتنی ہمت نہیں کہ وہ کھڑے ہوں، اور خُدا کے کلام کے ساتھ قائم ہو جائیں چاہے اُنھیں فائدہ ہو یا چاہے اُنھیں فائدہ نہ ہو۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(781) اب سنیں، مرد حکمران ہے۔ آپ نہ سوچیں کہ آپ گھر پر حکومت کریں گی۔ آپ گھر کی حکمران نہیں ہیں۔ آپ یقیناً...... دیکھیں آپ غلام بھی نہیں ہیں، لیکن آپ ایک مددگار ہیں۔ اور

آدم......یعنی مرد اپنی بیوی پر حکمران ہے،اور وہ اپنی بیوی کا ذمہ دار ہے۔خُدا مرد سے اُسکی بیوی کا حساب لیتا ہے۔اب، پڑھیں اور غور کریں کیا خُدا یہ بات کہتا ہے۔

البتہ مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ چاہیے، کیونکہ وہ خُدا کی صورت اور اُس کا جلال ہے:......

(782)خُدا عورت نہیں ہے، خُدا مرد ہے۔آپ جانتے ہیں جب لوگ کنواری مریم سے اور باقیوں سے، شفاعت......اور مناجات اور فریاد کرتے ہیں، اور کنواری مریم سے دُعا مانگتے ہیں،تو آپ جانتے ہیں اس سے مجھے کیا یاد آتا ہے؟ اُس بڑی دیوی ارتمس کی یاد آتی ہے، پولس نے وہاں ڈانٹا اور اِس سلسلے کو ختم کیا۔یہ ٹھیک بات ہے۔اور اُس نے کہا،''دیکھو،خُدا کوئی عورت نہیں ہے!''

(783) کھیت میں ایک پتھر گرا،اور اُنھوں نے کہا دیوی نے اپنی صورت نیچے پھینکی ہے،اور اِسی وجہ سے کرنتھس کی عورت،اس مقام پر پہنچ گئی تھی، کیونکہ......وہ......وہ ارتمس کی پوجا کرتی تھیں،اور وہ مناد بننا چاہتی تھیں۔

(784) اُنھوں نے کہا،''دیکھو،رُوح نے ہمیں بتایا ہےاور ہم منادی کرسکتی ہیں۔''

(785) اُس نے کہا،''کیا؟ خُدا کا کلام تم میں سے نکلا، یا صرف تم تک ہی پہنچا؟ اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا روحانی سمجھے،تو یہ جان لے کہ جو باتیں میں تمہیں لکھتا ہوں وہ خُداوند کے حکم ہیں: عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں کیونکہ اُنھیں بولنے کا حکم نہیں بلکہ تابع رہیں، اور نہ سکھائیں اور نہ حکم چلائیں۔'' یہ بالکل ٹھیک ہے! اور یہی کچھ مقدّس کلام کہتا ہے۔سمجھے؟ خُدا کی عدالت میں منادوں کے گروہ کو اِس بات کا جواب دینا پڑیگا۔

(786) ٹھیک ہے،سنیں! آپ کہتے ہیں،''بھئی، میں آپ کو بتاتا ہوں، مجھے یہ سکھایا گیا تھا۔'' لیکن اب آپ بہتر جانتے ہیں! یہ ٹھیک بات ہے۔اگر آپ یا کوئی بھی شخص کسی دوائی کی خوراک کو لینا شروع کرتا ہے،اور کوئی آپ کو بتا دیتا ہےاس میں زہر ہے،اور آپ-اور آپ پھر بھی آگے بڑھتے ہیں اور کسی بھی طرح اُسے کھالیتے ہیں،تو پھر اِس کے بعد آپ کی اپنی غلطی ہے۔سمجھے؟

(787) اب اِسے سنیں:

اور مرد عورت کیلئے نہیں؛ بلکہ عورت مرد کیلئے پیدا ہوئی۔پس فرشتوں کے سبب سے عورت کو

چاہیے کہ اپنے سر پر محکوم ہونے کی علامت رکھے۔

(788) آپ میں سے کوئی اِسے پڑھ رہا ہے؟ پہلا کرنتھیوں، گیارہواں باب، دسویں آیت ہے۔ آپ ''محکوم،'' پر غور کریں، (کیوں؟) فرشتوں کے سبب سے،'' پہلا کرنتھیوں، اور یہاں فرشتے آدمی ہیں، پیامبر ہیں۔ دیکھیں، یہاں پھر سے چھوٹا ''a'' ہے۔ اور جہاں پر فرشتوں کا، یعنی آسمانی فرشتوں کا تعلق ہے، وہاں بڑا ''A ہے،'' یعنی کیپٹل ''A ہے۔'' مگر جہاں چھوٹا ''a،'' ہے وہاں یہ فرشتے آدمی ہیں۔

تو بھی نہ مرد......عورت کے بغیر ہے،......تو بھی خُداوند میں نہ عورت مرد ۔ مرد کے بغیر ہے، اور نہ مرد عورت کے بغیر۔

کیونکہ جیسے عورت مرد سے ہے، ویسے ہی مرد بھی عورت کے وسیلہ سے ہے؛......مگر سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں۔

تم آپ ہی......انصاف کرو: کیا عورت کا بے سر ڈھنکے (یعنی چھوٹے بالوں کے ساتھ) خُدا سے دُعا کرنا مناسب ہے؟ (اب ذرا اِس کے متعلق سوچیں)

(789) اب دھیان دیں:

کیا تم کو طبعی طور پر بھی معلوم نہیں، کہ، اگر مرد لمبے بال رکھے،......

(790) کہتے ہیں، ''اِسکا کس بات سے تعلق ہے؟'' بالوں سے۔ کیا آپ نہیں دیکھ رہے پولس کس کے بارے میں بات کر رہا ہے؟ یہ بال ہیں، لمبے بال! دیکھیں......عورت کے بال لمبے ہونے چاہئیں۔ اب چودھویں آیت:

کیا تم کو طبعی طور پر بھی معلوم نہیں، کہ، اگر مرد لمبے بال رکھے، تو اُس کی بے حرمتی ہے؟

(791) کیا آپ اِسے سمجھ گئے ہیں؟ مرد کیلئے لمبے بال رکھنا شرم کی بات ہے، عورت کیلئے نہیں......اسلئے کہ یہ ایک عورت کی جگہ ہے۔ خُدا نے مرد کو عورت سے، جنسی طور پر اور شکل وصورت میں اور باقی چیزوں میں مختلف بنایا ہے۔ عورت کو ایسا لباس نہیں پہننا چاہیے......بائبل بیان کرتی ہے کہ، ''اگر کوئی عورت ایسی پوشاک یا ایسا لباس پہنے جو مرد سے تعلق رکھتا ہے، تو یہ خُدا کی نظر میں مکروہ

اور غلیظ ہے۔'' اور خُدا اِس کا حساب لیگا۔اب آپ کس کی بات سنیں گے؟ لیکن یہ بائبل ہے!

(792) آپ اِدھر اُدھر جاتی ہیں اور کہتی ہیں،'' دیکھیں، مجھے لگتا ہے یہ اچھا ہے......آپ سلیکس پہننے والی خواتین غور کریں۔'' مگر خُدا نے انھیں مختلف بنایا ہے، اور وہ یہ چاہتا ہے یہ مختلف لباس پہنیں۔

(793) اور بائبل بیان کرتی ہے کہ،'' اگر کوئی عورت ایسی پوشاک یا لباس پہنے جو مرد سے تعلق رکھتا ہے، تو یہ خُدا کی نظر میں مکروہ ہے۔'' آپ جانتے ہیں مکروہ کیا ہوتا ہے؟ یہ ایسی'' چیز ہوتی ہے جو خُدا کی نظر میں غلیظ ہوتی ہے۔'' اور عظیم یہوواہ جب وہ آپ پر نیچے نگاہ ڈالتا ہے تو آپ غلیظ چیز کی مانند نظر آتے ہیں......اور بائبل یہ فرماتی ہے......

(794) اور آپ کہتی ہیں......اب آپ میں سے کچھ خواتین ہیں، جن کی نوعمر لڑکیاں ہیں، جو کہ اُٹھارہ، اور بیس سال کی ہیں، اور آپ اُنھیں کھلی چھُٹی دے دیتی ہیں جیسا لباس وہ چاہیں ویسا پہنیں!

(795) اور آپ، مائیں بھی، ایسا ہی کرتی ہیں! سمجھے؟ جب آپ باہر جاتی ہیں تو آپ بھی سلیکس اور باقی کپڑے پہنتی ہیں اور زندگی گزارتی ہیں......اور بازاروں میں جاتی ہیں، اور- اور ان کے پاس وہ کپڑے ہیں جو وہ آج کل بنا رہے ہیں، اور آپ کو ایسا بنا کر دِکھاتے ہیں جو آپ نہیں ہوتی ہیں۔ سمجھے؟ اور جب آپ سڑک پر باہر نکلتی ہیں تو برہنہ نظر آتی ہیں، آپ اپنے شوہر کے سامنے معصوم اور پاکیزہ اور اچھی ہیں، لیکن جب آپ باہر نکلتی ہیں اور کوئی آدمی آپ پر نگاہ ڈالتا ہے، تو آپ قصوروار ہیں، کیونکہ آپ نے خود کو اِس طرح پیش کیا ہے،، اور روزِ عدالت آپکو اُس آدمی کے ساتھ زنا کرنے کا جواب دینا پڑیگا جس نے آپکو بُری نگاہ سے دیکھا تھا۔ یہ وہی بات ہے جو بائبل نے فرمائی ہے۔

(796) بائبل بیان کرتی ہے،'' اگر کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی، تو وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا،'' آپ مجرم ہیں اور حساب دینا پڑیگا......

(797) آپ روزِ عدالت کہتی ہیں،'' خُداوند، آپ میرے دل سے واقف ہیں: میں نے کبھی زنا نہیں کیا، میں نے اپنے شوہر کے ساتھ سچی زندگی گزاری ہے۔''

(798) مگر وہاں ایک آدمی کھڑا ہوگا، وہاں ایک اور کھڑا ہوگا، وہاں ایک اور ہوگا، ایک اور،

ایک اور، پندرہ، بیس، تیس، چالیس وہاں کھڑے ہو کر کہیں گے، ''یہ زنا کی مجرم ہے!'' کیوں؟ اسلیئے کہ کسی آدمی نے آپ پر نگاہ ڈالی تھی۔

(799) ''خیر، میرا اِس سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔'' دیکھیں، آپ نے خود کو اِس طرح کیوں پیش کیا تھا؟ جب خُدا نے آپ کو بتا دیا تھا ایسا لباس نہیں پہننا، کیونکہ یہ مکروہ ہے، اور آپ جا کر یہ سنتی ہیں سوسی سے کون پیار کرتا ہے؟ یا کیا معاملہ ہے......

(800) کیا آپ جانتے ہیں سوسی کے شوہر کے ساتھ کیا ہوا تھا؟ کون اُس سے پیار کرتا تھا؟ آپ سب اس بارے میں تازہ اخبار میں دیکھ سکتے ہیں۔ جب ہم باہر کاسپر، وائی ومنگ میں تھے، تب یہ سامنے آیا۔ اور اُسکا نام کیا ہے؟ اُس لڑکے کا...... جو ہم سوسی سے پیار کرتے میں ہے، اور وہ کیا۔ کیا تھا دنیا میں کیا تھا؟ دیکھیں......اوہ، آپ سب بدھ کی رات کو گھر میں بیٹھ جاتے ہیں، اور اسے دیکھنے کیلیئے دُعائیہ میٹنگ چھوڑ دیتے ہیں۔ اب یہ کیا ہے؟ ہم پیار کرتے ہیں......اس کا نام کیا ہے؟ [ایک بہن کہتی ہے، ''میں لوسی سے پیار کرتا ہوں۔'' ایڈیٹر۔] میں لوسی سے پیار کرتا ہوں، اُس کے شوہر کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ...... پیار کرتا ہے، جبکہ رینو، نیواڈا میں، وہ ایک سیاہ فام لڑکی کے ساتھ پکڑا جاتا ہے، جسکے ساتھ وہ برسوں سے رہ رہا تھا۔ اور یہی وہ ہے جسے دیکھنے کیلیئے آپ گھر پر رہتے ہیں، اور انجیل سننے نہیں جاتے ہیں۔ عورت نے اِس کا اعتراف کیا۔ اوہ، رحم ہو! یسُوع مسیح کے علاوہ کوئی بھی چیز خالص نہیں ہے!

(801) بھائی، اپنے دل کو خوش رکھیں، لڑکے میں۔ میں آپ۔ آپ کو بتاتا ہوں، آپ میں سے کچھ...... کہتے ہیں، ''اوہ، میرے خُدایا، کلاس کو دیکھو۔'' ہمارے درمیان کچھ انتہائی خراب گدھ ہیں، وہ مردار خور ہیں، مگر خوبصورت پرندے لگتے ہیں۔ دیکھیں، آپ کسی پرندے کو اُسکے پروں سے نہیں پرکھ سکتے ہیں۔ پس یہ بات یاد رکھیں۔ اوہ، میرے خُدایا!

(802) اب دیکھیں:

کیا طبعی طور پر بھی معلوم نہیں...... (یہ چودھویں آیت ہے)...... جو آپ کو سکھاتی ہے، کہ، مرد کیلیئے لمبے بال رکھنا شرم کی بات ہے؟ (کیونکہ لمبے بال رکھنے کا تعلق عورت کے ساتھ ہے۔)

اورعورت کے لمبے بال ہوں،تو اُس کی زینت ہے:.......

(803)اب وہ کس بارے میں بات کرر ہاہے؟ کیا ایک ٹوپی کے بارے میں جسے آپ کیتھولک لوگ چرچ میں پہنتے ہیں؟ یقیناً نہیں! کیا آپ کے سرکو،کسی رومال سے ڈھانپنے کی بات کرر ہاہے؟ وہ آپکے بالوں کی بات کرر ہاہے!

(804) دیکھیں!اگرکوئی عورت اپنے بال کٹواتی ہے،تو وہ اپنی زینت ختم کر دیتی ہے،اور پھر مذبح پر دُعا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ دیکھیں، یہاں یہ کہا گیا ہے،''کیا عورت کا بے سر ڈھنکے دُعا کرنا مناسب ہے؟'' دیکھیں، یہاں کہا گیا ہے،''پھر، وہ اپنے بال بھی کٹائے۔'' پھراُسے سر منڈوانا چاہیے، اور کہا گیا ہے،''یہ بے حرمتی ہے، اور عورت کیلئے ایسا کرنا شرم کی بات ہے۔'' اور پھر کہا گیا ہے،''اُسے سر ڈھانپنا چاہیے۔'' اب، میں تو بس- میں تو بس پولس کا خط پڑھ رہا ہوں۔اب، یہ آپ سب پر، منحصر ہے۔

اور اگرعورت کے لمبے بال ہوں،تو اُس کی زینت ہے: کیونکہ بال اُسے پردے کے لئے دیئے گئے ہیں۔

(805) کیا اُس نے کہا کہ عورت کوٹوپی دی جائیگی؟ آپ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ لوگ، دونوں میں سے کوئی بھی عورت، جب چرچ جاتی ہے تو ٹوپی پہننا چاہتی ہے، اور کہتی ہے،''خیر، میں چرچ جارہی ہوں، اسلیئے ٹوپی پہننی چاہیے۔'' ایسا نہیں ہے، بلکہ آپکو اپنے بالوں کو بڑھنے دینا چاہیے۔ یہ مختلف بات ہے۔ سمجھے؟

......کیونکہ بال اُسے پردے کیلیئے دیئے گئے ہیں۔(اور یہ اُس کے لیے شرم کی بات ہے کہ چرچ میں بغیر ڈھانپے آئے، اور مذبح پر دُعا کرنے جائے۔)

لیکن اگر کوئی -کوئی......(پس دیکھیں میں نہیں سمجھتا کہ میں اِس لفظ کا تلفظ ادا کرسکتا ہوں، c-o-n-t-e-......)......حجتی -حجتی نکلے تو یہ جان لے(آپ جانتے ہیں حجتی کیا ہوتا ہے)، نہ ہمارا یہ دستور ہے، نہ خُداوند کی کلیسیاؤں کا۔

(806)اب اگر آپ اِس پر بحث کرنا چاہتے ہیں، تو آپ اِس پر بحث کریں۔ ٹھیک ہے، اور اگر

اِس کے بارے میں حجتی انداز اختیار کرنا چاہتے ہیں،" تو اوہ، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اُنہیں اُنکے حال پر چھوڑ دیں۔ دیکھیں، میرا خیال ہے یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ میں...... یہ بالوں کی بات نہیں ہے، بہر حال، یہ دل کی بات ہے۔" یہ سچ ہے؛ اگر دل ٹھیک ہے، تو بال درست ہوں گے (جی ہاں)۔

(807) اگر آپ حجتی بننا چاہتے ہیں، تو بنیں، مگر پولس نے کہا ہے،" ہمارا یہ دستور نہیں، اور نہ خُدا کی کلیسیا کا۔" کہا گیا ہے،" اگر آپ قائن کے ساتھ تعلق رکھنا چاہتے ہیں، تو ٹھیک ہے، تعلق رکھیں۔" لیکن پولس نے جو بیان کیا ہے وہ یہاں موجود ہے۔

(808) اوہ، میرا مطلب ہنسنا نہیں ہے، کیونکہ یہ ہنسنے والی بات نہیں ہے۔ لیکن دوستو میں آپ کو بتاتا ہوں، جس طریقے سے ان چیزوں کی جازت دی جا رہی ہے یہ شرم کی بات ہے۔ میں......

(809) سنیں! میری پیاری بہنوں، یہ آپ کیلئے ہے، میں چاہتا ہوں آپ اپنی بہترین حالت میں نظر آئیں اور سب سے بہترین نظر آئیں، آپکو ایسا ہی ہونا چاہیے۔ آپکو یہی کچھ ہونا چاہیے۔ اور جب آپ کا شوہر آتا ہے تو آپ کو بہت میٹھا اور تازہ اور اچھا ہونا چاہیے جتنا آپ ہو سکتی ہیں، بالکل اُسی طرح جب وہ آپکا محبوب ہوا کرتا تھا۔ اور آپ کو دروازے پر اُسے پیار بھرا بوسہ لیکر۔لیکر ملنا چاہیے جیسے اُس دن آپ نے بوسہ لیا تھا جب وہ مذبح پر آپکا شوہر بنا تھا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ میں آپکے بہترین دکھنے اور بہترین ہونے پر ملامت نہیں کر رہا۔ مگر میں چاہتا ہوں آپ اِس طرح رہیں، خُدا جانتا ہے میں یہی چاہتا ہوں۔

(810) کچھ عرصہ پہلے، میں جیک شولر سے بات کر رہا تھا۔ کس کس نے جیک شولر کے بارے میں سنا ہے؟ میتھوڈسٹ کا سب سے مشہور مناد ہے۔ اُس نے کہا،" ایک عورت نے آ کر کہا...... بال گندے تھے، اور چیونگم چبا رہی تھی، اور اُس نے برہنہ کپڑے پہنے ہوئے تھے، اور کہا،' آپ جانتے ہیں، میرا شوہر اب مجھے نہیں چھوڑیگا۔'"

(811) مناد نے کہا،" میں اُس پر الزام نہیں لگاتا۔"

(812) ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں، مگر آپ کو کیا کرنا چاہیے، آپ کو درست طریقے سے چلنا چاہیے۔ آپ اپنی تازگی اور خوبصورتی ہالی ووڈ سے نہ لیں، بلکہ خُدا کی حضوری، اور بائبل سے لیں۔

ایک عورت کی مانند بنیں،عورت کی مانند عمل کریں،عورت جیسا لباس پہنیں،اور پاک صاف رہیں۔ایک عورت کی مانند عمل کریں،اور بے حیالباس نہ پہنیں......

(813) کوئی بھی آدمی جواپنی بیوی کو باہر نکلنے دیتا ہےاور مردوں کے سامنے چھوٹے کپڑے، وغیرہ پہننے دیتا ہے......اور اُنکے ساتھ باہر لان میں جانے دیتا ہےاور صحن میں گھاس کاٹنے دیتا ہے، اور ایسے کام کرنے دیتا ہے،تو مسٹر، میں آپ کو بتا رہا ہوں، بھائی! میرا یہ مطلب نہیں ہے، کہ میں...... خُدا جانتا ہے میرے دل میں کیا ہے۔لیکن مجھے کچھ کرنا پڑے گا......اِس سے پہلے میں اپنا یہ کام سر انجام دوں مجھے بہت کچھ بدلنا پڑیگا۔میں ایک بوس کی طرح پہاڑی پر چڑھ جاونگااور یہ کام کرونگا،آپ دیکھیں؛اگر میں نہ کرسکا،تو میں وہاں سے چلا جاؤں گا۔یہ سچ ہے۔

(814)اوہ، بھائی،خواتین کیلئے ایسا کرنا شرم اور بے عزتی کی بات ہے۔پس میرا- میرا کوئی اور مطلب نہیں ہے،بہن جی......میں- میں آپ کی تذلیل نہیں کررہا، میں صرف یہ کہنے کی کوشش کررہا ہوں......ہمارے چرچ میں کوئی ممبرشپ نہیں ہے، بس لوگ یہاں آتے ہیں۔لیکن یہ خُدا کا گھر ہے،اور ہم لوگوں کو بالکل سچ بتاتے ہیں کہ وہ ایسے کپڑے نہ پہنیں۔یہ بات ہے......روزِعدالت آپ کو اِس کا جواب دینا پڑے گا۔اب یہاں دھیان دیں۔اپنے بالوں کو بڑھنے دیں،اور دیکھیں،ایک عورت کی مانند بنیں۔

(815)اب:

لیکن یہ حکم جو میں دیتا ہوں......اِس میں تمہاری تعریف نہیں کرتا ہوں،اسلیئے کہ تمہارے جمع ہونے سے......فائدہ نہیں، بلکہ نقصان ہوتا ہے۔

کیونکہ اول تو میں یہ سنتا ہوں، کہ جس وقت تمہاری کلیسیا جمع ہوتی ہے،تو تم میں تفرقے ہوتے ہیں؛اور وغیرہ وغیرہ،......(اب یہ بات عشائے رُبانی کے میز کی ہے)

(816)اب اِس کو سنیں۔پس فرشتوں کے سبب سے......

(817)اب، بھائی پالمر، میں آپ کو اِس ٹیپ پر یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ وہاں یہ بات کریں جو میں یہاں کہہ رہا ہوں۔لیکن آپ اچھی طرح اور بہتر طور پر جانتے ہیں، کیونکہ آپ ایک منادی ہیں،اور بھائی

صاحب، آپ جانتے ہیں یہ سچائی ہے۔ ٹھیک ہے۔

(818) پس یہاں فرشتے ''آدمی ہیں۔'' بھائی پالمر، اگر آپ توجہ دیں، تو یہاں، چھوٹے حروف میں ''فرشتے لکھا ہوا ہے۔'' اور بائبل آگے بڑھتی ہے......اور ایک شوہر اور اُسکی بیوی کے بارے میں بات کر رہی ہے، اور دیکھیں، یہی موضوع ہے۔

(819) لیکن لوگ بائبل میں الجھ جاتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، خُدا یہاں ایک بات کہہ رہا ہے، اور یہاں دوسری......'' نہیں، آپ موضوع سے ہٹ جاتے ہیں۔ ٹھیک موضوع پر قائم رہیں، یہ بات ہے۔ وہ آدمی اور بیوی کی بات کر رہا ہے۔

(820) اب ایک اور بات ہے جسے میں ختم کرنے سے پہلے دیکھنا چاہتا ہوں، اور اِس میں مجھے تقریباً دو منٹ لگیں گے:

74۔ ہزار سالہ بادشاہی کے بعد مقدسین کہاں پر ہوں گے؟

اور اُن کا بدن کس قسم کا ہوگا؟

(821) مجھے لگتا ہے یہ سب سے پیارا سوال ہے، اور مجھے یہ بڑا پسند آیا ہے۔ اسلیئے اب آئیں براہ راست اِسے دیکھتے ہیں۔

(822) ابتدا میں، خُدا......پس چند منٹوں کیلیئے، ہم اپنی عبرانیوں کی تعلیم پر واپس جائیں گے۔ دیکھیں خُدا اعظیم، سات رنگوں کا سرچشمہ ہے۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ سمجھے؟ اور کتنے لوگ جانتے ہیں کہ خُدا کی سات رُوحیں ہیں؟ یقیناً، سات رُوحیں ہیں۔ اور برّہ میں سات آنکھیں ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، اب یہ سب ایک ساتھ اکٹھے ہو رہے ہیں۔ سمجھے؟ اب دیکھیں، یہ خُدا ہے۔

(823) دیکھیں جب (لوگوس) خُدا سے نکلا، تو خُدا ایک بڑے چشمے سے انسانی شکل میں ایک-ایک بدن میں آ گیا؛ اور لوگوس بن گیا، جسے ہم تھیوفنی کہتے ہیں۔

(824) اب، اگر آپ تھیوفنی کو لیں اور آپ اُس پر غور کریں، تو وہ ایک آدمی ہے۔ اب دیکھیں ہم......اب، یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم شروع میں تھے۔ اب، آپ اِسے سمجھ نہیں سکتے ہیں، مگر آپ پیچھے شروع میں ایسے ہی تھے۔ جب انسان بنایا گیا...... جب خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا تھا، اُس

نے اُسے تھیوفنی بنایا تھا۔اور اُس نے اُسے فقط بدن میں رکھ دیا تھا...... جب خُدا نے اُسے اپنی صورت، اور اپنی شبیہ پر بنایا تھا، وہ ایسے تھے...... پیدائش 2 میں، وہاں تھے......یا پیدائش 28:1 میں، میرا خیال ہے کہ یہی ہے،''اور زمین جوتنے کیلئے کوئی انسان نہ تھا، اور خُدا نے نر و ناری بنائے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔اور زمین جوتنے کیلئے کوئی انسان نہیں تھا۔''

(825) پھر خُدا انسان کو تھوڑا سا نیچے لایا اور اُسے ایک حیوانی زندگی میں انڈیل دیا، یہ بدن ہے، جانوروں کی طرح تا کہ وہ زمین کو جوت سکے، اور چھو سکے۔ کیونکہ تھیوفنی چھو نہیں سکتا، وہ دیکھ نہیں سکتا، چکھ نہیں سکتا، سونگھ نہیں سکتا، اور سن نہیں سکتا؛ یہ ہمارے انسانی حواس ہیں۔ پس خُدا انسان کو چھونے اور محسوس کروانے کیلئے۔ کیلئے تھوڑا سا نیچے لایا۔

(826) اور جب وہ باغِ عدن میں تھا، تو پہلے وہ تھیوفنی تھا(جیسے پاک رُوح یہاں موجود ہے اور چل پھر رہا ہے)، اُس نے جانور کی زندگی کی رہنمائی کی۔ اور اُس نے ہر چیز کو کنٹرول کیا، لیکن دیکھیں، وہ زمین کو جوت نہیں سکتا تھا۔لہٰذا خُدا نے اُسے بدن میں رکھا تا کہ وہ زمین کو جوت سکے۔ اور خُدا نے اُسے پانچ حواس دیئے تا کہ تاکستان کی۔ کی دیکھ بھال کرے اور۔ اور وغیرہ وغیرہ، مگر وہ پھر بھی اکیلا آدمی تھا۔ اوہ، یہ ایک خوبصورت تصویر ہے۔

(827) توجہ دیں، جب اُسے پہلی بار بنایا گیا تھا، تو اُسے ایک ساتھ دو افراد بنایا گیا تھا۔ آدم کو، مرد اور عورت دونوں بنایا گیا تھا۔ بائبل اُسکے بارے میں یہی کہتی ہے۔ خُدا نے آدمی کو نر اور ناری دونوں بنایا تھا،''خُدا نے اُسے اسطرح بنایا تھا۔'' اب دھیان دیں، جب آدم کو تھیوفنی سے الگ کر کے ایک بدن میں رکھا گیا، تو وہ۔ تو وہ مکمل نہیں تھا؛ اُس کے وجود کا ایک حصہ ابھی تک تھیوفنی تھا، اسلیئے وہ مکمل نظر نہیں آ رہا تھا۔

(828) گائے کی صورت میں نر و ناری پیدا کئے گئے، گھوڑے کی صورت میں پیدا کئے گئے، بیل کی صورت میں پیدا کئے گئے، اور سب کو وہاں، جوڑے جوڑے کی صورت میں پیدا کیا گیا۔ لیکن آدم، وہ......اکیلا تھا...... دھیان دیں، وہاں کچھ کمی تھی۔ اُس تڑپ نے ظاہر کیا کہ کوئی ساتھی اُس کا انتظار کر رہا ہے۔ آپ سمجھ گئے ہیں؟ اور انہی خیالات کے ساتھ ہمیں یہاں مرنا پڑتا ہے، اور ہم یہاں پریشان

اور الجھے ہوئے ہیں، کیونکہ ہم ایک ایسی زندگی کے منتظر ہیں جس پر موت کا کوئی اختیار نہیں ہے، اور اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ہمارا انتظار کر رہی ہے۔ سمجھے؟

(829) اور آدم اکیلا تھا۔ اور خُدا نے، یہ ظاہر کر دیا وہ الگ نہیں ہو سکتے......اب میں ایک سیکنڈ میں، اُسی چیز میں واپس جا رہا ہوں۔

(830) دھیان دیں، خُدا نے جا کر مٹی نہیں لی اور نہ اُس مٹی سے حوا کو بنایا، بلکہ اُس نے حوا کو اصل مٹی، آدم سے بنایا۔ خُدا نے اُس کے پہلو سے ایک پسلی لیکر اُسکے لئے ایک مددگار بنا دیا، اور وہ حوا تھی۔ وہ مرد کیلئے بنائی گئی، اور وہ مرد کا حصہ تھی۔ حوا ابتدائی تخلیق میں، یعنی تھیوفنی میں، مرد کا حصہ تھی۔ وہ اُس تخلیق میں مرد کا حصہ تھی۔ حوا کو کسی اور تخلیق میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا تھا، دیکھیں اُسے اُسی مخلوق میں تخلیق کیا جانا تھا۔

(831) بالکل اسی طرح مسیح اور خُدا ایک ہی شخصیت تھے، اُن میں کوئی فرق نہیں ہوسکتا تھا۔ اگر وہ صرف ایک اچھا آدمی یا ایک نبی ہوتا، تو وہ ایک نجات دہندہ نہیں ہوسکتا تھا، وہ خود خالق تھا۔ لیکن آپ دھیان دیں، وہ اب ایک تھیوفنی ہے، جس طرح وہ اُس وقت تھا۔

(832) اب یہاں ایک انسان آیا اور وہ بہت اچھا لگ رہا تھا؛ اور خُدا کو وہ پسند آ گیا، اور خُدا نے کہا، ''یہ اچھا ہے، انسان زمین پر رہے اور ہمیشہ کیلئے بس جائے۔ یہ بات ہے؛ ابدیت کیلئے۔ کیلئے، ہمیشہ یہاں بسا رہے۔ بس بڑھو پھلو، اور اِسی طرح ہر پودا بڑھے، اور ہر چیز بڑھتی جائے۔ تاکہ انسان، اور جاندار، اور باقی سب چیزیں، ہمیشہ ہمیشہ کیلئے زندہ رہیں۔ یہ بالکل درست بات ہے۔'' سمجھے؟

(833) اور پھر گناہ داخل ہو گیا۔ اور میں یہ بیان دینا چاہتا ہوں۔ اس میں......بہت سارے لوگ اِس حوالے میں بہت بڑی غلطی کر جاتے ہیں، اور یہ زبور 23 ہے۔ وہ اِسے اس طرح پڑھتے ہیں، ''جی ہاں، بلکہ خواہ موت کے سائے کی تاریک وادی میں سے میرا گزر ہو۔'' اب دیکھیں، ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ بائبل ایسا نہیں کہتی ہے، کہ ''وادی کے تاریک سائے...... یا موت کے سائے کی تاریک وادی۔''

(834) لکھا ہے، ''خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو۔'' اب، اِس سے پہلے سایہ ہو، سائے سے پہلے روشنی کا ہونا ضروری ہے۔ دیکھیں، داؤد نے نبی ہوتے ہوئے اور مسح شدہ ہوتے ہوئے، کوئی غلطی نہیں کی، اُس نے صرف سچ کہا ہے: جی ہاں، خواہ میرا...... '' گزرتاریک وادی میں سے ہو، نہیں، بلکہ ''موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو۔''

(835) پھر آپ کے پاس سائے کیلئے روشنی کی ایک خاص مقدار کا ہونا ضروری ہے۔ اور یہی طریقہ یہاں موجود ہے۔ ہم فطری اور مافوق الفطرت دونوں ہیں۔ یہ بدن موت کے تابع ہے، اور اِسے ایک عورت نے جنم دیا ہے۔ کسی چیز کے ذریعے نہیں بلکہ اِس کے ذریعے...... خُدا کے وسیلے نہیں، بلکہ آپ آدم اور حوا کے وسیلے پیدا ہوئے ہیں۔ سیاہ، سفید، یا آپ جو کچھ بھی ہیں، آپ ایک پیدا وار ہیں، اور آدم اور حوا کی اولاد ہیں۔ آپ کا بدن اسطرح بنا ہے ''یعنی گناہ میں جنم لیا ہے، اور بدی میں صورت پکڑی ہے، اور دنیا میں آکر جھوٹ بولتے ہیں۔'' دیکھیں، آپ کی زندگی کے آغاز ہی سے، آپ کسی موقع کے بغیر مجرم ہیں اور رد کئے ہوئے ہیں۔

(836) دیکھیں، آپکی رُوح فطرت کے وسیلے آتی ہے، اور فطرت کے وسیلے جنسی ملاپ ہوتا ہے، اور یوں مرد اور عورت کی خواہش کے وسیلے زمینی بچہ پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر اُس بچہ کو اکیلا ہی رہنے دیا جائے، اور اُسے اچھائی کے بارے میں کچھ بھی نہ سکھایا جائے، تو وہ غلطی کرے گا۔ اگر اُسے نیکی اور بدی کے بارے میں کچھ بھی نہ سکھایا جائے، تو وہ بدی کو اختیار کرے گا۔ کیونکہ یہ بات اُس کی فطرت میں موجود ہے۔

(837) ایک چھوٹے بچے پر غور کریں، بس زیادہ نہیں، تھوڑا سا غصّہ آنے دیں؛ اور وہ...... وہ- وہ اپنے ہاتھ مروڑے گا، اور اُس کا چہرہ سرخ ہو جائیگا، اور اپنا سانس روکے گا۔ سچ ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ اُسکی فطرت ہے۔ اُس نے یہ اپنے ماں باپ سے، یا کسی ایک سے حاصل کی ہے؛ دیکھیں اُس کی ماں کافی غصے والی تھی، یا اُس کا باپ غصّے والا تھا۔ اور اگر اُن میں اتنا غصہ نہیں تھا، تو پھر اُس کے دادا یا دادی میں اتنا غصہ ہوگا۔ دیکھیں، کیونکہ یہ نسل ہے۔

(838) اس طرح یہ سلسلہ چلتا ہے...... آپ دنیا میں جنم لیتے ہیں۔ اور آپ فطرت کے ساتھ

پیدا ہوتے ہیں، آپکا پورا وجود سیاہ اور دھندلا، اور لعنت کے ماتحت، اور ملعون ہے اور جہنم میں جا رہا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے!

(839) لیکن جب آپ نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں، تو پھر خُدا کا نور آپکی جان پر چمکتا ہے (ہللّویاہ) پھر یہ تاریک وادی نہیں رہتا، بلکہ یہ ایک ایسی وادی بن جاتا ہے جس میں سایہ ہوتا ہے۔ دیکھیں آپ یہاں جسمانی جامے میں، اور اپنے چہرے کی چلمن میں ہیں، لیکن وہاں کافی روشنی ہے۔ اور کسی دن روشنی اور تاریکی کو الگ الگ ہونا ہے! اور جب روشنی چمکتی ہے، تو تاریکی غائب ہو جاتی ہے۔ اور جب ہم اِس جسم میں مسیح کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں، تو تاریکی اور موت ختم ہو جاتی ہے، اور ہم کامل روشنی میں چمکنا شروع ہو جاتے ہیں۔ خُدا کی حمد ہو! ہم یہاں پر ہیں؛ اور پھر کوئی بیماری نہیں رہتی ہے، اور پھر تاریکی مزید اِس کے ساتھ نہیں رہتی۔

(840) ابھی تک ہم غم اور خوشی دونوں میں ہیں، صحت اور قوت میں ہیں، اور ہم اندر اور باہر، اور اوپر اور نیچے ہوتے رہتے ہیں، اور شادمانی اور دکھ، اور باقی چیزوں میں ہیں۔ دیکھیں، یہ صرف ایک سایہ ہے۔ ہمارے پاس یہ جاننے کیلئے کافی روشنی موجود ہے کہ وہاں نور ہے؛ اور ہم ابھی تک جسمانی، بدن میں ہیں۔ لیکن کسی دن ایک ایسا دن طلوع ہونے والا ہے۔ اُس وقت موت کا فرشتہ بستر کے دامن پر بیٹھ جائیگا، اور پھر ڈاکٹر کہے گا سب کچھ ختم ہو گیا ہے؛ اور فطری غیر فطری سے دور ہو جائیگا، اور روشنی روشنی کے پاس واپس چلی جائیگی، اور اندھیرا اندھیرے کے پاس واپس لوٹ جائیگا۔ پھر یہ بشر لافانی کو پہن لے گا۔ اور مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کو پہن لیگا۔ اور جب فانی لافانی کو پہن لیگا، پھر ہم وقت کی مخلوق سے نکل کر ابدی مخلوق بن جائیں گے۔ آپ مکمل اندھیرے کیساتھ وہاں نہیں جا سکتے، آپ کو اندھیرے میں روشنی حاصل کرنی پڑیگی۔ آپ یہاں ہیں۔ یہ وہ جسم ہے جو آپ کو دیا جاتا ہے۔

(841) اب ہم کیا کریں؟ دیکھیں، میرے پیارے مقدُس بھائی، میری پیاری مقدُس بہن، بنائے عالم سے پیشتر، جب خُدا نے آپ کو اپنی صورت پر پیدا کیا، یا آدمی کو۔ کو اپنی صورت پر پیدا کیا، اور عورت کو مرد کی صورت پر مرد کیلئے جلال کیلئے پیدا کیا، تو اُس نے آپکو ایک تھیوفنی بنایا تھا۔ بالکل اپنی مانند بنایا تھا، جب اُس نے کہا "آؤ ہم" یہاں مخلوقات سے مخاطب تھا، "آؤ ہم انسان کو اپنی صورت

پر، اپنی شبیہ کی مانند بنائیں، یعنی ایک تھیوفنی بنائیں۔'' خُدا نے تب تک جسم اختیار نہیں کیا تھا، وہ تھیوفنی حالت میں تھا۔

(842) اور موسیٰ نے خُدا کو دیکھا۔ موسیٰ نے کہا، ''اے خُداوند، مجھے اپنا جلال دِکھا دے۔''

(843) خُدا نے کہا، ''اُدھر جا اور چٹان کے، شگاف میں چھپ جا۔'' اور موسیٰ اُس شگاف میں چلا گیا؛ اور جب خُدا وہاں سے گزرا، تو وہاں پر بجلیاں اور گرجیں تھیں...... اور جب خُدا وہاں سے گزرا، تو اُس نے اپنی پشت اسطرح موڑ دی۔

اور موسیٰ نے کہا، ''یہ ایک آدمی کی پیٹھ ہے۔'' ہللّو یاہ!

(844) یہ کون تھا؟ ملکِ صدق، سالم کا بادشاہ جو نیچے اُترا، جو بے باپ اور بے ماں تھا، نہ اُس کی عمر کا شروع تھا نہ زندگی کا آخر تھا۔ یہی وہی ہے! جو نیچے اُترا تھا۔ یہ وہی ہے جس نے ابرہام سے باتیں کیں تھیں، اور اسطرح کے ایک جسمانی بدن میں سما گیا تھا، اور ''شُوں!'' اُس میں سانس لیا، اور اُس میں رہا، اور نیچے آ کر بچھڑا کھایا، اور گائے کا دودھ پیا، اور مکھن کھایا اور مکئی کی روٹی کھائی۔ اور دو فرشتے بھی ساتھ تھے۔

(845) جیسے ہی یہ سب کچھ ہو گیا، اور وہ باہر نکل گئے، ''شُوں!'' اور وہ غائب ہو گیا اور چلا گیا۔

(846) میں نے اِس بارے میں کبھی نہیں سوچا تھا۔ کچھ عرصہ پہلے، رائفل کی گولی لوڈ کر رہا تھا، میرے پاس ایک 22 رائفل تھی، اور ایک 220 سوئفٹ تھی۔ آپ بندوق چلانے والے بھائی یہ جانتے ہیں۔ چھوٹی سی گولی ہوتی ہے، اور یہ اڑتالیس دانوں والی گولی ہوتی ہے، بس یہ اتنی لمبی، ریگولر، 22 گولی ہوتی ہے۔ اور یہ تقریباً 3006 کے ایک چیمبر پاور پر لوڈ ہوتی ہے۔ اب میں...... فیکٹری اِسے صرف تقریباً چوالیس سوفٹ فی سیکنڈ تک لوڈ کرتی ہے۔ ٹھیک ہے، لیکن آپ کافی لوڈ سکتے ہیں...... اِسے خود لوڈ کر سکتے ہیں، اور پھر آپ اِسے پانچ ہزار فٹ فی سیکنڈ تک رکھ سکتے ہیں۔ اور- اور دوسری صورت میں، اگر آپ گولی چلا رہے ہیں...... پس ہم ایک روز، دوسو گز کے فاصلے تک، گولی چلا رہے تھے، اور گولی ڈھول سے ٹکرا گئی تھی، کیونکہ گولی گن کی آواز سے پہلے ہی چل گئی تھی۔ اور یہ بہت زیادہ تیز ہوتی ہے۔

(847) اِس کے بعد آپ ایک ٹوتھ پک لیں (آپ جانتے ہیں، بس ٹوتھ پک کا چپٹا حصہ لیں) اور اپنے پاؤڈر تک رسائی حاصل کریں اور کسی چیز کو پاؤڈر سے بھر لیں، اور تقریباً چار یا پانچ چھوٹے چھوٹے دانے لیں، اور وہاں اوپر رکھ دیں، اور پھر اُس میں اپنی گولی ڈال لیں۔ اور کھڑے ہو جائیں، اور ایک سیکنڈ میں گولی اپنے ہاتھ میں لیں۔ اور وہاں زمین پر کھڑے ہوئے شکار پر گولی چلائیں جو آپ سے دوسوفٹ کے فاصلے پر ہے، تو شکار کو ملنے کا موقع بھی نہیں ملے گا۔ اور گولی اپنی اصل حالت میں، واپس گیسز میں لوٹ جائیگی۔ دیکھیں ایک گولی میں تانبہ اور سیسہ ملا ہوتا ہے، اور ایک سپلٹ سکینڈ میں، واپس چلا جاتا ہے یہاں تک کہ آپ اُسے ڈھونڈ بھی نہیں پائیں گے۔ یہ ایک سو ارب سال پہلے کی طرح واپس، گیسوں میں لوٹ جاتا ہے۔ اور اِس طرح، یہ گیسز بنتی ہیں اور واپس تانبے اور سیسے میں چلی جاتی ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اسطرح یہ گیسز کام کرتی ہیں۔

(848) اب، آپ یہاں ہیں۔ اور اِسی طریقے سے ہم یہاں موجود ہیں، ہم ایک اعلیٰ ہستی سے آئے ہیں۔ ابتدا میں ہم خُدا کی صورت پر تھے۔ پس پردہ اور تاریکی ابھی تک ہمیں اِس بات کو جاننے سے روکتے ہیں۔ مگر یسُوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا ''وہ بنائے عالم سے اُن کے ساتھ تھا۔'' سمجھے؟ ہم وہاں تھے! آپ اِسے ابھی سمجھ نہیں سکتے، مگر آپ ابتدا میں تھے۔ ''اور اگر یہ زمینی خیمہ گرایا جائیگا، تو ہمارے پاس پہلے سے ایک موجود ہے جو انتظار کر رہا ہے!'' ہلّلُویاہ! اور پھر ہم اُسی تھیوفنی میں، چلے جائیں گے جس میں ہم کبھی تھے، پھر ہم کھا سکتے ہیں اور مصافحہ کر سکتے ہیں۔ جیسے قربان گاہ کے نیچے کی روحیں چلا اُٹھیں، ''اے خُداوند، کب تک؟''

(849) سات سیڑھیاں ہیں جو خُدا کی طرف جاتی ہیں، اور سات روحوں کیلئے یہ۔ یہ نیچے اترتی ہیں۔ ٹھیک ہے، اور جب آپ خُدا کی قربان گاہ کے نیچے جاتے ہیں، تو وہ چلا رہے تھے، ''اے خُداوند، کب تک؟ کیا ہم یہاں سے، واپس جاسکتے ہیں؟''

(850) خُدا نے کہا، ''تھوڑی مدت آرام کرو، جب تک تمہارے ہم خدمت اور بھائیوں کا بھی شمار پورا نہ ہو لے جو تمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں۔'' سمجھے؟

(851) اور پھر جب وہ روحیں واپس لوٹ آتی ہیں، تو وہ پھر سے مرد اور عورت بن جاتی ہیں، اور

ہمیشہ کیلئے زندہ رہتی ہیں جبکہ تمام اندھیرا اور موت اور بیماری اور تاریکی کا دکھ ختم ہو جاتا ہے؛ اب مزید کوئی سایہ نہیں رہتا، بلکہ مکمل طور پر روشنی ہو جاتی ہے!

(852) سنیں۔ یہاں کیا ہے۔ اِسے اتنا اندھیرا حاصل کرنے دیں، جتنا یہ حاصل کرنا چاہتا ہے؛ کیونکہ اُس وقت یہ اندھیرا حاصل نہیں کر پائیگا کیونکہ سورج اندھیرے کے ہر ایک حصے کو ختم کر دے گا۔ پس اندھیرا اجالا زیادہ دیر اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ پس...... دیکھیں زیادہ زور آور کون ہے؟ روشنی۔ اور جب روشنی چمکتی ہے، تو اندھیرا ختم ہو جاتا ہے۔ آمین۔ کیا آپ خوش نہیں ہیں؟ کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ جان گئے ہیں؟ بلاشبہ، کہیں پر کوئی سایہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ بابرکت روشنی ہے جو اِسوقت ہمارے دلوں میں موجود ہے، جو واپسی خُدا کے بیٹے کی، اور خُدا کے زور کی: گواہی دے رہی ہے۔

(853) اور ہم یہاں چلتے پھرتے ہیں، اور پاک رُوح کے زور کو نیچے آتے ہوئے دیکھتے ہیں اور اُسے میٹنگ میں، یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں، ''آپ مسز فلاں فلاں ہیں، اور آپ نے فلاں فلاں جگہ پر، فلاں فلاں کام کیا تھا۔ آپ اتنے عرصے سے اِس مصیبت میں ہیں، لیکن خُداوند یوں فرماتا ہے، پس اپنے قدموں پر کھڑی ہو جائیں، آپ ٹھیک ہو گئی ہیں۔'' اور اندھا اور لنگڑا اپنے قدموں پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور ایک آدمی جس کو کینسر نے جڑ سے ختم کر دیا ہوتا ہے، وہ دوبارہ نئی زندگی اور نئی صحت کیلئے اُٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

(854) اِس میں کوئی شک نہیں، یسُوع نے فرمایا، ''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔'' اور اُس نے یہ بھی فرمایا، ''میں تب تک کچھ نہیں کرتا جب تک باپ مجھے نہ دِکھائے۔''

(855) یہ کیا ہے؟ یہ وہ روشنی ہے جو اندھیرے میں مکس ہو کر آئی ہے، آپ دیکھیں، تا کہ ہمیں چھڑائے۔ کیا سمجھے گئے ہیں میرا مطلب کیا ہے؟

(856) اب، کسی دن پھر یہ واپس جاتا ہے، اور تھیوفنی دوبارہ لافانی جسم بن جاتا ہے جیسا ابتدا میں تھا، پھر یسُوع آتا ہے، اور پھر خُدا...... اور مسیح ایک ہونگے۔ مسیح تخت پر بیٹھے گا، اور تمام لوگ انسانی حالت میں ہونگے۔ مسیح داؤد کے تخت پر بیٹھے گا، اور خُداوند یسُوع، ایک آدمی کے روپ میں ہوگا؛ اور

کبھی نہیں مریگا۔ ہم کبھی نہیں مریں گے، کبھی بیمار نہیں ہوں گے، اور پھر کوئی غم نہ ہوگا، اور ہم ہزار سال تک زندہ رہیں گے۔

(857) جب اِس زمین پر ہزار برس پورے ہو جاتے ہیں، پھر شیطان کو چھوڑ دیا جاتا ہے؛ اور پھر دوسری قیامت، یعنی ناراستوں کی قیامت ہوتی ہے۔ اور اُنہیں سمندر کی ریت کی طرح ایک بڑی فوج کی صورت میں جمع کیا جاتا ہے، اور وہ مقدسوں کی لشکر گاہ کو گھیر لیتے ہیں، اور جب ایسا ہوتا ہے، تو خُدا آسمان سے آگ اور گندھک نازل کرتا ہے اور اُنھیں تباہ کر دیتا ہے۔

(858) اور یوحنا نے کہا، ''پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا، کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی، اور سمندر بھی نہ رہا۔ اور پھر میں نے، یعنی یوحنا نے، شہرِ مقدس، نئے یروشلیم کو، آسمان سے خُدا کے پاس سے اترتے دیکھا، اور وہ اُس دُلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کیلئے سنگار کیا ہو۔'' آپ یہاں پر ہیں۔

(859) پھر اُس نے کہا، ''بیوی...... برّہ اور دُلہن ہمیشہ کیلئے وہاں پر رہیں گے۔'' ایک نئی زمین ہوگی، جو لاکھوں اور کروڑوں مربع میل پر پھیلی ہوگی۔ اوہ، میرے خُدایا۔ بائبل، اُس شہر کی پندرہ ہزار مربع میل کے حساب سے پیمائش بیان کرتی ہے۔ وہ پندرہ ہزار میل لمبا، اور پندرہ ہزار میل چوڑا، اور پندرہ ہزار میل اُونچا ہے۔ یہ بالکل وہی تفصیل ہے جو بائبل اُس شہر کے بارے میں بیان کرتی ہے۔ تعجب نہ کریں سمندر بھی نہ رہا، اُسکے واسطے کوئی جگہ نہ رہی۔

(860) اوہ، وہاں ایسی خوبصورتی ہوگی! اور وہاں، خُدا کے تخت کے سامنے ایک دریا ہے، جو تخت کے سامنے بہتا ہے۔ اور پھر درخت کے وار پار...... بلکہ دریا کے وار پار زندگی کا درخت ہے۔ اور اُس درخت میں بارہ قسم کے پھل لگتے ہیں، اور ہر مہینے اپنا پھل دیتا ہے۔

(861) وہاں پر چوبیس بزرگ ہیں۔ وہاں پر دُلہن ہے۔ وہاں پر چوالیس ہزار ہیں، جو ہیکل کے خواجہ سرا ہیں۔ اوہ بھائی، ہم کہیں جا رہے ہیں! پس چیزیں ہمارے سامنے ہیں۔ چار...... چوبیس بزرگ ہیں۔ وہاں پر ایک لاکھ چوالیس ہزار خواجہ سرا ہیں۔ اور دُلہن مسیح کیساتھ بیٹھی ہوئی ہے۔ میرے خُدایا، آپ کیا بات کرتے ہیں...... میرا گھر، پیارا گھر ہے! آمین۔

(862) ذرا سوچیں میری یہ خوش قسمتی ہے میں وہاں جارہا ہوں، اور آپ خوش نصیب ہیں آپ وہاں جارہے ہیں۔تو پھر آپ کیوں اس اندھیرے میں چلنے کا انتخاب کریں گے اور روشنی کو نہ دیکھیں گے، اور مر جائیں گے اور تباہی میں چلے جائیں گے اور کچھ بھی حاصل نہیں کریں گے؟ کیونکہ جب روشنی اپنے اعلیٰ اختیار میں آتی ہے، تو پھر اندھیرے کیلئے کوئی جگہ باقی نہیں رہتی ہے۔جا کر دریافت کریں جب روشنی آتی ہے تو اندھیرا کہاں جاتا ہے۔ پھر جب یہ ہوتا ہے، تو ساری چیزیں واپس خُدا کی جانب پلٹ جاتی ہیں۔ کیونکہ اندھیرے کا، آغاز تھا، اور اِسکا اختتام بھی ہے۔مگر خُدا کا آغاز نہیں اور نہ ہی اُس کا اختتام ہے۔ چنانچہ، ایک دن، پوری دنیا اپنے تمام گناہوں اور اپنی نام نہاد، خوبصورتی کے ساتھ، اور اپنے تمام کمالات اور احساسات کے ساتھ، اور اپنی تمام چمک دھمک اور ہر چیز کیساتھ تباہ و برباد ہو جائے گی، اور مزید نہ رہے گی۔اور ختم ہو جائیگی، اور اسکے بارے میں سوچا بھی نہیں جائے گا! اور یہاں تک، کہا گیا ہے، ''اس کی یاد بھی باقی نہ رہے گی۔''

(863) خُداوند کی تعریف ہو ہم ہمیشہ اُسکے ساتھ رہیں گے۔ ہمارے پاس اُسکی اپنی مانند ایک جلالی بدن ہو گا؛ اور اُسکے ساتھ سدا رہیں گے، اُس کے ساتھ کھائیں گے، اور اُسکے ساتھ قائم رہیں گے، اور اُس کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ اور سدا تک رہیں گے؛ اور دیکھیں ابدی ادوار کی دُنیا کا کبھی اختتام نہیں ہو گا۔

(864) اور آج رات آپ کے پاس ایک انتخاب ہے۔اگر آپ اُس جگہ پر جانے کیلئے تیار نہیں ہیں، تو اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کتنا زیادہ چرچ جاتے ہیں، اور آپ کتنے اچھے رکن ہیں، آپ اُس وقت تک کھوئے ہوئے ہیں جب تک مسیح آپکو اس اندھیرے میں نئی زندگی عطا نہ کردے جس میں آپ چل رہے ہیں۔آپ مذہبی ہو سکتے ہیں۔ مذہبی، دوستو، سنیں، مذہب صرف دانشوری ہے۔ سمجھے؟ قائن کی پوری نسل ہمیشہ مذہبی رہی ہے۔اور جب یسُوع زمین پر آیا تو یہودیوں کے پاس ایک مذہب موجود تھا، لیکن اُنھوں نے نجات کو رد کر دیا تھا۔

(865) آج رات آپ بڑے مذہبی ہو سکتے ہیں۔آپ پریسبٹرین، میتھوڈسٹ، پینتی کاسٹل، ناضرین، اور پلگرام ہولی نیس ہو سکتے ہیں۔آپ مذہبی ہوتے ہوئے؛ اپنے چرچ میں جا کر گواہی

دے سکتے ہیں، آپ گا سکتے ہیں اور چِلا سکتے ہیں اور خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں، اور آپ اپنا دسواں حصہ چرچ میں لا سکتے ہیں، آپ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کر سکتے ہیں، مگر اِسکا آپ کی ابدی منزل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ قائن نے بھی ایسے تمام کام کیئے تھے۔ یقیناً۔

(866) بائبل بیان کرتی ہے ''گندم اور جڑی بوٹیاں ایک ساتھ بڑھتی ہیں۔'' گندم کا ایک چھوٹا سا پودا، جتنا بارش کیلیئے ترستا ہے، اُتنا ہی جڑی بوٹیاں بھی ترستی ہیں۔ اور جب بارش برستی ہے، تو جڑی بوٹیاں بارش سے اُتنا ہی خوش ہوتی ہیں جتنی گندم خوش ہوتی ہے۔ ''لیکن، اُنکے پھلوں سے، تم اُنھیں پہچان لو گے۔''

اب آئیں آپ اپنے پھلوں کا جائزہ لیں جبکہ ہم دُعا مانگتے ہیں:

(867) اب، اے باپ، آج رات یہاں کچھ سخت سوالات تھے۔ ہوسکتا ہے کہ میں نے ٹھیک جواب نہ دیئے ہوں، لیکن اپنی بہترین سمجھ کے مطابق کوشش کی ہے؛ کیونکہ تُو میرے دل سے واقف ہے۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، تُو یہ قبول فرما۔ اور اب، ہونے دے، کیونکہ اِن میں سے کچھ سوال ہیں، اگر میں نے اُنھیں ٹھیک بیان نہیں کیا، تو پھر تُو لوگوں کے دلوں سے بات کر، اور اُنکو ویسا ہی بنا دے جیسا اُنھیں ہونا چاہیے تھا۔ میں جانتا ہوں تُو نے مجھے بتایا ہے۔ لیکن اگر میں غلطی پر ہوں، تو تُو مجھے معاف کر دے۔

(868) اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، اِن میں سے ہر ایک ان باتوں کو اپنے دل میں رکھ لے، اور اِن پر غور کرے اور سوچے، ''ہاں، وہاں ایک چرچ ہے، وہاں یہ باتیں ہوتی ہیں۔ اور یہ وہ باتیں ہیں جو بائبل بیان کرتی ہے۔''

(869) شاید خواتین سوچیں، مگر خُداوند، تُو جانتا ہے میں نے ان سے کوئی ذاتی بات نہیں کی ہے۔ لیکن، اے خُدا، میں۔ میں اپنی بہنوں سے پیار کرتا ہوں، اور اے باپ، تُو یہ جانتا ہے۔ تُو جانتا ہے میں ان کے بارے میں کیسی سوچ رکھتا ہوں۔ اگر میں کھڑا ہو کر انھیں کچھ غلط بتاوں، تو پھر میں ان کیلیئے ایک۔ ایک دھوکے باز ہوں۔ اور میں اپنی بہنوں کو دھوکا دینے والا نہیں بننا چاہتا، میں انھیں سچائی بتانا چاہتا ہوں۔ اور، اے باپ، میں ٹھیک تیرے کلام کی سچائی بیان کرتا ہوں۔

(870) اب اے خُداوند میں اپنے بھائیوں پر الزام تراشی نہیں کرتا، مگر، خُداوند، میں یہ کہتا ہوں کہ جب وہ اِن چیزوں کی اجازت دیتے ہیں تو وہ غلط کرتے ہیں۔ اور اگر کوئی عورت کچھ مختلف جانتی ہے اور جا کر وہی عمل کرتی ہے، تو پھر یہ اُس عورت پر منحصر ہے، پاسٹر قصووار نہیں ہے۔

(871) ابا باپ، یہ باتیں تیرا کلام ہیں، اور یہ لوگ تیرے ہیں۔ اسلیئے اب تُو لوگوں کے دلوں سے بات کر۔ میں اِن سب کو تیرے سپرد کرتا ہوں۔ اے باپ؛ تُو جانتا ہے، جو کچھ تُو کریگا میں دیکھونگا۔ ہر دل سے بات کر۔ ہم مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔

اور ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں:

(872) مجھے خوشی ہوگی اگر کوئی اپنا ہاتھ اُٹھائے گا، اور کہے گا، ''بھائی برنہم، مجھے یاد رکھیں تا کہ میں مکمل طور پر غالب آنے والا بن جاؤں، اور آخری روز شادی کا لباس پہن کر مسیح کے ساتھ رہوں۔'' کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھا کر، کہیں گے، ''میرے لیے دُعا کی جائے''؟

(873) اب سب اپنے سر کو جھکائے رکھیں، اور بس جھکے رہیں۔ خُدا آپکو برکت دے، یہ اچھا ہے۔ وہاں، میری بہنیں ہیں، اور میرے بھائی، بھی ہیں، جو ہاتھ اُٹھا رہے ہیں؛ خُدا آپکو برکت دے۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔

(874) اب، اے باپ، تُو اِن کے ہاتھ دیکھ۔ (میں جانتا ہوں، بعض اوقات آپ سوچتے ہیں، ''اچھا، صرف اتنی سی دُعا کی ہے؟'') اے خُدا، میں اُس ماں کے بارے میں سوچ رہا ہوں، جس نے گزرے روز کہا تھا، ''میرے گھر میں ایک چھوٹی سی دُعا کی جائے اور اُس روز اُس کا لڑکا مر رہا تھا، جسے جینے کیلئے تین ہفتے دیئے گے تھے، اور وہ دماغی بیماری میں مبتلا تھا، اور کیسے سب کچھ بدل گیا۔''

(875) میں حزقیاہ کے بارے میں سوچتا ہوں، جس نے اپنا منہ دیوار کی طرف کر لیا، اور رونا شروع کر دیا، ''اے خُداوند، میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، مجھ پر رحم فرما۔ مجھ پر غور کر، کیونکہ میں تیرے حضور پورے دل سے چلتا رہا ہوں۔'' اور موت زندگی میں بدل گئی۔

(876) خُدا کے بیٹے کی ایک پکار، ''لعزر کو، باہر نکال لائی!'' اور ایک مُردہ آدمی زندہ ہو گیا۔

(877) اے خُدا، تُو نے فرمایا ہے، ''بولو، مانگو، تو دیا جائے گا۔ جب تم کچھ مانگتے ہو، تو یقین کرو

جو کچھ تم نے مانگا ہے وہ مل گیا ہے، تو جو کچھ تم نے مانگا ہے تمہیں مل جائے گا۔‘‘

(878) اب، اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں ہر ایک جس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے اُنھیں وہی ملے جو کچھ مانگنے کیلئے اُنھوں نے ہاتھ اُٹھایا ہے۔ اور وہ بابرکت ہوں۔ اور اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں تُو ہماری بہنوں کی بھی مدد کر، تا کہ وہ بھی عمل کریں...... اور خود کو جانچیں، کیونکہ شیطان ٹیلی ویژن اور ٹرو سٹوری میگزین اور دوسری ایسی چیزوں کے ذریعے ورغلاتا ہے، اور انہیں بہت ہلکا لیا جاتا ہے، جبکہ غیر سنسر پروگرام، اور گندی اور بیہودہ چیزیں ٹیلی ویژن پر آتی ہیں، جو کہ...... جو کہ آپ کیلئے لاکھوں روحوں کو جیتنے کا ایک آلہ ہو سکتا تھا، لیکن وہ کوئی چیز سنسر نہیں کرتے ہیں، اور تمام گندی چیزوں کو چلنے دیتے ہیں تا کہ لوگ دیکھیں...... اوہ، قابلِ رحم حالت ہے! اور یہ جان لیں شیطان کی روح اندر داخل ہو چکی ہے اور ہماری بہنوں کو گرفت میں لے لیا ہے، اور وہ روح کوشش کر رہی ہے کہ اِنھیں فیشن پرست بنا کر بیہودہ لباس پہنائے جائیں۔

(879) اور اے خُداوند...... ہم اپنے بھائیوں میں بھی، ایسی حرکتیں دیکھتے ہیں، وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سگریٹ نوشی اور شراب نوشی کر سکتے ہیں، اور اسی طرح آگے بڑھ سکتے ہیں، اور پھر بھی مسیحی ہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں ’’وہ ایمان رکھتے ہیں۔‘‘ وہ یہ بات جان لیں ’’شیطان بھی، ایمان رکھتا ہے۔‘‘ اور وہ نجات یافتہ نہیں ہے، ’’وہ ایمان رکھتا ہے اور تھرتھراتا بھی ہے۔‘‘

(880) اور اب، اے باپ، ہم دُعا مانگتے ہیں کہ تُو ہم سب پر رحم فرما، اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما، اور شاید کچھ لوگوں نے ہاتھ نہیں اُٹھائے، تو بھی اے خُدا، رحم فرما۔ شاید اُن کے پاس اگلا موقع ہو، اور وہ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔

(881) اے خُداوند، ہم عشائے رُبانی لینے کیلئے آگے بڑھ رہے ہیں۔ پس ہماری خطاؤں کو معاف کر دے اور ہماری گزری زندگیوں کو درگزر کر دے۔ اور ہونے دے کہ ہم تیری برکات حاصل کریں، پس ہم یہ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(882) خُداوند آپ کو برکت دے۔ میں آپ کو اسطرح رکھنے پر معذرت خواہ ہوں۔ مجھے خوشی ہوگی، اگر کوئی دُعا کروانے آیا ہے، تو عشائے رُبانی سے پہلے، میں اُس کیلئے دُعا کرنا چاہوں گا، ٹھیک

ہے، اگر کوئی ہے جس کیلئے دُعا کی جائے ،تو ہمیں اِس وقت دعا کر کے خوشی ہوگی۔

(883) ٹھیک ہے، بھائی، آپ اِسے اوپر لے آئیں، یہ ٹھیک رہے گا۔اور صرف ایک لمحے کیلئے ،اور پھر ہم - ہم برخاست کرنے جا رہے ہیں۔اور پھر جب ہم برخاست ہوجاتے ہیں،تو وہ لوگ ٹھہر سکتے ہیں، جو عشائے رُبانی لینا چاہتے ہیں۔لیکن ابھی ہم بیماروں کیلئے دُعا کرنے جا رہے ہیں۔بائبل نے کیا کہا ہے؟

(884)اگر بھائی نہیں اُٹھ سکتا......تو ٹھیک ہے،اُسے وہیں رہنے دیں، ہم اُس کے پاس آجائیں گے۔یہ ٹھیک ہے،بس اُسے وہیں بیٹھنے دیں۔ہم نیچے آکر اُس کیلئے دُعا کریں گے۔ یہ ٹھیک ہے۔ٹھیک ہے، جناب،بس-بس اُسے وہیں بیٹھنے دیں۔اُس کیلئے یہاں کھڑا ہونا مشکل ہے،اسلیئے، ہمیں اُس کے پاس آکر خوشی ہوگی۔

(885) میرے پیارے دوست، اب میں ایک چھوٹا سا ذکر کرنا چاہتا ہوں ۔توجہ دیں، میں- میں جانتا ہوں کہ خُداوند نے اِسے کئی بار ثابت کیا ہے۔سمجھے؟ میں بہت بڑا منادنہیں ہوں،اور میرے پاس کوئی اتنی تعلیم بھی نہیں ہے۔میں خُداوند یسُوع سے محبت کرتا ہوں،اور خُدا جانتا ہے کہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔لیکن مجھے ایک کام کرنے کیلئے بلایا گیا ہے، کہ بیماروں کیلئے دُعا کروں۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟اِس سے پہلے کہ مجھے نعمت کے متعلق معلوم ہوتا، میں ہسپتال جایا کرتا تھا؛اور مجھے وہ نرسیں یاد ہیں جو کہتی تھیں،''اب تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔'' سمجھے؟اور بس یہ بات ہے،خُدا نے لوگوں کیلئے میری دُعاؤں کی قدر کی اور بڑا احسان کیا۔

(886) میں تصور کرتا ہوں، آج کی رات، اگر یہ کہا جائے،اور پوری دُنیا میں بلکہ دنیا کے ہر کونے میں تہلکا مچ جائیگا۔اگر کہا جائے، ہر وہ شخص جس کیلئے بھائی برنہم نے دُعا کی، یہاں آئے، اور میں چاہتا ہوں ایک خط کیساتھ،امریکہ کی حکومت کو جواب دے۔اور یہ بات پوری دُنیا میں نشر ہو۔ میرا اندازہ ہے، اگر ایسا ہو جائے تو شاید چار یا پانچ ملین لوگ اِس کال کا جواب دیں گے۔سمجھے؟

(887)اور اُن لوگوں میں، کچھ پہلے ہی مر چکے تھے، اور ڈاکٹروں نے تصدیق کر دی تھی، اور- اور اُنہیں تدفین کیلئے رکھ دیا تھا۔اُن میں سے کچھ حادثات میں ہلاک ہوئے تھے؛اور اُن میں

سے کچھ کی قدرتی موت واقع ہوئی تھی۔ اُن میں سے کچھ اندھے، کچھ لنگڑے، اور کچھ عارضی طور پر زندہ تھے، اور کچھ پسے ہوئے، اور تکلیف زدہ تھے، اور ذہنی الجھاؤ میں ......ہسپتالوں میں پڑے تھے، اور یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ ہم اُن کیلئے دُعا کرنے ہسپتال میں آئے ہیں۔ اُنھیں پکڑا، اُنہیں اندر لائے۔ وہ پورے راستے میں لڑتے رہے اور خود کو کاٹ کاٹ کر بُرا حال کرلیا، اور یہ بھی نہیں جانتے تھے وہ کہاں ہیں۔ اور پانچ منٹ کے اندر اندر، وہ نارمل ہوگئے، پیارے، اور اچھے لوگ بن گئے، اور اپنے باقی دنوں میں سمجھداری سے چلے۔ سمجھے؟

(888) یہ...... یہ کیا ہے؟ یہ بھائی برنہم نہیں ہے۔ یہ یسُوع مسیح ہے، اُس نے مجھے بیماروں کیلئے دُعا کرنے بھیجا ہے۔ اب یہاں اسکی کیا اہمیت ہے۔ جیفرسن ویل میں یہ زیادہ کامیاب نہیں رہا ہے، کیوں، کیونکہ اِس کی وجہ ہے۔ اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں مجھے اپنے کچھ قریبی اور بہترین دوست ملے ہیں جو ٹھیک اِسی شہر کے ہیں۔ حالانکہ یہ شہر خود، اور شہر کی حالت، مجھے پسند نہیں ہے۔ مجھے یہ صورتِ حال پسند نہیں ہے، اور نہ کبھی پسند آئی ہے؛ جب میں محض ایک چھوٹا لڑکا تھا، اور بیٹھ کر، اپنی تاریخ کی کتابیں پڑھتا تھا، تو میں نے کہا تھا، ''کسی دن میں یہاں سے چلا جاؤں گا۔'' سمجھے؟

(889) مجھے جیفرسن ویل پسند نہیں ہے، یہ دلدل ہے، اور یہ نیچے ہے۔ یہ واقعی دلدل والی جگہ ہے، اور- اور یہ بہت بُرا ہے۔ اسپیکرٹ نوبس کے اوپر یا کہیں اور جائیں، اور اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں، تو پھر نیو البانی اور جیفرسن ویل کی جانب نیچے دیکھیں۔ دھیان دیں، ڈاکٹر تو اب یہ بھی کہہ رہے ہیں، کہ، ''اِس وادی کے لوگ اِس حالت کی وجہ سے انیمیا یعنی خون کی کمی کا شکار ہورہے ہیں۔''

(890) یہاں ایک خاتون، مسز مورگن کو، کینسر سے شفا ملی تھی، وہ اپنے کتے کو یہاں کلینک پر لیکر گئی تھی، اُسکا خیال تھا اُسے خارش ہے۔ آپ جانتے ہیں یہ کیا تھا؟ جہاں سے وہ گئی وہاں کو لیگٹس کی تہہ اور جھاڑیاں وغیرہ تھیں۔ اور وہ سب سے زیادہ نقصان دہ جگہ تھی۔

(891) ایک شخص فوج میں تھا، اور یہاں سے گزر رہا تھا اور...... اُسے دمہ ہوگیا تھا۔ وہ یہاں سے فلوریڈا گیا تھا اور اُسکی آنکھیں سیاہ ہوگئیں تھیں، اور وہ ڈاکٹر کے پاس گیا، اور اُس نے کہا، ''ڈاکٹر

صاحب دیکھیں......''

(892) ڈاکٹر نے کہا، ''دیکھیں، کیا آپ جنگ میں شامل تھے، کیا آپ نہیں تھے؟''

(893) اُس شخص نے کہا، ''نہیں، جناب، میں نہیں تھا۔''

(894) اگر آپ جاننا چاہتے ہیں، تو اُسکا نام ہربی ہے۔ اب، میری سوچ کے مطابق...... یہ یہ- یہ یونین نیشنل بینک میں، ایک ملازم ہے، جو نیوالبانی میں واقع ہے۔ بس وہاں جائیں اور دیکھیں کیا ''ہربی نے یہ بات بتائی ہے،'' اُس سے پوچھیں۔

(895) اور اُس نے بتایا...... وہ گیا اور اُس نے کہا، ''ڈاکٹر،'' اُس نے کہا، ''مجھے سائی نس بیماری ہوگئی ہے۔''

(896) اور ڈاکٹر نے اُس کا جائزہ لیا، اور کہا، ''یہ ٹھیک بات ہے۔'' اُس نے کہا، ''میں سمجھا کہ تم لڑائی میں شامل تھے۔'' اور پوچھا، ''لڑکے، تم کہاں رہتے ہو؟''

(897) اُس نے کہا، ''آپ شاید اُس جگہ کو نہیں جانتے ہیں،'' اور کہا، ''میں لوئس ویل، کینٹکی کے ایک چھوٹے سے شہر میں رہتا ہوں، جسے نیوالبانی، انڈیانا کہا جاتا ہے۔''

(898) اُس نے کہا، ''تمہارا مجھے بتانے کا مطلب یہ ہے کہ جب تم یہاں آرہے تھے، تو تمہیں یہاں میامی میں کھارے پانی سے سائی نس کی تکلیف ہوگئی ہے، اُس نے کہا، ''اگر آپ جیفرسن ویل، انڈیانا، نیوالبانی میں رہ سکتے ہیں، تو آپ دُنیا میں کہیں بھی رہ سکتے ہیں جہاں بھی امریکہ کی فوج آپ کو بھیجے۔'' بس یہ بات ہے۔ سمجھے؟

(899) یہ دنیا کی سب سے زیادہ غیر صحت بخش جگہ ہے، جس کے متعلق میں جانتا ہوں، کم از کم یہ ملیریا کی دلدل ہے۔ سمجھے؟ اور میرے- میرے- میرے- میرے دوست یہاں رہتے ہیں۔

(900) یہاں دیکھیں، میں اُنھیں اِس طرح پکارتا ہوں۔ ڈاکٹر سیم ایڈیر کو دیکھیں، وہ میرے دوست ہیں۔ ٹھیک ہے، مائیک ایگن، وہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا، میں کتنے نام لے سکتا ہوں! سینکڑوں حقیقی اچھے دوست ہیں، جو میرے پرانے دوست ہیں، جن سے میری دوستی ہے...... اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا مجھے کتنے نئے دوست ملے ہیں، لیکن پرانے دوستوں کی جگہ کوئی

اور نہیں لے سکتا۔ آپ یہ جانتے ہیں۔

(901) وہاں پیچھے میری بوڑھی ماں بیٹھی ہوئی ہیں، اور زمین پر رہنے کیلئے زیادہ دن نہیں ہیں، کیونکہ وہ اب ساٹھ کی دہائی میں پہنچ چکی ہیں۔ اور میری بیوی کی والدہ بھی، ستر، یا اکہتر سال تک پہنچ چکی ہیں؛ میرا خیال ہے، آج رات، یہیں کہیں پیچھے بیٹھی ہوئی ہیں۔ یہیں پر اُنہیں، بٹھایا تھا۔ میرے والد یہیں دفن ہیں؛ میری بیوی وال نیٹ کے کنارے دفن ہے؛ اور میری بچی بھی وہیں دفن ہے۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟

(902) لیکن مجھے- مجھے- مجھے یہ پسند نہیں ہے......اور میں- میں- میں- میں یہاں نہیں رہنا چاہتا ہوں، اور مجھے یقین ہے، جلد ہی، فوراً، مجھے یہاں سے جانا پڑیگا، کیونکہ اب یہ میرے پاس آرہا ہے، میں یہ بات پلپٹ پر اور اپنی بائبل کے سامنے، مسلسل کہہ رہا ہوں۔

(903) میں نے اپنی بیوی کو بتایا، دیکھیں اُنھوں نے ہمیں پیسے دیئے ہیں تاکہ پاسبان کی رہائش گاہ تعمیر کی جائے لیکن میں نے وہ رقم چرچ کے حوالے کر دی ہے...... یہ چرچ پاسبان کی رہائش گاہ کا مالک ہے؛ یہاں آئیں، اور معلوم کریں کیا ایسا نہیں ہے۔ دیکھیں، میں اِسے خود نہیں لوں گا۔

(904) اور جب میں وہاں تعمیر کرنے جا رہا تھا، تو میڈا نے کہا،" میں اپنی ماں کی وجہ سے یہاں رہنا چاہتا ہوں۔"

(905) میں نے کہا،" پیاری، بالکل اُسی طرح یقین ہے جس طرح ہم رکھتے ہیں، ہمیں اِس بارے میں معذرت کرنی پڑیگی۔ مگر، اِس سے صرف کام نہیں چلے گا۔ خُدا نے کہا ہے،" علیحدہ ہو جاؤ،' تو مجھے علیحدہ ہونا پڑیگا۔"

(906) اور کہا،" ٹھیک ہے، میری ماں ہے!"

(907) اور میں نے کہا،" چاہے، میری ماں بھی ہو۔' لکھا ہے جو اپنے آپکا انکار نہ کرے، اور میرے پیچھے نہ آئے، وہ میرا کہلانے کے لائق نہیں ہے۔' اور یہ سچ ہے۔"

(908) جلد ہی، کسی دن، میں محسوس کر رہا ہوں مجھے منتقل ہونا پڑیگا، اور بس، چلا جاؤں گا۔ اور یہی طریقہ ہے، بس ملاقاتوں سے کام نہیں چلے گا۔ یہ اِس طرح کام نہیں کریگا جیسے یہ کہیں اور کرتا

ہے،اور جو بھی میٹنگ میں رہا ہے وہ یہ بات جانتا ہے یہ سچ ہے، کیونکہ یہ میرے اپنے آبائی شہر میں ہے۔ یہ بات ہے۔

(909) یسُوع نے بھی یہی بات کہی تھی جب وہ آیا تھا۔

(910) اُنھوں نے کہا،''یہ لڑکا کون ہے؟ کیا یہ بڑھئی کا لڑکا نہیں ہے؟ کیا یہ کبھی کسی سکول گیا ہے؟ پھر اس نے یہ تعلیم کہاں سے حاصل کی ہے؟ اب میں تجھے دِکھاتا ہوں......تُو نے کہا تُو نے یہاں معجزے کیے ہیں،، میں دیکھنا چاہتا ہوں تُو یہاں معجزے کر۔ جیسے تُو نے کفرنحوم میں کیے تھے، میں دیکھنا چاہتا ہوں کیا تُو یہاں کرسکتا ہے۔''

(911) یسُوع نے کہا......''وہ اُنکی بے اعتقادی پر بہت حیران ہوا۔'' اور اُس نے مڑ کر کہا،'' میں تم سے، سچ، سچ کہتا ہوں، نبی اپنے وطن اور اپنے رِشتہ داروں اور اپنے گھر کے سِوا اَور کہیں بے عِزّت نہیں ہوتا۔ کیا یہ سچ ہے؟

(912) اور ہم جانتے ہیں...... دیکھیں...... فینی کو لے لیں، سینکی کو لے لیں، موڈی کو لے لیں؛ جان ویسلی کو لے لیں، غور کریں، کبھی بھی وہ کام میں آگے نہ بڑھ سکے، جب تک اُنھوں نے اپنا علاقہ نہ چھوڑا۔ اب ذرا- ذرا- ذرا موڈی پر نظر ڈالیں۔ موڈی بوسٹن میں جوتوں کا موچی تھا، اور ذرا بھی آگے نہ بڑھ سکا تھا، پس وہ کامیاب ہونے سے پہلے شکاگو آ گیا۔ سمجھے؟ اُس نے یہ اپنے آپ سے سیکھا۔ آپ کو ہمیشہ اسی طرح کرنا پڑے گا۔

(913) لیکن اب، یہاں، خُدا دُعا کا جواب دے گا اگر آپ بھول جائیں کہ یہ ولیم برنہم ہے (سمجھے)، پس آپ یہ بھول جائیں ولیم برنہم کچھ کرسکتا ہے، یہ تو بس ایک ایسا شخص ہے جو کھڑا ہو کر آپ کیلئے دُعا کرتا ہے۔ اگر آپ ایمان رکھیں گے، تو یسُوع مسیح نے وہ کردیا ہے جو آپ نے مانگا ہے۔ سمجھے؟ میں کچھ نہیں کرسکتا...... میں صرف گواہی دیتا ہوں، اور کچھ نہیں کرسکتا۔ پس ایسا لگتا ہے آپکے ساتھ یہاں پرورش پانے کے بعد، آپ میری ہر کمزوری، اور میری ہر خامی سے اچھی طرح واقف ہیں...... مگر آپ جانتے ہیں خُدا نے، ٹھیک اِس شہر میں کیا کِیا ہے۔

(914) اور اس شہر کو، عدالت کے دن بڑی بھاری قیمت چکانی پڑ یگی، کیونکہ یہاں پر سینکڑوں

سینکڑوں بڑی شفائیں ہوئیں ہیں (یہ ٹھیک بات ہے۔)، ٹھیک یہاں ایسا ہوا ہے۔ اور نشانات اور معجزات ہوئے ہیں، اور یہاں پر فرشتے کا ظہور ہوا تھا۔ اور اخبارات اور دیگر ایسی چیزوں نے تہلکہ مچا دیا تھا، اور پھر بھی لوگ نہیں سمجھے...... ایسا کیوں ہے؟

(915) اب کسی دن، میں یہاں سے چلا جاؤنگا۔ میں سوچ رہا ہوں: ''میرا انجام کیا ہوگا؟ کیا کام ختم ہو گیا ہے؟ کیا وقت نزدیک آگیا ہے؟ میری عمر اڑتالیس سال ہے۔ کیا یہ سلسلہ اب ختم ہونے والا ہے؟'' میں اِس بارے میں سوچ رہا ہوں۔ اگر ایسا ہے......

(916) دیکھیں، دنیا نے اس تصویر کیوں نہیں جانا؟ دیکھیں لوگوں نے اسے جلدی کیوں نہیں سمجھا؟ اور لوگ باقی دوسری باتوں کو کیوں نہیں سمجھ رہے؟ لوگ ان پیشینگوئیوں اور باقی چیزوں کو کیوں نہیں پکڑ پا رہے؟ آپ جانتے ہیں، لوگ انہیں اب نہیں سمجھ سکتے ہیں، لیکن ایک دن میں دنیا سے رخصت ہو جاونگا، اور جب میں چلا جاؤں گا، تو وہ اِسے پہچان لیں گے۔ سمجھے؟ آپ میں سے کچھ نوجوانوں کو میرے جانے کے بعد یہ احساس ہوگا۔ سمجھے؟ لیکن خُدا اب ایسا کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ دیکھیں کیا ہے...... آپ سمجھ گئے ہیں میرا کیا مطلب ہے۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]

(917)...... یہ ایک چھوٹی لڑکی کا کنگن ہے۔ کسی کو ملا ہے۔ میرا خیال ہے، اور مجھے یقین ہے کہ بھائی سوتھ مین نے کہا تھا کہ وہ پچھلی بار اپنی بائبل یہاں بھول گئے تھے۔ کیا کسی کو یہاں سے، ایک- ایک کھوئی ہوئی بائبل ملی ہے؟ اگر آپکو ملی ہے، تو یہ کینیڈا سے تعلق رکھنے والے بھائی سوتھ مین کی ہے۔ اب آئیں ہم مانگیں۔

(918) اے خُداوند، رحم فرما، میٹھا سا میوزک بجایا جائے اور بھائی نیول تیل کے ساتھ مسح کریں، اور میں یسُوع کے نام میں بیماروں پر ہاتھ رکھنے جا رہا ہوں۔ اے خُداوند، اِن لوگوں کو شفا عطا کر دے۔ آمین۔

(919) اب، سب، ہر کوئی دُعا مانگے۔ ٹھیک ہے۔

اے خُداوند، یہ چھوٹا بچہ ہے، اور اِس کا دادا اِس کیلئے یہاں کھڑا ہوا ہے۔ اور اِسے دودھ، بلکہ ہر قسم کے دودھ سے الرجی ہے۔ لیکن تیرے پاس ساری قدرت ہے اور یہ چھوٹا بچہ اپنے لیے ایمان نہیں

رکھ سکتا ہے۔ اور پھر، خُداوند، میں اِس کیلئے، والدین اور دادا دادی کے ساتھ مل کر ایمان رکھتا ہوں اور ہم، یسُوع کے نام میں التجا کرتے ہیں، کہ یہ بچہ دودھ پیئے اور خُدا کے جلال کیلئے زندہ رہے۔ آمین۔ اسی طرح ہوجائیگا۔

اوہ، اے خُدا، یہ لڑکی اپنے باپ کیلئے دُعا گو ہے۔ میں اِس کے ساتھ مل کر دُعا مانگتا ہوں کہ تُو اس کے والد کو شفا دے اور اسے ہر وہ چیز دے جس کی اِسے ضرورت ہے، مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(920) اب، کیا یہ سادہ نہیں ہے؟ لوگ دُعا کرتے ہیں، لیکن یہ وہی ہے جسکی لوگ...... وہ ایک بڑی چیز کی تلاش کرتے ہیں، اور لوگ اِسے پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔ مگر خُدا اِسے سادہ بنا دیتا ہے، اب آپ اِسے پیچیدہ بناتے ہیں اور اِسے کھو دیتے ہیں۔ سمجھے؟ بس اِسے سادہ بنائیں...... اِسے سادہ ہی رہنے دیں جیسے خُدا نے کہا ہے: ''ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہوں گے: وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہوجائیں گے،'' خُدا نے اسی طرح کہا ہے۔

(921) اے خُداوند، یہ ہماری بہن یہاں پر کھڑی ہوئی ہے، اور ہم اِس عورت پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور ہونے دے یہ بہن شفا پا جائے اور ہم یہ، یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(922) اے باپ، ہم اپنی بہن پر، یسُوع مسیح کے نام میں، بائبل اور خُداوند کی تعلیم کی یاد دہانی میں ہاتھ رکھتے ہیں، اور ہونے دے یہ بہن شفا پا جائے۔ اے باپ، مسیح کے نام سے، ہم اپنی بہن کی شفا مانگتے ہیں، اور، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اِسکو مکمل ٹھیک کر دے کیونکہ ہم تیرے کلام کی پیروی کر رہے ہیں، اور میرے ذہن میں کوئی شک نہیں ہے اسلیئے یہ بہن شفا پا جائے......؟ ......آمین۔

(923) اے باپ، ہم اپنی بہن پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور خُداوند یسُوع کے نام سے، یہ التجا کرتے ہیں، تُو اِسے شفا دے اور اِسے مکمل طور پر ٹھیک کر دے۔ آمین۔

خُداوند یسُوع کے نام سے، ہم اپنے بھائی پر ہاتھ رکھتے ہیں اور التجا کرتے ہیں کہ تُو خُدا کے جلال کیلئے اِسے مکمل تندرستی عطا کر دے۔

اے باپ، خُداوند یسُوع کے نام سے، ہم اِس بہن کو مسح کرتے ہیں، اور اِس پر ہاتھ رکھتے ہیں اور یسُوع نام میں اِس کی شفا مانگتے ہیں۔

خُدا باپ، ہم اپنے بھائی پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور یسُوع مسیح کے نام سے، یہ التجا کرتے ہیں، کہ جب ہم نے اِسے مسح کیا ہے تو تُو اِسے مکمل تندرستی عطا کر دے۔

اے باپ، یہاں پر، اسکی پیاری بیوی بھی موجود ہے......؟...... اِسے بھی مسح کرتے ہیں اور اِس پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور یسُوع مسیح کے نام سے، شفا مانگتے ہیں۔

(924) خُداوند خُدا، ہم بہن ایڈتھ پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور اِسکو مسح کرتے ہیں، اور خُداوند یسُوع مسیح کے نام سے التجا کرتے ہیں کہ تُو اِس بہن کی درخواست کو قبول کر۔

اے باپ، اِسکی ماں کو بھی، ہم مسح کرتے ہیں اور اِس پر ہاتھ رکھتے ہیں اور اِس کی شفا، خُداوند یسُوع مسیح کے نام سے مانگتے ہیں، ہونے دے یہ مکمل طور پر تندرست ہو جائے۔

(925) اے باپ، ہم اِس خاندان کے چھوٹے سے اِس بیش قیمت لال کو، چھوٹی سی دھڑکن کو، خُداوند یسُوع کے نام سے مسح کرتے ہیں، تاکہ ایک دن اُس سے وابستہ ہو جائے، اور میں دُعا گو ہوں کہ تُو اِسے شفا عطا کر دے......؟......

(926) اوہ، اے خُدا، تُو ہماری بہن کی درخواست سے واقف ہے اور ہم اِس کے اِس شاندار ایمان کیلئے تیرے شکر گزار ہیں۔ کاش اسکی درخواست جس کی اِس نے التجا کہ ہے پوری ہو، وہ......؟...... وہ چھوٹی تھی جب یہ اُس کیساتھ کھیلتی تھی، اور اے خُداوند، خُدا، دشمن اُس عورت کو چھوڑ دے اور وہ ٹھیک ٹھاک گھر آئے۔ اِسی طرح، ہم اُس آدمی کیلئے دُعا کرتے ہیں، جس کیلئے اِس نے درخواست کی ہے، کیونکہ تُو نے وعدہ کیا ہے، ''اگر تم میرے نام سے کچھ مانگو گے، تو میں وہی کروں گا۔'' میں دُعا مانگتا ہوں تُو اِس درخواست کو، یسُوع کے نام میں قبول کر لے۔ آمین۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

(927) اے خُداوند، یہ نس میرے بھائی کی پیشانی میں قریب الموت ہے، اور ہم اِس پر ہاتھ رکھ کر، یسُوع کے نام سے، اِس نس کو زندگی دینے کا حکم دیتے ہیں، یہ نس ٹھیک ہو جائے۔

خُدا باپ، ہم اپنی بہن کو تیل سے مسح کرنے کے بعد اِس پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور خُداوند یسُوع مسیح کے نام سے، ہم اِس کی شفا مانگتے ہیں۔ آمین۔

(928) آسمانی باپ، ہماری بہن بہت سی عظیم کامیابیوں کیلئے کھڑی ہوئی ہے اور تُو اسے یہاں سامنے لایا ہے، وہ تیرے ایک بندے کیلئے کھڑی ہوئی ہے، جو کہ ایک خادم ہے، اور بڑا پریشان ہے؛ ہماری دلی ہمدردی اُس کیلئے ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں وہ کس حالت سے گزر رہا ہے۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، ہماری بہن کو مسح کر یہ اُس کیلئے یہاں کھڑی ہوئی ہے بس اُسے بھی اُس کی شفا کیلئے مسح کر۔ میں یسُوع نام سے، دُعا ما گتا ہوں۔ آمین......؟......خُداوند سب جانتا ہے......؟......

(929) اچھا ہے، مجھے خوشی ہے۔ یہ واقعی خُداوند کا مسح ہے۔ خُداوند خُدا نے، اِس عورت کو ایک بدروح سے چھٹکارا دیا تھا جس سے یہ برسوں لڑی تھی، ایک دن یہ گھر کے پاس پہنچی اور پاک رُوح نیچے اتر آیا اور فرمایا، ''خُداوند یوں فرماتا ہے،'' اور وہ چلا اُٹھی، اور مذبح پر پڑی رہی، اور اس نے وہ سب کچھ کیا جو یہ جانتی تھی کیسے کرنا ہے، اور اُس نے خُداوند یوں فرماتا ہے کو تھام لیا۔ اب وہ اپنی بہن کے بچے کیلئے آئی ہے جسے قے ہو رہی ہے؛ اور چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہا ہے، اور وہ ایک سال سے زیادہ عمر کا ہے۔ اے خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو اِس بہن کو یسُوع مسیح کے نام میں خُدا کی برکات عطا فرما۔ میں اِس کیلئے بہت خوش ہوں، بہن جی، آپ بھی مختلف نظر آرہی ہیں۔ اور آپ ابھی موت سے بہت دور ہیں، کیا آپ نہیں ہیں؟

خُدا باپ، ہم دُعا کرتے ہیں تُو ہماری بہن کو برکت دے اور ہم اِسے مسح کرتے ہیں اور اس پر ہاتھ رکھتے ہیں اور وہی کہتے ہیں جو تُو نے کہا: ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' اور خُداوند، ہم ایماندار ہونے کا اقرار کرتے ہیں، پس ہم دُعا مانگتے ہیں اور تُو، یسُوع کے نام سے ایسا کر دے......؟......

(930) خُدا باپ، تُو اِس عورت کے دل کو جانتا ہے، اِس نے اپنا دل انڈیل دیا ہے، ہم دُعا مانگتے ہیں تُو اِس پر رحم کر اور جو بھی اسکی درخواست ہے اُسے مقبول ٹھہرا۔ خُدا باپ، میں اِسکے گھرانے کیلئے، اِسکے بچوں کیلئے، اِس کے لڑکے کیلئے دُعا کرتا ہوں، اور خاص طور پر، اے خُدا، اب میں دُعا کرتا ہوں، تُو یہ سب کچھ عطا کر دے......؟......میں یہ، اپنے پورے دل سے، اور یسُوع کے نام سے مانگتا ہوں۔ آمین۔

خُدا باپ، ہم اِس عورت کو تیل سے مسح کرتے ہیں، اور خُداوند یسُوع کے نام سے اِس پر دُعا کرتے ہیں اور تُو اِسے شفا بخش دے اور خُدا کے جلال کیلئے اِسے تندرستی عطا کر دے۔

(931) پس تیرا نام کبھی نہیں ڈوبے گا، کیا ایسا ہو گا؟

اے باپ، ہم اِس عورت کیلئے دُعا کرتے ہیں۔ اِس نے اپنے والد کیلئے درخواست کی ہے۔ اور اب، اے خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اِس کے والد کو یہ عطا فرما، اور اُس کے دل سے مخاطب ہو۔ یہ اُسے بچانا چاہتی ہے۔ اور یہ نہیں چاہتی کہ وہ دنیا میں ایسا ہی رہے جیسا وہ ہے، اور یہ، اِس کا اپنا بچہ ہے، اِس کی اولاد ہے۔ اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اِس بچے پر، مسیح کے نام میں رحم فرما۔

(932) میری بیٹی، خُدا تمہیں برکت دے، اور وہ سب کچھ دے، جو تم نے مانگا ہے۔

پیارے خُدا، ہم اِس کیلئے رحم کی دُعا مانگتے ہیں، اور ہم التجا کرتے ہیں کہ تُو رحم فرما، جبکہ ہم اِسے مسح کرتے ہیں......؟......

سوالات اور جوابات عبرانیوں حصہ سوئم

(QUESTIONS AND ANSWERS ON HEBREWS PART III)

URD57-1006

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم سیریز

Conduct, Order And Doctrine Of The Church Series

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 6 اکتوبر، 1957، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org